

سیحی کیت

کی کتاب

نظر ثانی کی ہوئی جد

الکھ

سکندر یتیموں چھا چھا میں چھاپی گئی

۶۱۸ ۹۹

فہرست مضمون کی

CHC

نمبر	مضمون	نمبر	مضمون
۲۵۷-۲۵۱	.. سچ کی دعوت	۷-۱ صبح
۲۸۲-۲۵۸	.. توبہ اور دُعا	۱۸-۹ شام
۳۰۷-۲۸۳	.. سچ جنگ	۲۷-۹ رااتوار
۳۱۵-۳۰۹	.. تقدیس	۳۰-۲۸ سچ کی آمد
۳۲۳-۳۱۲	.. ستائش اور شکر گزاری	۵۲-۳۱ سچ کی پیدائش
۳۳۲-۳۲۵	.. عبادت	۵۳ مقدس استیخان کا دن
۳۳۹-۳۳۲	.. خدایا کا کلام	۵۴ مقدس یوحنا کا دن
۳۴۸-۳۴۰	.. پاک شرکت	۵۵ مقدس مضمون کا دن
۳۵۵-۳۴۹	.. پاک پتہ	۵۶ سچ کا ختم
۳۷۲-۳۵۶ بڑوں کے	۶۲-۵۷ نوروز
۳۷۸-۳۷۲ استقام	۶۷-۶۳ سچ کا ظہور
۳۸۵-۳۷۹ پاک کھان	۸۹-۶۸ لیٹ - توبہ و فریاد
۳۹۲-۳۸۶ سچی دین کی ترقی	۹۱-۹۰ کھجور کا اتوار
۳۹۵ خیرات	۱۰۸-۹۲ سچ کا فکھ اور موت
۳۹۶ بحری مسافروں کے لیے	۱۲۲-۱۰۹ سچ کا چھٹا
۳۹۹-۳۹۷ شکر	۱۲۹-۱۲۳ مضمون سچ
۴۰۲-۴۰۰ فصل	۱۳۲-۱۳۰ بینیکو سٹ
۴۰۳ پیکویشنل	۱۴۵-۱۳۳ تالوت
۴۰۵-۴۰۴ مگر جے کی بنیاد	۲۰۳-۱۶۶ سچ کی تعریف
۴۰۶ قادوہ الدین کا تقریر	۲۲۹-۲۰۴ سچ کی محبت
۴۱۰-۴۰۷ موت اور دفن	۲۳۳-۲۳۰ مقدسوں کی شرکت
۴۱۲-۴۱۱ یثانی	۲۳۴ مقدس پرنس کا رجوع آنا
۴۲۵-۴۱۳ ہندوستانی بھجن	۲۳۵ مقدس اندریاس
۴۲۵-۴۲۶ غزل	۲۵۰-۲۳۶ آسمان

فہرست پہلی سطروں کی

نمبر	گیت	
۲۶	..	اب آئی جی اتوار کی شام
۵۹	..	ابن عزز مالک میرے
۲۱	..	اب آیا ہی آرام کاروتر
۶۰	..	اب گذرا ہی میرا سال
۳۲۱	..	ابیں نے پایا آئیں چٹان کو
۳۳۳	..	اب رخصت کر خداوند
۳۴۲	..	اب زمانوں کی چٹان کا
۹	..	اب شام کے وقت خداوند کو
۶۱	..	اب شکر جو ہزار ہزار
۶	..	اب اندھیرا گیا ہی
۱۰۶	..	اب گلشن پر آؤں
۳۱۶	..	اب خدا کو شاہ آسمانی
۲۹۵	..	اب رہی تھوڑی دیر
۴۲۸	..	اپنا پاک روح خداوند
۸۶	..	اپنے گناہ میں ڈالنا
۱۲۰	..	اپنا ہی لکھنا بیٹا
۵۲۲	..	اتوار ہی روز بروز
۱۰۹	..	آج جی اٹھا ہی مسیح
۱۲۳	..	آج کے دن پڑا ہوا ہو
۳۶۲	..	آج خوشی سے تم کاؤ
۲۰۷	..	آدمی بھول ہی
۱۷۸	..	آدمی سارے گنہگار تھے
۳۴۱	..	آستہ ہوائی میری جان
۶۲	..	اپن مجھے کرنے سے

فہرست پہلی سطروں کی

۲

نمبر

۱۵۱	آسمان بیان کرتے خدا کا جلال
۲	آسمانی باپ ہم تیرے
۲۹۶	آسمانی گھر سے دور
۳۱۸	آسمانی سب باشندہ خوش الحان
۱۶۵	آسمان کا سلطان
۱۲۵	آسمان کے امی مقدسو
۲۲۲	آسمان پر ہی چین
۱۵۲	آسمان پر جتنے ہو مخلوق
۱۱۹	آسمان پر جو کہ زندہ ہی
۳۰۳	آسمان پر لکھا میرا نام
۱۸	آتشیں سے لیتو ودا کر
۱۷۵	اس جگہ کے رہنے والوں سب
۱۷۳	اس جگہ کے اول بدل میں
۲۳۵	اس جہان کے رنج اور شکر
۷۷	افسوس کہ اکثر میں کبخت
۱۴۳	اقدس اقدس اقدس
۲۷۷	الہی نور کر روشن
۲۲۰	الہی پیار ہی کیا شیریں
۲	اندھیا را گیا ہی
	آندتا سے ہے میرے پران
	آجرت کی مدح سرائی
	آؤ سب پاپی لوگ
	آؤ سے بد بختیہ اراج
	آئی باپ آسمانی ملک نو

فہرست پہلی سطروں کی

۳

نمبر

۸۳	ای باب آسمانی تیرانا م
۱۳۳	ای باب عزیز خدا رحیم
۲۶۲	ای باب ربیم خدا غفار
۳۹۶	ای ابی باب تو تادور ہی
۴۲۶	ای باب آسمانی تیرا پیار عجیب
۴۷۰	ای باب ہمارے ای خدا
۱۴۲	ای باب تو پیار سے ہی مہمور
۱۶۲	ای بھائی ہم خداوند کے
۳۴۰	ای بھو بھو پیار سے چتے ہو
۳۳۰	ای دنیا دل سے پرے ہو
۲۶۲	ای ہمارے باب آسمانی
۷۰	ای خطا کارو جتنے ہو
۳۱۲	ای خدا کمال کے چشمے
۱۹۲	ای خدا کے بیٹے
۱۶۳	ای خدا تو مجھے جانتا
۲۵۳	ای خداوند دیکھ یہ بھائی
۳۹۰	ای خداوند پاک بھلا م کو
۳۹۳	ای ملک سارے عالم کے
۲۰۷	ای سچ خدا یا میرے
۲۳۶	ای ملک عزیز دل میرا
۲۳۳	ای پاک فردوس ای پاک فردوس
۳۳۸	ای رب کھول میری آنکھوں کو
۲۷۵	ای رب سے کیسے ہوں غافل
	ای رب نور مبارک

فہرست پہلی سطروں کی

۴

نمبر			
۱۳۱	ای روح حق کریم اور پیار
۵۳	ای خداوند تیرا اچھا
۳۹۵	ای مالک دونوں عالم کے
۶۸	ای مسیح ہماری خاطر
۱۳۶	ای روح پاک تو امیر کریم
۳۹۲	ای روح القدس ربّی اکیات
۱۳۲	ای روح کریم آسمان سے آ
۱۳۵	ای روح القدس اب حاضر ہو
۱۳۷	ای روح القدس تو اتر
۴۱	ای سب ایمانداروں
۱۰۲	ای سر جو خون آلودہ
۲۵۲	ای توجہ مجبور
۱۷۷	ای یسوع تو عجیب بادشاہ
۲۵۳	ای یسوع تو ہی کھڑا
۵۵	ای ساری قدرت کے خدا
۲۸ (ب)	ای تم سب جو غمزدہ
۲۷۷	ای یسوع میں لئے کھما
۸۲	آیا جون مسیح پاس تیرے
۲۸۳	ایک بڑے بلند اور جاسے پناہ
۱۹۰	ایک ہی گھر یا اچھا
۲۱۵	ایک ہی پیارا ہی مہارا
۲۱۳	ایک ہی صاحب کمال ہی
۲۲۱	ایک ندی ہی بنو رہی صاف
۲۱۹	ایک سچا پار ہی یا را آسانی

فہرست پہلی سطروں کی

۵

نمبر			
(۱) ۶۳	ایک ستارہ خوشنما
۳۲۲	ایک یار میں لے پایا
۳۶۳	ایک باغ میں میں نے دیکھے
۹۶	ایک چشمہ شافی جاری ہی
۳۵۶	ایک چھوٹا بچہ نہا تو ان
۱۸۹	ایمانداروں سے گاؤ
۱۸۳	ایمان کا لشکر ہی مسیح
۲۹۰	ایمان خدا یا مجھے دے
۱۸۲	ایمان کی نیو سیجا ہی
۳۰۵	ایمان سے ہم اس پتھر کو
۳۸۳	بادشاہت تیری ای مسیح
(۱) ۶۳	باپ کریم پہنچا سال
۲۶۹	بندہ کو خداوند
۱۰	بندہ کو تو نے ای خدا
۳۸۸	بیت صیون یرو سلم
۳۵۱	بھیڑوں کے عزیز چوپان
۳۳۹	بیل بیبل پاک کتاب
۳۳۶	بیسبل ہی کلام اللہ
۹۱	سیدنا عیسیٰ مسیح
۸۰	پاک دل مجھ میں خدا
۷۹	پاک اور صاف دل میرے اندر
(۱) ۷۲	پر مشورے گا وہی ہم
۸۱	پر بھو عیسیٰ جب دیا
۸۹	پر بھویشو سز پاس گھر

فہرست پہلی سطروں کی

۶

نمبر			
۱۰۸	پورا کر کے اپنا کام
۱۰۳	پیارے بپا سے جو بیش قیمت
۳۵۱	نا آج سے کرے تو اقرار
۲۸۹	تجھ پاس خداوند
۱۵۵	تم کرو خداوند اہ کی
۳۰	تم کرو تیار خداوند اب آتا
۱۵	تمام ہی دن کی روشنی
۷۵	تسلیم نہ دے تو قبر سے
۱۹۱	تو راہ ہی تجھ سے ہم گناہ
۱۶۷	تو ای خدا نادریدہ ہی
۲۸۸	تو اپنی ساری شکر
۱۲۲	تو چڑھا اوچھے پر
۲۶۳	تو مالک ہی خداوند
۲۷۲	تو میرا ادا دی ہو
۲۸۶	تو میرا رہنما ہو
۳۷۱	تو جو رہتا ہے آسمان
۲۹۲	تو جوڑی دیر میں نے کہا
۱۹۵	تو جوڑی دیر میں جوڑی دیر میں
۴	تیار ہی دل خداوند
۳۳۵	تیرا کلام ہی پاک اور راست
۳۸۲	تیرے فرمان سے رب
۱۱	تیری برکت ہم پر آوے
۱۴۷	تیری تہ و مدح سراوی
۱۸۷	تیرا شکر گانے کو

فہرست پہلی سطروں کی

۷

نمبر	تیرا اکلوتا ای خدا
۵۶	جا کے تک
۱۰۴	جاگ میری جان سب ڈر مٹا
۳۰۰	جاگو سیو یا رہو خوشنود
۴۵	جانا دھوا اولاز بلند کر
۳۲	جاگ اٹھو ایماندارو
۳۱	جائے نور آسمانی سلیم
۲۴۷	جب دل گناہ کے زخموں سے
۲۷۰	جب میں پکاروں ای خدا
۲۷۶	جب شروع میں تمام جان
۴۰۰	جب تک ای میرے باپ خدا
۲۷۳	چلتے ہو وہیں جاگ کے بیچ
۲۰۰	جس پر کار کی چوشتی
۶۳ (ب)	جسے خداوند خوشی دے
۳۷۹	جلد آنے دیری کر
۳۴	جو صلیب پاس وقت میں کاٹا
۹۵	جو میں نشتر ہوتا
۳۶۱	جوتی محی پوتر آتما
۱۴۲	رجوتی کا دن یہہ ہی
۲۲ (ب)	چھوٹے لڑکوں کا ایک دوست ہی
۳۶۵	چھوڑنے مجھے پیارے یسوع
۲۸۰	چین و آلمان جی جمعہ پاس
۲۲۲	حال میرے دل کا سرا
۷۸	حمد سچ کی ہو دے
۹۴	

فہرست پہلی سطروں کی

۸

نمبر			
۱۷۹	حمد و جلال اُس ترہ کو
۹۰	مد ثنا اور تعریف ہو
۱۷۰	حمد اللہ خدا ہی الفت
۴۷	خدا کا دیکھو کیسا پیر
۵	خدا کا شکر ہو
۳۲۵	خدا کے سزا فین
۳۹۷	خدا کی اب تعریف
۱۲۷	خدا کی ہیکل پاکترین
۱۸۰	خدا کی ثنا گاتے ہیں
۴۰۹	خدا کو پسند آیا
۱۳۰	خدا روح پاک تو دل میں آ
۱۹۲	خداوند اتو میری جان
۱۲۸	خداوند ہی بادشاہ
۳۱۳	خداوند کو ای میری جان
۱۷۶	خدا کے بندو
۳۵۳	خداوند اپنے فضل سے
۲۵	خداوند تیرے فضل سے
۱۶۶	خداوند تیری ذات و شان
۱۵۹	خداوند تو ہی زندہ
۶۶	خدا یا اپنی برکت
۲۶۳	خدا یا اپنی راہیں
۷۶	خدا یا میں گناہ کو تھوڑ
۳۷۵	خدا یا جبر سے دل کو لے
۲۶۵	خدا یا میری خبر لے

فہرست پہلی سطروں کی

۹

نمبر			
۳۳۲	خدا یا منت میری سن
۲۵۱	خدا یا بچھو دے ایمان
۳۸۹	خدا یا قوم کی قوم
۳۳۷	خدا یا تیسرا پاک کلام
۱۶۱	خدا یا تو ہی کی عجیب
۱۹۶	خداوند یسوع مخلص
۱۴۹	خدا یا ماننا ہوں
۵۴	خدا یا پاک مادی شان
۱۱۵	خوش بہادر یسوع
۳۱۹	خوش دہلی سے گاؤں
۴۶	خوش ہو مائیل
۴۹	خوش ہو خوش ہو
۶۵	خوش ہو یسوع کے فرزند
۳۲۳	خوشی کیسی خوشی
۴۸	خوشی کی خبر ہی آشکار
۷۱	دانش سیکھو امی نادانو
۲۹۸	دعا کر اور ہو بیدار
۳۳۱	دکھ سے جب ہوں رنجور
۱۵۴	دل و جان سے اے خدا
۵۷	دن و سال شباب سے جاتے
۸	دن اب گزر گیا
۱۲۲	دھر سورج بیٹو جوتی
۱۷	جسے آتی تھنڈی ہوں
۱۳۳	دیکھ عالم دنیا کا سچ
۲۰	دیکھ پوچھو آتا ہی

فہرست پہلی سطروں کی

۱۰

نمبر				دیکھو دے سورگ سے اتر آتے
۳۹		دیکھو فرشتہ جس شادمان
۵۰		دیکھو کلیسا ای خداوند
۳۹۱		ذوالجلال مسیحا
۳۶۹		رت کا ای بھائیو
۳۱۶		رت کی توفیق ہو
۱۶۹		رت مسیح پھر جی آٹھا
۱۱۱		رت میرا نور می اور نجات
۲۸۴		رت فرماتا وہ دن آتا
۲۶۷		رت کا شکر ہو
۳۹۹		رت الافواج زندہ خدا
۱۴۶		رحیم خدا ان لوگوں پر
۳۷۳		روح پاک خداوند اتر آ
۱۳۹		روح الہی روح مقدس
۱۴۰		روح میری پیاسی می
۲۴۵		روح القدس ای پاک استاد
۱۳۹		روح القدس ای پاک مسلم
۳۶۳		روز مبارک اور قدوس
۱۱۳۳		رہ سچا میرے ساتھ
۱۶		رہ میرے ساتھ جلد ہوا چاہتی شام
۱۳		ساری عیسا کے سردار
۳۵۲		ساری جگ کے مہاراجہ
۳۹۳		سب آؤ جتنے ہو لاچار
۸۲		سب غریبوں کے چشمے کو
۱۵۶		سب کر۔ یسوع کی تعریف
۱۱۴		

فہرست پہلی سطروں کی

۱۱

نمبر				سب ملکہ آج خوش دلی سے
۳۹۸				سچ میرے اُرد پر رحم ہوا
۲۰۸				سچ پر بھروسہ اُٹھنا ہی
۱۳۱				سُن آج منہ رشتہ گاتے ہیں
۴۲				سُن آسمانی قوج شریف
۴۳	سُن میری جان فرشتہ پر سوز نکاتے
۱۳۲	سُن آواز مقدسوں کی
۲۳۳	سُن خدا یا عرض عمارتی
۱۰۶	سُن مکتی داتا آتا ہی
(ب) ۳۳	شاہ پیار کا میرا ہی چوپان
۲۲۱	شکر کرے کل جہان
۳۹	صبح کے وقت کریم خدا
۱	صرف آسمان ہاں صرف آسمان
۲۴۲	صلیب کا میں سپاہی ہوں
۳۰۲	صلیب پر جب میں کرتا وہیمان
۹۲	صیغوں میں انتظار ہی
۱۶۰	عبادت کو جب جاتے تھیں
۳۲۸	عدن میں ٹوٹنے خداوند
۳۸۰	عزیز سیما جان کے نور
۱۲	نشتروں کی مگر وہ شریف
۴۴	فضل کیسی بات شیریں
۳۲۳	مست در اور بزرگ خدا یا
۱۲۹	کامل ایمان سے آؤ اب نزدیک
۳۳۳	کامل آرام اور دلی اطمینان
۲۴۸	

فہرست پہلی سطروں کی

۱۲

نمبر

۱۳

۲۴۵

۲۵۷

۴۰۴

۲۶۸

۴۰۱

۴۵۸

۲۰۲

۱۸۵

۴۰۶

۲۲۷

۱۰۰

۳۶۶

۲۱۸

۲۳۰

۲۶۹

۵۸

۳۶

۶۴

۴۵۰

۱۸۱

۴۱۰

۲۱۶

۱۴۸

کام سے حاتمہ اٹھاتا ہوں

کب میں جاؤں

گدھر جاتے جاتے جاتے

کریم خدا اس گرسے

کر مجھ پر رحم ای خدا

کرو حمد خداوند کی

کر برت کی حمد آسمانوں

کس پاس جاوے پانی جن

کلید یا کانگہبان

کلیسا کے بزرگ چوپان

کلیسیا کی غیر فانی

کلوری سے کیا چکارا

کنعان میں جی سرسبز پہاڑ

کون آسمان پر میرا

کون دے ہیں جو تخت کے سامنے

کون وطن جی روح کا کون جائے آرام

کوچ باکوچ میں سفر کر کے

کیا دیکھتا ہوں اللہ کریم

کیا خوب چمکتا ہے

کیا تو تھکا جی اور ماندہ

کیا عمدہ جی ہی شوق نام

کیا سدا

کیوں جھوڑوں میں اُنس پار کو

کیوں نہ گاؤں گیت خدا کا

فہرست پہلی سطروں کی

نمبر			
۳۸۵	گرین لینڈ کے ملک سرور سے
۵۲	گورنری کے جب بھیکڑوں کو
۶۹	گنہگاروں کے آؤ
۷۴	گناہ و غم کے غار میں سے
۷۲	گناہوں سے خداوند کو
۲۲۵	گناہوں میں ایک میرا پر یا
۳۲۹	گناہوں کو مجھ سے پاس آئے دو
۳۵	لو وہ بادلوں پر آتا
۳۷۸	لے مجھے خداوند
۲۳۱	مبارک ہیں پاک دل
۳۲۹	مبارک ہیں وہ لوگ
۳۳۲	مبارک نوبت دعا کی
۲۷۸	محقق تو ہی ای خداوند
۲۵۵	نہی جلاتا ہی
۱۳۲	نہی عزیز مسیح نے جب
۱۹۹	نہی پیار سے نہی
۲۹۰	مخافت بیشمار
۳۷۶	مرنے تک ہو ایماندار
۳۰۵	مسافروں کے گروہ
۲۱۷	مسیح اگر تو میرا ہو
۳۵۰	مسیح نظر کو
۲۷۱	مسیح تیرا فضل
۳۰۳	مسیح تیرا ہی پہرہ کا م
۲۱۷	مسیح تو میرا پیارا
۱۸۶	مسیح جہان کا ہی صیب

فہرست پہلی سطروں کی

۱۲

نمبر			
۱۱۸	مسیح جی اٹھا
۲۸۶	مسیح کا دکھ اور محنت
۲۱۲	مسیح کا نام ہی کیا تیریں
۲۳	مسیح نکلیا کے سر
۳۰۹	مسیح کا صدق اور لہو پاک
۸۵	مسیح سے میری ہی مچائی
۲۰۷	مسیح کو یاد کر میری جان
۲۰۵	مسیح مصلوب تو میرا جان عزیز
۲۵۱	مسیح نے یوں فرمایا ہی
۲۵۸	مسیح ضرور ہی مجھے
۹۷	مسیح کی نیکی اور خون پاک
۱۶۲	مقدس ہی خدا کی ذات
۳۱۳	بلاؤ آواز
۱۳۲	سبحی عزیز مسیح نے جب
۲۸۷			میرا حافظ ہوا القادر
۳۱۰			میرے دل کون تیرا یار
۱۰۱			میری جان اب خوش گفتار ہو
۳۱۱			میرے پا پ کیا دھو دیگا
۱۹۷			میری جان تو کان لگا
۳۱۰	میری زندگی تو لے
۲۹۹	میں آسانی زندگی
۲۶۶	میں چاروں طرف پکندوں سے
۲۶۹	میں دیر تک رہا مجھ سے دور

فہرست پہلی سطروں کی

۱۵

نمبر				میں گاتا ہوں دل سے
۹۳	میں گرتا تھیکے قدم پر
۸۱	میں کٹا ہ سے اٹھو لگا
۷۲	میں جیسا ہوں غدر کر
۲۵۴	میں خبر دیتا سبھوں کو
۱۶۶	میں تیرے استقبال کو
(۱)۳۸	میں بھیرتی تھا گمراہ
۲۲۳	میں نہیں ہوں ہی پر بھو لینے لوگ
۳۴۷	نت دعا گری روح پاک خدا
۲۹۱	نجات دہندہ نامہ یار
۲۲۲	نجات دہندہ پھر بدل و جات
۲۷	نگہبان رب رات میں کیا
۳۷	واسطے پاک پیوائش کے
۱۱۲	وہ بات مجھے ستاؤ
۲۵۶	ہو آندھی میں ہی ایک آواز
۱۶۹	مرثیت کے میں بدلے میں
۳۱۵	ہر اٹھ کے کھڑے ہیں
۲۶۲	حلیلو یا بیت القدس میں
۱۵۳	حلیلو یا دل آواز کو
۱۱۳	حلیلو یا دل سے گاؤ
۳۴۴	حلیلو یا فرش السجانی
۶۷	حلیلو یا وہ تمام ہی جنت
۱۱۰	حم اسوقت میں تیرے گھر
۳۲۹	حم جوتے اور بوتے
۴۰۲	حم چھوٹے لڑکے ہیں صبح
۳۶۹	

فہرست پہلی سطروں کی

۱۶

نمبر			
۱۴۵	حم سستہ نذا وندا
۱۵۰	حم اگاوینا دھنیہ تری کی بھی
۳۷۸	حم نیت تیرے جس پر ہم ناسخہ
۲۴۶	حم قدرت کے ساتھ
۱۹	ہو چکا چھ دن کا کام
۲۹	ہو شہنا موشنا خداوند کو ہو
۹۱	ہو شہنا زندہ رب کو ہو
۱۷۴	ہے ایشور تیرا نو کھاھی
۳۸۱	ہے ایشور ویاسا کر
۳۴۸	ہے پتا اپنے پریم کے
۱۴۱	ہے پرانا تیرا سر شستی کرتا ہی
۱۷۱	ہے پریشور رکشک میرے
۵۱	ہے پریشور تیرے مکہ کو
۲۵۵	ہے پریم جو یسوع منڈ لیت
۷	ہے پران جاگ اُسکے پوئی کر
۲۳۸	یروسلما ای شہر پاک
۲۴۰	یروسلما آسمانی
۲۳۹	یروسلما جدید
۲۳۷	یروسلما زارینہ
۹۹	یسوع باپ کا پسندیدہ
۳۸۵	یسوع عادی ہو
۲۲۶	یسوع ہی بنیاد حقیقی
۲۶۰	یسوع ہی نجات دہندہ
۱۱۲	یسوع جینا اب سے لے
۲۵۹	یسوع خداوند میرا ہی

فہرست پہلی سطروں کی

۱۷

۳۶۰	--	--	--	--	یسوع کی میں بھیڑی ہوں
۳۲۶	--	--	--	--	یسوع مالک فرست اور شان کے
۲۰۶	--	--	--	--	یسوع سچا اگر تو نہ آتا
۲۹۲	--	--	--	--	یسوع مسیح کا فضل
۲۱۱	--	--	--	--	یسوع میرے جانی دوست
۲۰۸	--	--	--	--	یسوع میری اُسید گاہ
۱۱۷	--	--	--	--	یسوع میری اُسید گاہ اُسرا
۱۲۶	--	--	--	--	یسوع نجات دہندہ جی
۱۸۸	--	--	--	--	یسوع نام تیرا دل پسند
۲۸۲	--	--	--	--	یسوع پر جھوٹ اوتار
۳۰۳	--	--	--	--	یسوع کرونا دہان
۳۰۳	--	--	--	--	یسوع کے سبب اچھی
۳۶۹	--	--	--	--	یسوع جھکو کر تیار
۱۹۸	--	--	--	--	یسوع نام کی دے دھائی
۱۸۳	--	--	--	--	یسوع پیارے
۲۶۷	--	--	--	--	یسوع رحمت سے مہمور
۲۳۳	--	--	--	--	یسوع تو دشق کی راہ پر
۲۰۳	--	--	--	--	یسوع تو جی سیری آس
۱۹۳	--	--	--	--	یسوع تو کریم جی
۲۱۱	--	--	--	--	یسوع تو آسانی شان
۳۶۰	--	--	--	--	یسوع پیارے پاک و حلیم
۳۶۶	--	--	--	--	یسوع راہ میں ساتھ لے چلتا
۱۰۵	--	--	--	--	یسوع رکھ صلیب کے پاس
۳۰۷	--	--	--	--	یسوع آگے جا
۳۵۷	--	--	--	--	یہاں دیکھ ہم سہنے حسین
۲۲	--	--	--	--	یہ تیرا دن مسیح
۲۶۱	--	--	--	--	یہ رست کا قول جی دل پسند
۲۶۳	--	--	--	--	یہ زندگی کو تہ جی

بھجن اور غزل

تسیر

۴۷۳	--	--	ابن خراسانی سے عشق اب تو کیا جو بدسو سو
۴۷۹	--	--	پٹھے مسافر کرتاری
۴۷۰	--	--	ارے غافل تجھے کب بدوش ہو گا
۴۵۲	--	--	ارے حاس رسہ منیشو کو پنا
۴۳۵	--	--	ارے من بھول رہا جگ سوں
۴۵۷	--	--	ایا نامیشو ساوچ
۴۶۲	--	--	بھائی نہیں لے جیو
۴۱۳	--	--	بھجن کر دت بھو سے بھائی
۴۱۴	--	--	بھو بھو کو اب لوں سووت
۴۸۵	--	--	بھیس نہ لایا ہوا دل کا بدنا چاہئے
۴۵۵	--	--	یا سن کا ہٹاری سجا جی
۴۶۶	--	--	یا تک بڑھ چڑھو اونیشو
۴۲۱	--	--	یہ بھو گن نا بھن یکدن جاے
۴۴۸	--	--	یہ بھو بڑھو درشن دیکھے جی
۴۷۶	--	--	یہ بھو گن سیر کو ان سہا یک
۴۶۴	--	--	یہ بھو گن سیر کو ان گھو ان کے تارے
۴۱۶	--	--	جاگورے من سوو تھو جی
۴۶۰	--	--	جن پریشو پرناھن
۴۴۳	--	--	جو بھو کو تو کر لو بھرا
۴۳۳	--	--	جو بھو کو تو کر کے اپانا
۴۴۴	--	--	جی بھو بڑھو سوامی
۴۳۹	--	--	جی بھو بڑھو جی ادھرا جا
۴۱۷	--	--	جی جی البو جی بھو بڑھو
۴۴۱	--	--	جی جی بھو جی دھ بھجن
۴۱۹	--	--	جیون گھٹ لیون ناری

فہرست پہلی سطروں کی

۱۹

۴۲۴	--	--	--	پچھو کر دیا روہ ہمارے
۴۶۱	--	--	--	جیت کو دسب پانی لوگو
۴۶۸	--	--	--	دریاک سے پھرت میں جاؤں کہاں
۴۸۲	--	--	--	ذاتنگ سیدجی امی غافل
۴۶۸	--	--	--	رہی یہی باقی عمر کھوئے کھوئے
۴۱۸	--	--	--	سانجھ پرت مریم اکلانی
۴۳۴	--	--	--	سب دن ناسخیں بروہینیں
۴۳۰	--	--	--	سمجھت ناصیں گٹ سمجھائے
۴۶۶	--	--	--	سنو اسی جان سن نکو یہاں سے گون کرناھی
۴۱۵	--	--	--	سنو رنج پٹھانوا سدا
۴۸۳	--	--	--	شفادست کرم آسکے پائے جبکاہی چاہے
۴۷۵	--	--	--	عینی جھرا آیا اسی محو احسن میں
۴۳۰	--	--	--	کال پانال کا جیت خنارا
۴۶۷	--	--	--	کرتا ہوں تجھ سے التجا شو مسیح فریاد سن
۴۴۷	--	--	--	کر و میری سہائے سیماجی
۴۵۸	--	--	--	کون کرے موھی پارتم بن
۴۵۹	--	--	--	کون کرے رچی پارتم بن
۴۳۲	--	--	--	کیوں سن مجھو اسی بہر سنسارا
۴۲۵	--	--	--	گناہوں کو لپٹے جو ہم دکھتے ہیں
۴۲۳	--	--	--	گناہ کن پوجن آئے جگرانی
۴۵۱	--	--	--	لکھو سے تراپن بل شیرید
۴۴۰	--	--	--	نسن اوتار میتلم سوئی جگرنا
۴۳۱	--	--	--	مبارک مبارک مسیح جی اٹھاھی
۴۸۱	--	--	--	مجھے ای سیماتری جیسوھی
۴۷۱	--	--	--	مریضو اب سنبھل بیٹھو سیماجی اب آئیھی
۴۷۴	--	--	--	سینما تو قدرت اب اپنی دکھا دے

فہرست پہلی سطروں کی

۲۰

۴۴۵	سج اسن پیر سنانی
۴۶۵	سج جی کو سرور بھائی
۴۷۷	بٹے خاک میں فوجواں کیے کیے
۴۴۶	سن بھوجو سج کو چیت سے
۴۳۹	سن مرین سنی جب آویگا
۴۵۴	سن مندر آسن پر بھوجو پشو
۴۶۳	سوری سبھاسے لاگی خیریا
۴۶۹	میر انیس جی کوئی مدوگلا ریاسج
۴۸۰	میری اداو گر عیسیٰ نہ کرتا
۴۴۹	میں تو نشو کو سن میں منا
۴۲۷	میں کچھ جاتوں ناکر وس سولے
۴۲۲	نشو چھو سزید کہ عیسیٰ جی کب سے
۴۷۶	حم نشو کتھا پر پار کریں
۴۳۷	حجو پر بھو اب کر بھ پار
۴۷۲	حجی عیسیٰ وقت دل لگانے کے قابل
۴۵۳	یا جگ میں جس باب گنیرے
۴۳۶	یشو دیا نہ شہر و پیادو
۴۲۸	یشو کی مصیبت جدم جیس سنانوں
۴۵۰	یشو سج میرا پران بچتا
۴۳۸	یشو نام یشو
۴۸۴	یہ لیا نیند جی کیسے سوتے صوصاحب

صلوے کے گیت

پہلا گیت

۱	صبح کے وقت کریم خدا سُن میری دعا کی آواز جس جگہ جو مسیح شفیع خدا کے تخت کی پاک درگاہ جو ہیں شرر اور بے شعور کہ جمعوٹھے لوگ اور بدکردار تیری توجہ کی بہتات اور میں مشتاق صوں اسی خدا پس تیرے گھر میں جاؤنگا میں خون سے کرونگا سچو	۲	میں تیری طرف تانگوں کا قبول کر بندے کی نیاز خدا کے دھننے حاضر رنج اُس طرف میری صر نگاہ نہ آتے تیرے پاک حضور ہیں تیرے سامنے ناگوار جو میری طرف دن اور رات تیری مقدس صکیل کا اور تیری ثنا گاؤنگا تیرے حضور اسی پاک معبود
---	---	---	---

(۲)

دوسرا گیت

(۲)

۱	اندھیا را گیا میں شکر کرنے کو نوزوں کے باپ پروردگار تاریکی دلوں کی اور اپنے منہ کا نور نوزوں کے باپ پروردگار	۲	اور روشنی جو نمود ہیں حاضر اسی معبود میں تیرے صیں شکر گزار جو صم میں صر بیٹا اب بندوں پر چمکا میں تیرے صیں شکر گزار
---	---	---	--

صلح کے گیت

۳	اور دن بھر کریں ہم اور دل سے مانیں بھی نوروں کے باپ پروردگار عمر کی شام کے وقت تو موت کی وادی میں نوروں کے باپ پروردگار اور تو قیامت میں تو نور آسمانی میں نوروں کے باپ پروردگار	۴	حقیقی نور کا کام سب تیرے پاک احکام ہم تیرے حسین شکر گزار خوف سے بچانے کو ہمارا حامی معبود ہم تیرے حسین شکر گزار اپنے خاص رحم سے ہم سبکو دخل دے ہم تیرے حسین شکر گزار
---	--	---	--

(۳) تیسرا گیت

۱	آسمانی باپ ہم تیرے کہ اٹھے حسین سویرے رات بھر رونے حفاظت مکروں کو دی صحت مدوح معبود تیری رحمت ہم سب پر اپنی برکت دل کی تو دے صفائی اور دن بھر رضائی	۲	ہیں دل سے شناخون بخوشی اور امان اور بگمہربانی کی آداس کو تازگی اور اُلفت امی خدا اور مفضل بنت فرما بدیہالی سے بچا تو کر خداوندانہ
---	--	---	--

صلوٰۃ کے گیت

۳۰

(۴)

چوتھا گیت

(۴)

۱	تیار ہو دل خداوند	۱	میں دل و جان سے گاؤں گا
۲	اسی بین اسی بربط جاگ اٹھا	۲	میں صبح کو جگاؤں گا
۳	میں اُٹھوں میں اسی خدا	۳	شکرانہ تیرا کروں گا
۴	میں گاؤں گا بدل و جان	۴	حمد تیری اُن کے درمیان
۵	کہ تیری رحمت سبھوں پر	۵	آسمانوں سے ہو بالا تر
۶	اور تیری وفاداری بھی	۶	تا ابد قائم رہیگی
۷	آسمانوں پر ہو میرا تخت	۷	سب تیرے بندے ہیں نیکیت
۸	روئے زمین پر سراسر	۸	تیرا جلال ہو جلوہ گر

(۵)

پانچواں گیت

(۵)

۱	خدا کا شکر ہو	۱	جو رات کا ہو رکھو
۲	اور دن کا بھی ہو مددگار	۲	سُن عاجز کا سوال
۳	میں رات کو سو رہا	۳	آرام اور چین کے ساتھ
۴	حفاظت کرنے کو تو نے	۴	بڑھایا اپنا ہاتھ
۵	تقریب اور شکر ہو	۵	ای رب العالمین
۶	سلامت رکھ دن بھر مجھے	۶	جو بندہ کمترین
۷	پناہ میں مجھے لے	۷	ہدایت میری کر
۸	سب خطروں اور گناہوں سے	۸	حفاظت میری کر
۹	سب بدی سے بچا	۹	دینداری میں بڑھا
۱۰	کہ عمر بھر اور آخر کو	۱۰	نیکیت رکھوں سدا

صلی کے گیت

۴

(6) چٹھواں گیت (۶)

۱	اب اندھیلا گیا صی میرا من اُجالا کر پاپ کی راجھا آج جو صو نیشو تو سہارا دے من کے برے سوچ مٹا کہیں مجھے تو نہ چھوڑ آدیکا جب من کال پرہو صی کر پامی
۲	پھر اُجالا آیا صی پرہو من کو پریم سے بھر شکنتی دے ناش کرنے کو کہ میں بچوں پاؤں سے مجھے جو تکھم سے بچا اپنا منہ نہ مجھ سے موڑ مجھ نلھین کو تب سمبال صو اس کال تو مرتون جی

(7) ساتواں گیت (۷)

۱	مے پران جاگ لٹکے پوری کر آسیہ اتار کر ستکان کاٹ اپنا سمی بدھ سے ایشور کے دان کا کر بچار جاگ اٹھ مے پران اور گاتارہ دوتوں کی نائیں جو سدا میرے منورقہ صو دیں شڑھ کر مجھ پر ساری پرست جو کردن من بچ کایا سے جستیں میں تیری مہا
۲	اس دن کی دڑ کو شکنتی بھر اور چٹھا عبور کا بلدان صردن کو پچھلا سمجھ لے نیا کی لیتے صو تیار ایشور مہان کو دھنیہ کہہ یش گاتے صیں یہوداہ کا نہ قیری راجھا کے برہو دھ من میرا مجھ سے صو بھرا آج مجھے پرسن صو دھ پرگٹ کر سکوں سہ بداد

شام کے گیت

(۸)

اٹھواں گیت

(۸)

۱	اب دن گزر گیا	شام جلد آتی ہے
۲	اور تاریکی رات شکی	پھیلتی جاتی ہے
۳	اور چرند پرند سب	روشن مھوٹے ہیں
۴	میسوع جتنے مانڈے	چین سے سوتے ہیں
۵	بخش تو ہمیں برکت	خواب دے پرتکین
۶	جوکہ بیچ سمندر	اور آرام شیریں
۷	انگلی سر حفاظت	سفر کرتے ہیں
۸	دکھیں جو ٹڑپتے	امن دے اور چین
۹	جو بدکاری کرتے	انکو فرصت دے
۱۰		روک لے بدی سے

(۹)

نواں گیت

(۹)

۱	اب شام کے وقت خداوند کو	دن بھر کی خیر کا شکر
۲	اور اسی بادشاہوں کے بادشاہ	اس رات میں میری ہو پناہ
۳	مسیح کی خاطر اسی غفور	بخش دے تو میرے سب قصور
۴	ھر پہچ سے میں فراغت پا	بیخوف و خطر سو لگتا
۵	تو موت کے خوف کو یوں بیٹا	کہ گور ہو مجھے بستر
۶	اور جیسے اُٹھتے صبح کو	میری قیامت ویسی ہو
۷	رکھ میری جان کو اپنے ساتھ	رہ سوتے وقت بھی میرے ساتھ
۸	اور نیند سے نئی طاقت ہو	کہ تازہ دم ہوں فخر کو

شام گیت

۶

۵	جو نیند نہ آوے آج کی رات بدخوابی اور خرابی سے
۶	جب آویگا وہ روزِ جلیل تب نگاہِ نگاہِ خداوند کو
۷	سب رحمتوں کے بانی کو کہو آسمان کی فوج شریف
تو دل میں مٹاں آسمانی بات اور خطروں سے پناہ تو دے	جو لازوال اور بے تبدیل ہمیشہ حمد و ثنا ہو
سب آدمیوں سے شناسو باپ بیٹے روح کی صورتیں	

(۱۰)

دسواں گیت

(۱۰)

۱	بندے کو ٹوٹنے اسی خدا اور کھانا پینا روزی کا
۲	رب تیری مہربانیاں پس شکر کی قربانیاں
۳	تو بخش دے میرے سب گناہ تو میرے اوپر رکھ بنگاہ
دن بھر سمبالا بخش کر کے پالا	ہمیں بندے پر مبذول تو میری کر قبول
اور دل کا بخش دھو اور میرا حامی ہو	

(۱۱)

گیارہواں گیت

(۱۱)

۱	تیری برکتِ حم پر آوے بد خیال اور سوچ دور جاوے
آج کی رات خداوند حافظ ہو تو بندوں کا	گرچہ آنسپاس خطرے ہوویں خاطر جمع ہو ہم سوویں
گرچہ چلیں موت کے تیر جو تو سووے خبر گیری	

شام کے گیت

۷

۲	محرز ہوا رات اندھیری انکھ نہ کبھی سوئی تیری آج کی رات میں موت جاوے کاش آسمان پر ہر ایک جاوے	۲	ہم نہ چھپے ہیں تجھ سے یکساں رات اور دن تجھ اٹھے پھر نہ بستر سے اور سعادت میں رہے
---	--	---	---

(۱۲) بارہواں گیت

۱	عزیز میا جان کے نور تو ساری ظلمت کو مٹا جب سونے کو میں جاتا ہوں تجھی پر تکیہ کر آرام	۱	جو تو ساتھ ہو تو رات صحر دور اور چہرہ بندہ پر چمکا تو تجھ پر دل لگاتا ہوں میں پاتا چین اور خوش آرام
۲	تو صبح شام رہ ساتھ ہر حال اور رات بھر ساتھ رہ حامی پاک گر کوئی بندہ تیری راہ تو اسے دھوڑتے پاس بلا	۲	بن تیرے جینا صحر محال بن تیرے موت صحر ہستناک آج چھوڑ کر ہوا صحر گمراہ اور پھیر کے اپنے جھنڈ میں لا
۳	بیماروں کا صحر نگہدار غمگین جو ہیں اور بے آرام جب صبح اٹھکر ہوں راہگیر جب تک ہم تیرے پاک حضور	۳	غریبوں کا پروردگار اس رات کو انھیں دے آرام امی حافظ ساتھ رہ صحر نفیر سب ملے سدا ہوں مسرور

(۱۳) تیرہواں گیت

۱	رہ میرے ساتھ جلد ہوا چاہتی شام دل صحر بے چین نہ کوئی رہے ساتھ	۱	خداوند رہ میرے ساتھ دگم بیکس کے حامی رہ تو میرے ساتھ
---	--	---	---

شام کے گیت

۸

۲	اور اُسکی خوبی جلد مہجانی صی تو بے تبدیل ہو رہ تو میرے ساتھ + شیطان کے جال سے تو صی ہو رکھو وہ کہہ سو خواہ شکھ ہو رہ تو میرے ساتھ +
۳	پس تیری ضرورت صی عروقت صر حال مجھے سمبھالتا سدا تیرا ساتھ
۴	پس تیری قربت بخشستی اطمینان صاں موت سے بھی پچاتا تیرا ساتھ
۵	اپنی صلیب کو مرتے سو دم دکھلا آسمان کا نور مٹاتا سب ظلمات
۶	وہ کہہ و تکلیف میں رھوں با امان خوشحال رھو نگا کر تو میرے ساتھ + تلخی کر دور آسان کے دربتلا زیست بھر اور موت میں رہ تو میرے ساتھ +

(۱۴)

چودھواں گیت

(۱۴)

۱	کام سے ساتھ اٹھاتا صوں باپ آسمانی امی اللہ
۲	بھول وچک سب اسی خدا خون مسیح کا بے ہوا
۳	گھر کے چھوٹے بڑے سب رحم کر کے اسی رحمان
۴	شفا بخش بیماروں کو ھر ایک جگہ اسی اللہ
۵	سوئے کو میں جاتا صوں میرے اوپر رکھہ بنگاہ + آج کے دن کی معاف فرما دھوتا دل مجھ عاصی کا + سوچنے تیرے ساتھ میں اب سب کا صو تو نگہبان + دے آرام دکھیاروں کو صو تو اپنوں کی پناہ +

(۱۵)

پندرہواں گیت

(۱۵)

۱	تمام صحرِ دین کی روشنی آج رات تو سب گناہ سے یسوع رات بھر صحرِ نگہبان	۱	خدایا شکر محفوظ رکھ بندے کو اور چین سے رکھ تو میری جان
۲	تمام صحرِ دین کی خوشی اس رات کے سب و ہوا سے یسوع رات بھر صحرِ نگہبان	۲	ٹیک رکھتا ہوں تجھ پر حفاظت میری کر اور چین سے رکھ تو میری جان
۳	تمام صحرِ دین کی رحمت اس رات کے سارے خوف کو یسوع رات بھر صحرِ نگہبان	۳	حمد میری صحرِ منظور تو بندے سے کر دور اور چین سے رکھ تو میری جان
۴	کر میرے دل کو روشن تا میرا جانی دشمن یسوع رات بھر صحرِ نگہبان	۴	مٹا سب ظلمت کو نہ مجھ پر غالب ہو اور چین سے رکھ تو میری جان
۵	ای میری جان کے حافظ مسکین کو صحرِ جاگیر تے تو حامی صحرِ اور نگہبان	۵	جو خطرے بے شمار سو تجھ پر ہمیں آشکار حسن دعا میری امی چوپان

شام کے گیت

۱۰

(16) سولھواں گیت (14)

شام اب ہوا چاھتی
رات اب چلی آتی
ای خداوند تعالیٰ
دل کو دے اُجالا
تو نہ ترک کر مجھے
میں نہ چھوڑوں تجھے
روشنی ہو پاس تیرے
پر تو ساتھ ہو میرے
تمکو فضل کر کے
تا ایمان میں بڑھ سکے
جس وقت خبر آوے
تو تب تمکو پاوے
ایسا دیا جادے
کہ نہ بھونے پادے
روشن بھوکے جلیں
راہ حق پر چلیں
شادی کے مکان میں
دیکھیں ہم آسمان میں
کابل برکت پاویں
صلیو یاہ گاویں

۱ رہ میجا میرے ساتھ
آپکو سونتا تیرے ساتھ
سب تاریکی تو مٹا
آں سے مجھے کوہِ رلا
۲ یسوع اسی جہان کے نور
جسم سے تو ہو ہو مہمور
ہر کہیں اندھیرا ہو
خطرہ تو ہتیرا ہو
۳ اسی مسیح خداوند
نیز روحانی سے جگا
ہم سب تیرے آنے تک
جاگتے رہیں اور تیار
۴ روح کا مسح بندوں کو
کہ وہ دل میں جاری ہو
اور ہماری مشعلیں
کہ ہم اس تاریکی میں
۵ تب میجا تیرے ساتھ
واخل ہو تیرا جلال
تب اسی یسوع تیرے ساتھ
اوہ مقدسوں کے ساتھ

شام کے گیت

۱۱

(۱۷) ستر حواں گیت (۱۷)

دھیمے آتی ٹھنڈی پون ۱ | جان بھی پڑتا سانجھ پہر
تو جو شوک سے تھکا حوا جاگے پرارتھنا کر
مے پردیسی شوک نہ کرنا مے پردیسی شوک نہ کرنا

نہی یار بشارم ہی ۲ | چھوٹے سارے بھرم اور ڈر
تو گھڑی جب دھیان میں جاگے پرارتھنا کر
تو گھڑی شائد ایک کورس
آسپاس حوویں جال شیطان کے ۳ | بے شوہر پر تو آت دھر
تیری بنتی وہ سن لیگا جاگے پرارتھنا کر
کورس

(۱۸) اٹھار حواں گیت (۱۸)

آتش سے یسُو دوا کر ۱ | اور بچن سبھوں میں جا
تو ہم میں پریم اور چسٹا بھر کہ من ہو پیت نہ گنگنا
جیون کے دن اور سندھیا کال ۲ | ہماری جوت ہو کر سٹ دیال
یہ دن اب حوا ہی سہا پت اور دیکھے تو نے سارے کریم
کر پائے جو کچھ حوا پر اپت اور سب بھول چوک اور ادھرم

جیون کے دن وغیرہ ۳ | جیون کے دن وغیرہ
مے بھجو جھا کر سب باب ۴ | کپتھ سے ہیں رت بچا
اور اگلے دنوں کا پرتاپ پوڑتا اور شکھ بڑھا
جیون کے دن وغیرہ

۴	نہ صوفے بھر اور پاپ سے دھکے	۴	اتارا تو نے سوچ کا بھار
جیون کے دن وغیرہ		نہ من میں چھل وا اھنکار	
۵	اور کنگال	۵	پالی پر رنیت سن پکار
جیون کے دن وغیرہ		دے ہم کو آئندے کر بال	

اتوار

(۱۹) انیسواں گیت (۱۹)

۱	ہو چکا چھ دن کا کام	۱	آیا صوفے پاک روز آرام
۲	دنیا دل سے پرے ہو	۲	جگہ دے عبادت کو
۳	دعا مانگنا تو سیکھا	۳	میرا دل صوفے تیرا گھر
۴	روح القدس تو عادی ہو	۴	دے ہدایت بندے کو

(۲۰) بیسواں گیت (۲۰)

۱	امی روز نور مبارک	۱	آرام کے روز شیریں
۲	مہم خوش و خرم ہوویں	۲	دلگیر کا صوفے تسکین
۳	کلب تخت کے آگے	۳	جہاں کرتا تو جلوس
۴	تہنیت تثلیث کی گاتے	۴	قدوس قدوس قدوس

اتوار

۱۳

۱	نور و هوا تھا محمود جي اُتھا رب محمود روح پاک جو جان افروز مبارک هو ۾ ۾ روزہ
۲	اول پیدائش موت پر غالب آکے اترا هو آسمان سے یوں آج سچند جلالی
۳	آسمانی من آج پڑتا اور پاک انجیل کی روشنی آج تازگی بخش نہریں کہ سُل زمین پر صوفی
۴	آسمانی سبت هو باقی مقدسوں سے کریں اب بچے باپ اور بیٹے برزخی هو اور عزت
۵	اقوام پر چمکتی ہستیں زیست کا آب کلیا یا شاداب اُسکے صم هوں متناق بخوشی اتفاق اور روح قدس خدا کلیا سے سدا

(۲۱) اکیسواں گیت

۱	خدا کا فضل هو ۾ ۾ اور کریں دل سے پاک آرام اتوار کو زندہ هو ۾ ۾ جي اُتھکے چھوڑا قبر کو ۾ ۾
۲	اب آیا هو آرام کا روز اب چھوڑیں سب دنیاوی کام وہ جو صلیب پر مو ۾ ۾ آج اُسنے موت پر زبر هو
۳	آج بندھو دنیاوی کام مہاج کہ ۾ ۾ نہ خالی قاعدہ هو پھر بڑا سبت ایک آویگا سب محنت هوگی تب تمام
۴	خدا کر فضل صم پر آج پر ہمیں دین کا فائدہ هو ۾ ۾ جہان آرام جب پاویگا اور کامل هوگا تب آرام ۾ ۾

(22) a بائیسواں گیت (د) (۲۲)

۱	اَحْبالا اور ظلمت کو مٹا سب شکے دلوں پر اور ترو تازہ کر کے ہمارے دلوں سے تسار اور امن دے ہمارے بیچ میں آ دل اپنی طرف لگا بہا روح الحیات جلا اور دے نجات
۲	ای شمس آس صدق تو جاری کر آج برکتوں کی دس برس آج روزِ محو پر مسلام خداوند سب پر کھٹا آج روزِ محو دعا کا اور فانی عالم سے چٹا آج خاص روزِ اوّل محو سب مڑے دل ای موت رتاں

(22) B بائیسواں گیت (ب) (۲۲)

۱	جیوتی کا دن یہ بھی سے پر بھو آج بھی ہو آدمی یہ دن بشرام کا بھی من چننت ویاکل تھکا بھی یہ میل کا دن بھی بھی سب چھوٹ اور جھگڑا صو دیں بھی یہ دن بھی پر ارضنا نہا تو ہمیں اپنی اور اٹھا یہ سب سے آسم دن بشرام نہ ہوگا تیرے بن
۲	جیوتی جو اندھیرا دور تو کر بل نبا ہمیں دے دے شانتی تجھی سے میل اپنا محم میں بھر سہایت تو انھیں کر من آدرکاری دے اور بھینٹ ہو تجھی سے یہ تیرا بشرام وار مے میرے پرانا دھار

(۲۳) تیئیسواں گیت (23)

۱	ہم آئے ہیں اب تیرے گھر جب گھر میں سے تو نکلا تھا۔	۱	سچ کلیسیا کے سر اس تیرے دن میں خداوند
۲	اور بیبل تیرا بھی کلام اور اپنی باتیں ہم پر کھول	۲	یہوواہ یسوع تیرا نام خداوند تو ہم سے بول
۳	ہاں اس پر رکھ تو اپنا ساتھ وہ صوفے تیری طرف کا۔	۳	روح تیرا صوفے پاسپان کے ساتھ کہ جو کلام سناویگا
۴	روحانی سمجھ دے اور گیان اور سکرین تیری بات قبول۔	۴	اور کھول ہمارے دل اور کان کہ بندگی میں صوفے مشغول

(۲۴) چوبیسواں گیت (24)

۱	مبارک روز اتوار تو ہمیں کر تیار۔	۱	یہ تیرا دن مسیح عبادت سچی کرنے کو
۲	اور باتیں دنیا کی اور کریں بندگی۔	۲	جو کام ہیں دنیا کے ہم ان سے پھیریں اپنا دل
۳	مناوے تیرا نام اب صوفے پاک کلام۔	۳	واعظ درستی سے ہر مجلس بھی درستی سے

(۲۵) پچیسواں گیت (25)

۱	ہی آج تک ہم کو زندگی کہ کریں تیری بندگی۔	۱	خداوند تیرے فضل سے ہم سبھول کو یہ طاقت دے
---	---	---	--

۱	ہم دیکھتے روز خداوند کے گناہ ہمارے بخش دے ہم دیکھتے روز خداوند کے	۲	اور کریں پاک عبادت کو ہم پر مستوجب ہو	۳	اور ہم بھول کی توکر تعلیم اور اپنا دین پھیلا دے	۴	خدا یا بخش دے یہہ رنخام کہ کریں تیری حمد مدام
۱	کورس - خوشی سے خوشی سے یسوع مسیح کی خاطر سے خوشی سے خوشی سے	۲	ہم جائیں تیری پاک درگاہ خدا یا ہم پر کر نگاہ	۳	خدا یا ہم پر نظر مہر ہو جو غافل ہوں جگا آن کو	۴	اور اگر صہیں مرنا ہو کہ تجھے پاس صہیں جانا ہو

(۲۶)

چھپیسواں گیت

(۲۶)

۱	اور آخر ہوتا روز آرام میں شکر کرتا پرشور	۲	نیت دیا کرتا ہر اتوار اور نعمتوں کو کھوتا ہوں	۳	بخش فضل سے تو اسی اللہ دینداری میں ترقی دے	۴	ہمارے دلوں میں جما جماعت کے شریکوں کو
۱	اب آئی ہو اتوار کی شام خدا یا تیرے پاک حضور	۲	تو ہمیں تو بے شمار تو بھی میں غافل ہوتا ہوں	۳	ہم نے کی ساری بھول گناہ تو مجھے روح کے اثر سے	۴	کلام ہمارے واعظ کا کہ اس کا فائدہ حاصل ہو

(۲۷)

ستائیسواں گیت

(۲۷)

۱	ہم تیرے نام کے ہوتے شادمان سو گھنے ٹیکر چاہتے تھیں سلام	۱	نجات دہندہ پھر بدل و جان مہاری بندگی اب بھی تمام
---	--	---	---

مسیح کی آمد

۲	بخش گھر کی راہ پر اپنا پاک سلام جو سجدہ کر کے آنے تیرے گھر	تاج کا روز مقدس ہو تمام تو ان کو بدی کے بچایا کر پڑ
۳	اس رات کو بھی تیرا سلام کر دور تو اپنوں سے دیکھ و نقصان	اور دل ز روشن کر کے دے آرام کہ تیرے پاس چھپیں دن و رات یکساں
۴	تو ہمیں عمر بھر بخش دے سلام جب تیرے حکم سے جنگ ہی تمام	دیکھ و تکلیف کے وقت دل کو قیام عنایت کر تو ابدی سلام پڑ

مسیح کی آمد

(۲۸) اٹھائیسواں گیت (۱)

۱	میں تیرے استقبال کو تو بھی جہان کا نور ہو ای یسوع یسوع مجھے کہ جو بھی پسند تجھے	اب کیونکر صوں تیار ای میسری جان کے یار تو اب منور کر میں کروں عمر بھر
۲	صیغون نے تیری راہ میں سو میں بھی اپنے دل میں مقدور بھر تیرے نام کا دل میرا ہو شگفتہ	چھتر میں ڈالیاں نت چھوٹکا شاخوان میں کر دنگا بیان تیرے حضور ہر آن
۳	میں قید میں گرفتار تھا دکھ غم میں میں لاچار تھا غریب بیس کجنت کو مجھ عاصی اور ذلیل کو	تو بھی چھڑاتا تو خوشی دیتا تو کرتا تو کرتا ہی بلند ہو

مسیح کی آمد

۱۸

۴	اس کی کیا وجہ تھی جو بے نہایت مہی ہزاروں ٹوکھوں سے حکو خلاصی دے دے	۴	کہ گو آسمان سے آیا مجت سے تو آیا تا دنپ کو بجاوے گناہ کا بوجھ اٹھاوے
---	---	---	---

(۲۸) اٹھائیسواں گیت (ب) (۲۸)

۵	اور بوجھ سے دبے ہو رہائی چاہتے تھے تسلی دینے کو سر دیندار بندے کو	۵	ای تم سب جو غمزدہ فسروتن دل شکستہ وہ آتا مہی وہ آتا میراث آسمانی دیتا
۶	اور زور سے ڈرتے تھے ان کو شکست تم دو بادشاہوں کا بادشاہ وہ دیتا مہی پناہ	۶	کیوں دشمنوں کے دشمنوں ربط الافواج کے نام سے وہ آتا مہی وہ آتا اُس کو جو اُس پاس جاتا
۷	نیت ہوئے سب شر جو اُس کے دامگیر اپنے سب لوگوں کو ہو شغف اٹھتے ہو	۷	وہ آتا مہی انصاف کو بہشت وہ دیتا ان کو جلد آ جلد آ مسیحا تو اپنے راج میں لیجا

(۲۹) اٹھائیسواں گیت (۲۹)

۱	مبارک خداوند مہی آتا مہی جو خداوند مسیح کو تم کہہ دو	۱	خوشنما خوشنما خداوند کو یہ وہ کہ نام سے وہ آتا مذی شان
۲	تاریکی مٹا اُس کے بجنا ہی نور تم تہج پر لا کر کے گاؤں شان	۲	خداوند خدا میں سب ہو مسرور پس دل کی قربانی اہی خلق خدا
۳	خوشنما سب گاکر کے کہ تجید عنایت مہی تیری تو لا اہتمام	۳	خداوند مسیح کے ہو جتنے مرید سب ملے تم کہو مبارک خدا

(۲۰)

تیسواں گیت

(30)

۱ جہان کے دروازوں کو کرو بلند
بادشاہتِ حق اُسکی سب حدودیں جُز بند
نہ قبر نہ موت ہی اب جو حقیقتِ پاک
اور بیڑیاں توڑ کے ہو جاتے ہیں پاک
۲ منظرِ بادشاہ کے عین کھڑے خوشحال
سب گائے عین شا بنو شی کمال
کہ خوش ہو اب آتا جو دنیا کا نور
اب موت و مصیبت جلد ہو پڑی دور
۳ چنچا ہی سالِ مقبول تیرے ساتھ
ہم بیکس لاچاروں کی ہوئی نجات
ہم بندوں کے دل میں تو ہو کر مقام
آسمان کی بادشاہت میں گا دیں غلام

۱ تم کرو تیاری خداوند اب آتا
لڑائی موقوف ہو کہ صلح وہ لاتا
ہر شاہِ حشاشہ دیکھ کے سب دشمن لجاتے
جو موت کے غلام تھے بند اپنے گزرتے
۲ مستحکم سی کے بدلے دے ڈالیاں لاکے
اب غم و آہ مارنا اور رونا بھول جا کے
مکملین و مجبور کو پیام دیا جاتا
رعنائی اسیروں کی اپنے ساتھ لاتا
۳ ہزاروں عیوں شکر کہ یسوع تو آیا
ہماری تاریکی میں نور تو ہی لایا
سیما مبارک ہم گاتے خوشنما
تا تیرے حضور میں ہم شکر و ثنا

(۳۱)

اکیسواں گیت

(31)

۱ اور حلقہ میں لو شعل
آزماؤ اپنا حال
پہرہ کی سنو بات
جلد ہوئی آدمی رات
۲ اور ڈالو اُن پہرے میں
جلد ہوگا اُس سے میل
اب نکلو خوش
تم صفاؤ حمد اللہ

۱ جاگ اٹھو ایماندارو
اندھیرا ہو چکا تھا
تم تان اور دل لگا کے
دولہا بھی آنیوالا
۲ شعلیں تم صدارو
میں جلا آتا
رو تہے کے استقبال کو
آواز اور دل بلا کے

مسیح کی آمد

۲۰

<p>۳ پس رہو تم ہوشیار برآمد کے آنا نوں ہوئی عین شریک کہ دولہا ہی نزدیک تم ہو خوش بنگاہ جو چلے ہو تنگ راہ اور چمن خوش پیام اور آتے خوش ایام اور بھاتھ میں لوشال دولہے کا استقبال میں جلدی آؤنگا خداوند شروع آہ</p>	<p>۴ اب آسں کو ورنہ ہوگی مخبر گم نظر آتے ہوشیار کنواریوں میں حان راس کو بچ تم جانو پس امی مسیح کے پیارو اپنی صلیب اٹھاتے اب اپنے آنسو پونچھو مخلص چلا آتا ۵ اب جاگو ایماندارو آراستہ سو کے کرو وہ کہتا بھی یقیناً اور روح اور دولہن کہتیں</p>
---	---

(۳۲)

بٹیواں گیت (32)

<p>۱ صیون کے پہرہ بچ سر بلند پر امی یرو سلم کے گونو جلد اٹھکے اب تم ہوتیار لو دولہا آیا پاس لیو مشعل اور کرو آس کا استقبال ۲ نہایت خوش و خرم ہوئی دولہا آتا اب آسمان سے صیون کا ہی طلوع آفتاب عزیز بادشاہ تو آ ہم خوشی کر سب جا کے بیٹھیں دعوت پر</p>	<p>۱ جاگ اٹھو آواز بلند کر یوں کرتے آدھی رات بکار کنواریو جو غفلت مند ہو لو شادی کا لباس حلیو لویا ۲ ہلکو خوش سال یہ بات سن صیون کی بیٹی وہ جاگ کے اٹھتی تھی شات شہاد قدرت کرم و شان سے امی یسوع ابن خدا حلیو لویا شادی کے گھر</p>
---	--

مسیح کی آمد

۲۱

آدمی اور فرشتے گھاویں	۳	اور بین و بر لب خوب بجاویں
حمد ثنا تیری اور سپاس		در شہر بارہ موتی
فرشتوں کی واں مجلس عورتی		محم ان سے ملتے تخت کے پاس
نہ آنکھ نے دیکھی		نہ کان نے سنی
ایسی خوشی		پس شاو دل صو
گھاویں جمع کو		محم صلیویاہ سدا کو

(33) a تینتیسواں گیت (ا) (۳۳)

دیکھ حاکم دنیا کا مسیح	۱	آسمان سے آتا ہی
یورپ کے لیے پیچھے تک		سب کو بلاتا
جیون میں سے اب نکاح جو	۲	مسند عدالت پر
وہ بیٹھے کریگا انصاف		اور عوگا جلوہ گر
فرشتوں کو نہ مارے گا	۳	کہ میرے بندوں کو
جو میرے خون خریدے ہیں		تم جمع نہجیسیو
پھر بے ایمان جو اٹھتے ہیں	۴	مسیح کے برخلاف
ان سمجھوں کا صداقت سے		وہ کریگا انصاف

(33) b تینتیسواں گیت (ب) (۳۳)

حسن ملک داتا آتا ہی	۱	جو حیرت والا تھا
ہر من سنگھاسن اس کا		حیرت شد حوشتی کا
وہ آتا ہر ایک بندگی کو	۲	چھڑانے پاؤں سے
ٹوٹ جاتے اس کے آنے پر		سب بندھن لوٹے کے
وہ آتا چورن منوں کو	۳	باندھ دینے کرپا سے
اور دھنی کرنے دنوں کو		دھن کے اٹکرہ کر

مسیح کی آمد

۲۲

وہی تو ہے کُشل کے پروجان ۴ ہم دھنی نیت کنگے
اور تیرے جی جیکار کے گنج سب سورگ میں مھو گئے ہ

(34) پوئیسواں گیت (۳۴)

۱	جلد آنہ دیری کر	۱	آہ کب تو آدینکا
۲	ہم تیری راہ کو نکلتے ہیں	۲	یعقوب کی خاص اولاد
۳	جلد آ کہ تیری قوم	۳	تب صو وگی آزاد
۴	غیر ملکوں کی اسیری سے	۴	اب فضل بھی تیار
۵	جلد آ کے دنیا کی	۵	اب صوتا سی آشکار
۶	تمام جہان میں تیرا نام	۶	وکلای ای شاہنشاہ
۷	جلد آ اور اپنا زور	۷	سوھو دیں روسیاد
۸	سب تیرے جو مخالف ہیں	۸	پھر بخش آراستی
۹	جلد آ کے خلقت کو	۹	تو دے آزاد گی
۱۰	دکھ گناہ کی غلامی سے	۱۰	اس دنیا میں پھیل
۱۱	جلد آ کے اپنا راج	۱۱	نور اپنے سے پشا
۱۲	گناہ اور سب ناراستی کو		

(35) پوئیسواں گیت (۳۵)

۱	لو وہ بادلوں پر آتا	۱	وہ جو پہلے عیسیٰ تھا
۲	دیکھو لاکھوں لاکھ مقدس	۲	آئیںکے ساتھ میں باجال
۳	ہر ایک انگہ سے دیکھی	۳	آتا سی وہ پیر حبل
۴	اور جنھوں نے اسے چھیدا	۴	آئے با شہانہ شان
۵	تب	۵	تا تب مھو اور پشیمان
		۶	یسوع ہی مسیح سلطان

۳	واسطے مخلصی مخلص اُس سے عواشیں اب ملنے اُسکے پاس ہی پھر وہ اپنے دشمنوں کو انہیں اپنے پاؤں کے نیچے خلاصہ ہو گا ای خداوند قادر یسوع جلدی اپنے اختیار میں پاسیجا
۴	شوکت شان سے آتا ہی ہر ایک مومن جاتا ہی اپنی جگہ پاتا ہی کر چکا شگستہ حال کر چکا یکساں پامال اُس کے عدل کا سماں لج شیطان کا کر تاراج لاجہاں کا تخت و تاج تاتم کر تو اپنا راج

(۳۶) چھتیسواں گیت

۱	اب آیا رفوہ آخر ہی بادلوں پر خلاصہ سب اٹھتے اُس سے میری جان تو ملنے کو تیار ہو
۲	دیندار مسیح ہیں موئے جو اور اپنے رب سے ملنے کو سب خوف ہی اُنکے دل سے دور جو ملنے کو تیار ہیں
۳	بے دہنوں کو ہی دن بھولناک کہ اٹھتے سزا کو غمناک دن گذرا فضل کا خشکرو عیں کھڑے بے تیاری
۴	وے خوف کے مارے کانپتے عبث جاویلا کرسکتے انصاف کے تحت کے رد و عیں کھڑے بے تیاری

مسیح کی آمد

۲۲

کیا دیکھتا ہوں اللہ کریم ۲ اب آیا روزِ آخر
اور حاکمِ جہان عظیم ۱ ہی بادلوں پر ظاہر
سب عالم کا جیب ہی آخرِ مسیح مصلوب کا وامنگیر
میں ہو کر خوب تیار ہوں

(۳۷) سینٹیواں گیت (۳۷)

نگہبان اب رات میں کیا ۱ جز دے کچھ ہی نشان
راہی دیکھ اور خوش ہو جا ایک ستارے کی اُٹھان
نگہبان کیا اُس کا نور خوشی کا کچھ ہی پیام
راہی لاتا ہی ضرور اسرائیل کے خوش آیام
نگہبان اب رات میں کیا ۲ دیکھ ستارے کی چڑھان
راہی دن اور روشنی کا چین اور سکھ سکادہ نشان
نگہبان کیا اُسکی سیر ایک ہی ملک کو خوش آثار
راہی عملِ زمین کی خیر اُس سے ہوتی ہی آشکار
نگہبان اب رات میں کیا ۳ دیکھو پو اب پھشتی ہی
راہی ہاں اندھیرا سا خوف اور دھشتِ حشتی ہی
نگہبان گھر اپنے جا دن کا نور اب پایا ہی
راہی دیکھ سلاستی کا شاہنشاہ اب آیا ہی

(۳۸) اڑتیسواں گیت (۳۸)

شکر کرے کل جہان ۱ ہو خدا کا شہنا خوان
جس نے بھیجا یسوع نکو تا انسان کا مہنجی ہو

۲	انتظار باپ دادل کا	۲	اشتیاق بزرگوں کا
۳	اور قدیم بنوئیں	۳	پوری ہوئیں یسوع میں
۴	مبارک بن دادل	۴	اور حوشنا شاہ محمود
۵	اپنے لیے راہ ہموار	۵	میرے دل میں کرتا رہا
۶	مجھ میں اتر آ ذی شان	۶	تیرا ہوں بدل و جان
۷	اور گناہ نے پاک تو کر	۷	میرے دل کو سرا سدا
۸	سانپ کے سر کو کھل ڈال	۸	اُس کے خوف سے عور کھوال
۹	تاریمان میں قائم ہو	۹	تیرا رہوں سدا نوا
۱۰	جب تو شاہ پھر اتریکا	۱۰	اور حبال سے آویگا
۱۱	میں راہ ہموار اور مسرور	۱۱	جاؤں تیرے پاک حضور

(۳۹) انا لیسواں گیت

۱	دیکھ دے سورگ سے اتر آئے	۱	لاکھوں لاکھ کی باہی سی
۲	جی جی کار کا گیت دے گاتے	۲	گاتے ہیں مسیح کی جی
۳	میکھوں سے دیکھ پرہو آئے	۳	ستھاپت کرتا اپنا راج
۴	اپنے دیکھ کا پھل وہ پاکے	۴	ہو گا تنگ کا اور راج
۵	اُسکے میری دُرد کے مارے	۵	کا پتے پھر قراتے ہیں
۶	اُسکے سنت لوگ اُسکے پیارے	۶	جی جی کار مناتے ہیں
۷	پرہو کو ہم دنڈوت کرتے	۷	اپنا سر نواتے ہیں
۸	پرہو کا ہم آسرا دھرتے	۸	جی جی یسوع گاتے ہیں

(۴۰) چالیسواں گیت

۱	دیکھ پرہو آتا سی	۱	سن پرہو کی چکار
۲	نہے میرے بھائی جاگتارہ	۲	اور اُنکے ہو تیتا رہا

مسیح کی پیدائش

۲۶

دیکھو پریمو آتا ہی	۲	کون سیوک	سوویگا
سنار کے لوگ تو سو رہیں		تو سو کے	سکو دیکھا
دیکھو پریمو آتا ہی	۳	اندھیرا	بڑا
اور آدھی رات کی بڑیاں		سب جگت	بڑا
دیکھو پریمو آتا ہی	۴	وہ دیر نہ	کر گیا
مشعل کو بجائی ساتھ میں تمام		اور بعینہ	کو بھل جا
دیکھو پریمو آتا ہی	۵	اٹھکے تیار	ہو جا
آتما اور دہن کہتیں آ		حال پریمو	یسوع آتا

مسیح کی پیدائش

(۴۱)

اکتالیسواں گیت

(41)

ای سب	۱	خوش و خوشم	ہو کے
اب آؤ ہم چلیں تائیں		دیکھو	نور دہ
مالک کل جہان کا		ہم اے	سجدہ کریں
ہم اے سجدہ کریں		ہم اے	سجدہ کریں رب محمود
خدا کے خدا ہی	۲	نور کے سچ	نور ہی
جو مریم کنواری سے اب بھی مولود		برحق خدا	ہی
باب کے مولود		ہم اے	سجدہ کریں وغیرہ
انہی سارے روبرو	۳	خوش آواز سے	گاؤ
آسمان کے باشندو سب شامل ہو		در عالم	بالا
ہو تقریباً خدا کی		ہم اے	سجدہ کریں وغیرہ
خداوند مسیحا	۴	آج تو پیدا	ہوا
مبارک مبارک ہو تیرا نام		باب سنا	تکلام اب
جسم میں ہی ساکن		ہم اے	سجدہ کریں وغیرہ

(۶۲)

بیالیسواں گیت

(۷۲)

۱	سُن آج فرشتے گاتے ہیں اور اُپر سے چمکتا نور خُدوس گر وہ مَنانے لگان
۲	تشریف بزرگ خدا کی صو اب بڑی رضامندی سے ہم سب آوازیں لگاتی ہیں
۳	غائب ہوئے جیبِ فرشتگان تا دیکھیں عجب حال جس کی اور دیکھ ایک چرنی میں غریب
۴	عمانویل ہی جسکا نام وے سجدہ کر کے جاتے ہیں حوشخبری کی یہ بات صحیح
۵	خدا نے اُن کو خبر دی منا پڑا وہ مشیرِ عجیب اور بادشاہِ داؤد ازیام
۶	اور عمر کہیں پھیلاتے ہیں آج پیدا ہوا بھی مسیح

(۶۳)

تینتالیسواں گیت

(۷۳)

۱	سُن آسمانی فوج شریف صلح اب زمین پر ہو ای سب قوم خوشی سے
۲	بیتلسم میں اب مسیح سُن آسمانی فوج شریف لو مسیح مقرر وقت پر آ
۳	اب مجبش میں اللہ لو عمانویل حسان سُن آسمانی فوج شریف
۴	رَب کی لگاتی صی تشریف خوشی بنی آدم کو کاؤ ساتھ فرشتوں کے
۵	پیدا ہوا بھی مسیح رَب کی لگاتی صی تشریف رَب جو ابیدی عمود
۶	فرزند صی عذرا ی کا سجدہ کر اسی خلقِ اللہ صی انسانوں میں انسان
۷	رَب کی لگاتی صی تشریف

مسیح کی پیدائش

۲۸

۳	ای سلامتی کے بادشاہ زیست و نور مراقت کا ناحلاک نہ ہو انسان وارث نہیں جنت کے رب کی گناہی ہی تعزیت ہے	۳	ہو مبارک رابع اللہ نو آفتاب صداقت کا تو نے جھوٹی اپنی شان بنی خاک تو جہنم سے سُن آسمانی فوج شریف
---	---	---	--

(۴۴) چوالیسواں گیت (۴۴)

۱	ہم پر آرتے ہیں اور شہ کرتے ہیں زمین پر صلح سب بنی آدم کو سو پیدا ہوا ہی ہویدا ہوا سنی حمد اسکی گاتے ہیں خوشوقتی پاتے ہیں	۱	فرشتوں کے گروہ شریف وہ اللہ تعالیٰ کی تعریف تعریف ہو باری تعالیٰ کی اور اب خوشوقتی ہو دیگی جہان کا نبی جو موعود اور بیتلحم میں وہ مہود سو ہم بھی ساتھ فرشتوں کے اور اسکی ثنا گانے سے
---	---	---	---

(۴۵) پینتالیسواں گیت (۴۵)

۱	آج آواز کا مہمبی سی مولود جسکو فرشتے کرتے ہیں انتظار خدا مجسم علی برقی معبود بلند آواز سے گاتی ہی تعزیت روئے زمین پر ہو سلامتی ای خلق اللہ سب ملے حمد کرد	۱	جاگو مسیحو اور ہو خوشنود کمر بستہ عجیب ہی اسکا بیار کنواری سے جو بیٹا ہی مولود سُنو آسمان کی بڑی فوج شریف آسمان پر حمد خدا تعالیٰ کی اور آدمیوں سے رضامندی ہو
---	--	---	--

مسیح کی پیدائش

۲۹

<p>۳ جس سے خلاصی پاتے سب انسان وہی دیکھ سیکے ہوا بھی مصلوب اور اپنے ساتھ آسمان پر بے جلال سب بول لگا کے گاویں خوش الحان بڑے جلال سے ہو گا پھر نمود ابد الایام ہم گاویں جسہ اللہ</p>	<p>۴ کا شکہ اس عجیب پیار پر کریں دھیان اس چرتی میں جو فرزند بھی محبوب تا حکمو کرے فضل سے بحال ۲ پس ہم آسمانی فوج کے صہزبان جو اس خوش روز میں ہوا تھا مولود پیار سے ہم بچے اسی آسمانی شاہ</p>
---	--

(۶۷) چھالیسواں گیت (۶۸)

<p>۱ اب آیا بھی آسمان سے باپ دادے دل و جان سے نبی بھی اور بادشاہ خوش ہو اسی خلق اللہ ۲ جو چرتی میں موجود بھی وہی مسیح موعود بھی مکینوں کی پہا شکران کر خلق اللہ ۳ دیکھ اندھوں کو بنیادی غریبوں کو دانائی خدا اب بھی انسان خوش دل ہو بالیمان ۴ حمد شکر ادا کریں اسی سدا دھریں اور کھلا بھی آسمان جھک جھک کر شکران</p>	<p>۱ خوش ہو عسائیل وہ جسکا انتظار قدیم سے کرتے تھے سب اُسکے تھے مشتاق ۲ خوش ہو عسائیل وہی نور قوموں کا اب آیا بھی برحق کون مانند اُسکے بھی ۳ ہمارے ساتھ خدا اور مردوں کو قیام وہ بخشا بھی برحق اسی گنہگار سب ۴ ہمارے ساتھ خدا سب دوسرا آسرا چھوڑ اب عاجز بھی مقبول خوش ہو اسی خلق اللہ</p>
--	--

مسیح کی پیدائش

۳۰

(۴۷) سینتالیسواں گیت

۱	خدا کا دیکھو کیسا پیار اب مینہ ہوا مہی نمود	۱	مسیح نے لیا مہی اوتار اور بیت لحم میں مہی موجود
۲	خدا مجسم کیا عجیب سب خلقت کی جو اصل مہی	۲	لوگوں کو ہوا مہی غریب سو عورت کی اب نسل مہی
۳	ہم بات قیاس سے باہر مہی کہ چپرنی میں جو مہی موجود	۳	تو بھی صیح اور ظاہر مہی سارے جہان کا مہی محبوب
۴	گر تجھے جانیں لوگ ناچیز کر میرے دل میں اپنا گھر	۴	مسیح تو مجھے مہی عزیز اور سدا اُس میں رہا کر

(۴۸) اڑتالیسواں گیت

۱	خوشی کی خبر مہی آشکار ہمارا مہو کے فنا کار	۱	کہ یسوع آیا مہی نجات وہ لایا مہی
۲	اسی یارو اپنے دلوں کو مسیح کو دل میں جگہ دو	۲	تم کرو خوب تیار وہ یار مہی وفا دار
۳	تاریکی وہ مٹاتا مہی گناہ سے وہ بچاتا مہی	۳	وہ مہی جہان کا نور مہی مینہ فیض مسمور
۴	شیطان کی سخت غلامی سے اور ساری بے آرامی سے	۴	مہین چھڑاتا مہی آرام دلاتا مہی
۵	سو پاس مسیح کے آدیں اب موجودہ وقت کو جانیں سب	۵	سب قومیں خاص و عام مقبولیت کے آیام

مسیح کی پیدائش

۳۱

انچاسواں گیت

(۴۹)

(49)

خوش ہو خوش ہو اب پیدا ہوا نجات دہندہ آیا ہے خوش ہو خوش ہو مسیح اب پیدا ہوا آسمان پر حمد اللہ کی ہو انسان سے رضامندی ہو	۱	خوش ہو خوش ہو اب پیدا ہوا نجات دہندہ آیا ہے خوش ہو خوش ہو عازیل اب آیا محکم ہو بھی خدا خوش ہو خوش ہو عازیل اب آیا بادشاہ کا بادشاہ محمود محبت اُسکی کیا عجیب خوش ہو خوش ہو عازیل اب آیا	۲
خوش ہو خوش ہو ابی ساری سرزمین گناہ کا بوجھ اٹھایا ہے خوش ہو خوش ہو ابی ساری سرزمین زمین پر بھی سلامتی ہو سب آؤ سجدہ کر نیکو		خوش ہو خوش ہو ابی ساری سرزمین خوش ہو خوش ہو ابی بھائیو کا دکھ گیت تا نور ہو ساری دنیا کا خوش ہو خوش ہو ابی بھائیو کا دکھ گیت لو چرنی میں اب بھی موجود کہ خالق ہو بھی غریب خوش ہو خوش ہو ابی بھائیو کا دکھ گیت	

پچاسواں گیت

(۵۰)

(50)

اور گاتے خوش ارحمان میں خوشی کا نشان زمین پر آتے ہیں آسمان بناتے ہیں جو وہ سناتے ہیں خوش خبری لاتے ہیں کہیں ہو شعا ہو کہے ہو شعا ہو	۱	دیکھو فرشتے ہیں شادمان معمور سرود سے ہی آسمان دیکھو وہ سب آسمان پر سے اس عالم کو وہ گیتوں سے اب سنو بات فرشتوں کی مسیح کی پیدائش کی آسمان پر جب فرشتگان زمین سے بھی ضعیف زبان	۲
--	---	--	---

مسیح کی پیدائش

۳۲

۳	اب ہم بھی ساتھ فرشتوں کے پیدائش میں مسیحا کی تحسین خداوند یسوع کو تحسین پکارو بھائیو اسی گنہگار اب توبہ کر مسیح آسمان سے اتر کر خوشی سے لگاؤ مومنو مسیح کے پیدا ہونے کو	خوشخبری لاتے ہیں سنائش گاتے ہیں جو پیدا ہوا کہ شافی ہوا ہے اور اب شرمندہ ہو بلاتا تجھی کو خوشی سے سب جھکو مبارک سب کہو
---	--	---

(۵۱) کیا ونواں گیت

۱	مجھے پریشانی تیرے حکم کو دیکھنے پریشانی نہ شکستی حکم کو سورگ کے راجا آترا تیرا ہوت نام عیسیٰ آیا پریم سے آج گدسیا مجھے پریشانی	جو ہر تپ میں ہی نوپ آتا ہے نوپ بن سورپ جگ کا نوپ ہی مہا بھوپ تجھے پرگٹانے کو بھروسہ شوں کے بچانے کو نو ہمارا ترانی ہو
۲	تیرے گن کا تیج پھیلانے جگ کا باپ ستاپ مٹانے کرپا۔ ساگر کاٹنے کو ہمارے دکھ کو دینے میں دھرم اور شکھ کو مٹانے کو	جگ کرتے کو اُدھار نیشوع آیا اس سنار کر ہمارا بھی ستار نیشوع ٹوٹنے پایا کشٹ جو ڈشٹ آتا ہے ٹوٹے بھروسہ پاپ ستاپ کو کرنے نشٹ

حصین	گر حین کرھے پچھو	۵	من سکھو عداسے توڑ
تو	معم آسرتوں کو سکھو		وگھ کے ساگر میں مت چھوڑ
مرن	کمال تک		صم سے اپنا منہ مت موڑ

(52) باونواں گیت (۵۲)

۱	کڑیئے جب بھیڑوں کو	۱	رات میں چڑا رہے
	ایک دوت تو بیچ میں آڑا		ساتھ بڑے بھوکے
۲	مکھراؤ مت جس نے کہا	۲	میں کرنے کو پرچار
	اب آیا ہوں سب لوگوں کو		بڑا سہاچار
۳	تھارے لیے جتنا بھی	۳	واؤد کے کل بھی سے
	ایک تارکتا آج کے دن		تم اے دیکھو گے
۴	ایک بالک کو تم پاؤ گے	۴	واؤد کے بیکر میں
	کڑے میں لپٹا ہوا بھی		اور پڑا چینی میں
۵	جب یوں بھی بولا اُس کے رنگ	۵	اچانک آئے تھے
	دوت بہترے جو یہ گیت		آند سے گاتے تھے
۶	گو تباہ معو پراشور کا	۶	جگ میں شانتی بھی معو
	پر نشوں		اور سدا کو پڑ

مقدس استیفان کا دن

(53) تریونواں گیت (۵۳)

۱	ای خداوند تیرا سپا	۱	جب کلام سناتے ہیں
	اُس کے سبب وگھ مہبت		وقت بوقت اٹھاتے ہیں
	اور لعن ! طعن ! نبھی		تیرے واسطے بہتے ہیں

مقدس یوحنا کا دن

۳۴

۲	ایسا جب کہ دیکھ جنجال ہو تا کہتے رہیں اس جلال کو ظاہر ہوگا بخش کہ راستیان کی مانند وعائے خیر ہم دیویں اٹھیں ایسے پیار سے	بخش کہ تب ہم با ایمان جو جب آویگا زمان وہ جلال ہی بے پایان روح القدس سے ہو سمور جین سے ہوتے ہیں رنجور دل ہمارا ہو بھر پور
---	---	--

مقدس یوحنا کا دن

(۵۴)

چونواں گیت

(54)

۱	خدا یا پاک و عالیشان اور سن ای رب جیم رحمان کلیسا پر تو اپنے نور تب کیسی کیوں نہ ہو مجبور رسول یوحنا کی تعلیم اور یوں تو ای خدا جیم ہماری دُعا سن ای باب کلیسا کو نیت سبھاں	۲ ۳ ۴	ہم پر نگاہ ہماری آج کل جھلک پر ہو غمی پھر بحال نقش کلیسا پر مسنور ہمیں کر پڑ مسیح کی خاطر سے اور اس کی خبر لے
---	--	-------------	---

مقدس معصوموں کا دن

(۵۵)

پچپنواں گیت

(55)

۱	ای ساری قدرت کے خدا نوجوان کے منہم سے جو شیر خوار	جو مانگ ہی سب عالم کا تقریب کرانا ہی آشکار
---	--	---

۲	اور اُن کے قتل ہونے سے کروا بھی ہم سے اپنی حمد ہر رنگ کی خواہشیں زیوں اور دل سے سب گناہ نکال ہمیشہ ایسی طاقت دے انہیں معصوموں کی سی چال ایمان میں کر کہ یوں آشکار ہر جگہ میں ہر آن ہر حال
۳	ہاں تو نے بچے بچوں سے کروائی اپنے نام کی حمد جو تھیں ہمارے اندروں تو انہیں مار کے نیست کر ڈال پھر ہم کو اپنے فضل سے کہ پورے ہمیں ہم ہر حال خدا یا ہمیں پیدا کر ہم کریں تیرا پاک جلال

مسیح کا ختنہ

(۵۶)

چھینواں گیت

(56)

۱	اتر کے آدمی بنا تھا سہا یا پہلے اپنا خون شریعت سے خلاصی ہو ولادت ثانی ہم کو دے اُس ختنہ سے ہمیں حاجت مند اور سب بیہودہ بڑی بات روح قدس سے ہمیں سرگرمور
۲	تیرا اکلوتا امی خدا ہمارے لیے ہو مختون مختون ہو کر وہ پاک معصوم تاتیرے ایمانداروں کو تو روح کے اصل ختنہ سے ہمارے دل اور ہر ایک بند تو سب جسمانی خیالات ہمارے دل سے کر دے دور

نور و نر

(۵۷)

ستا و نواں گیت

(57)

۱	دن و سال شباب سے جاتے جب کہ خاک میں سب مل جاتے آخر آتا وقت فقیر جلدی کیا امیر اور کیا
---	--

جلد ہماری جان بھر جاتی	۲	جہاں خالق بھی اُس کا
کاش ہماری جان بچ جاتی		جب تک وقت بھی فضل کا ہے
ای مسیح نجات دہندہ	۳	بہر کر سکو کیا سوویگا
تا ہم سوچیں جب تک زندہ		آخر کو ہم جاتے ہیں
سوچیں کہاں سے ہم آتے	۴	اور کہاں ہم جاتے ہیں
اُن کے پاس آرام جو پاتے		یا عذاب جو پاتے ہیں
یسوع مسیح وقت وفات	۵	مہر سے رہ تو میرے پاس
فضل سے بخش مجھے نجات		فروں میں رکھ تو اپنے پاس

(58) اٹھاؤ نواں گیت (5A)

کوچ باکوچ میں سفر کر کے	۱	بڑھتا جاتا روز بروز
علوم نہیں عی خداوند		کتنے رے ہیں صفوں
میں روزمرہ کی تکلیف کو		سفر میں اٹھاتا صوں
پر یہ میری عی تلی		اپنے گھر کو جاتا صوں
ای خداوند تیرا بندہ	۲	عی آرام کا امیدوار
مجھ پاس جانے کی امید سے		دل کو صوتا عی قرار
حمد اللہ کہ اس پہان میں		میں ہمیشہ نہ رہو نگا
گھر کو جانے کی امید سے		حال کے دکھ کو سہو نگا
سفر بھر میں اسی خداوند	۳	مجھے مسافر کو سمجھا
میرے پانو کو طاقت بخش دے		کہ نہ صوں تباہ حال
اور جب پچھلا کوچ ہو چکا		مجھ پر کروں جب نگاہ
تب میں دل و جان سے گاؤں		گھر کو پہنچا حمد اللہ

(59) اُنٹھواں گیت (59)

۱	اکن غنر مالک میرے	تو نے میری مدد کی
۲	پھر ایک سال بھر ترے فضل سے	رہی میری زندگی پہ
۳	دکھ دیکھ جو میں نے پایا	سب کچھ تو نے بھیجا تھا
۴	میرے برکا نہ ایک بال بھی	تیرے بنا گرنے کا بد
۵	جتنی میری ہیں خطائیں	اپنے پیچھے پھینک تو دے
۶	اور سب نعمتوں کے بیٹے	شکر کو قبول کر لے
۷	روز بروز تو نئے سال میں	خاوند میری خبر لے
۸	اور جو باتیں ناگوار ہوں	آن میں مجھ کو مبرا دے
۹	یا مسیح جو تیرا آنا	اسی نئے سال میں ہو
۱۰	تو تو بخش دے عوشاری	اپنے خون خریدوں کو

(60) ساٹھواں گیت (60)

۱	اب گنڈا ہی پرانا سال	پر حِلَم خدا کا ہی بحال
۲	ہزاروں شکر معو	خداوند مجھ پر کر بگاہ
۳	معاف کر تو میرے سب گناہ	بخش فضل بندے کو
۴	ہاں میرے سب گناہوں کو	مسیح کے لبہ سے تو دھو
۵	مجھ کو قبول کر لے	محبت سے تو ہی معور
۶	جو کچھ کہ مجھے ہی خدہ	مسیح کی خاطر دے
۷	اور آگے میرے سب گھبراہ	اور دوستوں کا عو دوکار
۸	سبھوں پر کر بگاہ	تو میری جان کی خبر لے
۹	تو روز کسی روٹی مجھے دے	اور دکھ میں ہو پناہ

اکسٹھواں گیت

(۶۱)

(61)

۱	کہ تو گزشتہ سال ہمارا تھیں رکھوالے	اب شکر ہو ہزار ہزار سب خون سے امی پر درگاہ
۲	سمجھاں مجھ عاجز کو تو میرا حادی ہو	اب مجھے آپ کو سوچتا ہوں کہ دانے بائیں نہ مڑوں
۳	تو حوا ہی انسان کر پاک ہماری جان	ای یسوع اپنی رحمت سے تو اپنے خون بشفقت سے
۴	ہمارے دلوں پر اور ہم کو اپنا کر	ای روح پاک تو اتر آ تاریکی ہم میں سب مٹا
۵	تخلیث میں واحد جو اب اور ہمیشہ کو	ای باپ اور بیٹے اور پاک روح ہم سبھوں سے تو ہو مدد

باسٹھواں گیت (۱)

(۶۲)

(62)

۱	تیرا ہی رانجام اپنے سب ایام تو کہ ہو یا آرام تیرا نام	۱	باب کریم یہ نیا سال تیرے ہاتھ میں چھوڑتا ہوں جو کچھ مجھے پسند ہو آوے سو پر
۲	اچھی چیز نہ دے کہنا مان نہ لے رہتا ہی مدام تیرا نام	۲	باب ہی کون جو فرزند کو کون ہی فرزند باب کا جو باب آسمانی تیرا پیار کاش ہر بات میں پہچان

مسیح کا ظہور

ا. (63) تریسٹھواں گیت (۱) (۶۳)

۱	ایک ستارہ خوشنما جو مسیح کو ڈھونڈتے تھے یوں مسیحا آخر کو تب وہ گئے حرم ہو چربی میں جو تھا موجود وہی ہم بھی اسی غفور جیسے وہ باخوشدلی تیرے لوگ بھی اب مجھے اپنے تئیں باؤل و جان پاک مسیح ہمکو سدا اور جب فانی عالم سے دھماں پڑ مہلال ہم پر نملک آسمان نورانی تو ہی تاج و تود کیا خوب تیری حمد میں اسی بادشاہ
۲	آن کا معوا رحمتا خوش تھے اسکی روشنی سے تو ہمارا رہبر ہوا اسے سجدہ کرتے کو عالموں کا ہی معبود چمکتے تیرے پاک حضور تختے لائے قیمتی حسن تقدس سے نذر کرتے اسی سلطان راہ راست پر تو چلا رضت حق پر جبکہ وہ اپنا جلوہ ظاہر کر اسکا نور غیر فانی تو آفتاب ہی ہے غروب گادینگے مہیلو یاہ
۳	
۴	
۵	

ب. (63) تریسٹھواں گیت (ب) (۶۳)

۱	جس پرکار کہ جیوشی جس پرکار کی مرثت تھے اس پرکار ہم تیرے داس
۲	دیکھو رہے جیوتی تارے کی اس کی جملک دیکھنے سے سدا چلیں تیرے پاس

مسلیح کا ظہور

۴۱

۲	جس پرکار کہ چلے بھی کرنے کو پرنام ایک ساتھ اس پرکار کہ ہم شش میں جس پرکار کہ ہم انھوں نے اس پرکار کہ ہم کھلاں اپنا دھن دھن دھن دھن راہ سکیت میں سدا کو اور اس جگ سے چلیں جب جاں نہ تارا چاہئے آج چلے دیں میں سورگ کے جیون صی تیرا آکار دھن ہم مانیں اسی کو
۳	تیرے بھولیہ تیرے دین اور سچے داس تیرے سامنے ہے مسیح اگوا ہمارا ہمیں لے لو وھاں تب تیرے تیج کے کارن کے سوریہ چاند نہ چاہئے سوریہ کو نہ ڈوٹھیا جی مسیح کی سدا ہو
۴	
۵	

چونٹھواں گیت (۶۴)

۱	کجا خوب چمکتا صی پر نور اب صبح کا ستارہ آسمانی تخت کے شاہ محمود خوشی لطف و رحمت چاہ و نور صی تیرے بے قیاس تو آیا صی آسمان سے خوب میرے دل میں سر آشکار مجھ سے چین و راحت کامل برکت
۲	اور حق و فضل سے معمور عزیز چوپان امی بن داؤد تو میری جان کا پیارا خوبی حسن و عظمت مجھ میں کامل صی معمور ابن خدا ہمارے پاس الہی نور تو اپنا پیار حمد کریں مرد دل و جان سے زور و طاقت لمتی صی اور دل کی نرجس

مسلیح کا ظہور

صی مجھ پر روشن تب
 کلام اور بدن اور سخن پاک
 صی جس سے دل کی سیری
 کر کر کر کر کر کر کر
 نظر
 پیار سے مجھے ٹوٹا بلاتا
 اور حمد کے گیت بدلی و جان
 وہ آج اور کل اور سدا کو
 بین بربط بھی سجاویں
 جی جی کار سے
 ذوالجلال کے ثناخوان صوفی

جب تیرے چہرے کا پاک لوز
 می خوشی سے جان میری
 سچ سچ غیر فانی می خوراک
 کان دھرم
 غریب پس
 اب خوشی سے ترین کے کان
 خداوند کے مں گادیں
 یکساں می اسکی شناسو
 آئیمو
 پیار
 دلی خوش
 احسان
 س
 حو

پینسٹھواں گیت

(4a)

(65)

اب آیا خوش زمان
رت حوا
زمین پر کسی
نجات کی کھوئی راہ
صیغون جب عو بحال
پُر شوکت اور حبلان
سب بادشاہ ڈر
تب سجدہ کرینگے

۱	خوش ہو صیحون کے فرزندو
۲	مقرر وقت آ پہنچا
۳	آہ قیدیوں کی شہنشاہی
۴	مسیح جو آپ یہوداہ
۵	بہنچ اُسکے ظاہر ہو گیا
۶	اُسکا جلال صیحون میں دیکھ
۷	اور رت کو سب لوگ جمع ہو

(۶۶)

(66)

۱	خدا یا اپنی برکت اور کر تو اپنا چہرہ کہ ساری قومیں جانیں زمین پر سب پہچانیں	۲	جب تیرا راج خداوند تب قومیں شکر کر کے تو کرے گا باراستی مٹاویگا تو حق سے	۳	ھر اُمت تیرے نام پر زمین تب اپنا حاصل برکت پر برکت پا کے زمین کی سب سرخسین	تو ہم پر نازل کر بندوں پر جلوہ گر تیرے عجیب نجات تیرے طریق کی بات + زمین پر قائم ہو مانیگی شمع کو کل قوموں کا انصاف سب خدا اور اختلاف + تب شکر بھیجیگی بخوبی دیوگی حمد قومیں کریں گی تب مجھ سے ڈریں گی +
---	--	---	---	---	---	---

(۶۷)

سٹھواں گیت

(67)

۱	صلیو یاہ خوش الحانی صلیو یاہ اٹکا گیت صی حاضر رکھے دلی پیارے صلیو یاہ +	۲	صلیو یاہ تیرے لڑکے تو آزاد صی ہم پر دیں میں خوش آوازی جو مہدام جو خدا کے پاک مقام کھاتے اُسکی حمد مہدام + اپنی یرو سلم پر نور مجھ میں گاتے پر سرور اب تک صی اسیر و بخور +
---	--	---	--

لینٹ - توبہ و فریاد

۴۴

۳	گناہاں صلیبویاہ اس اسیری کے جنجال سے اور گناہ کے غم اور سوکھ سے لبسِ صم دل سے مٹ کرتے کہ اس وطن میں عید کریں وہاں تجھے صلیبویاہ
۴	مکن نہیں صی صر آن باربار صوتا دل حیران آنسو بہتے رنراوان + بخش دے اسی تثلیث محمود جو آسمان پر صی موجود سدا گادینگے خوشنود +

لینٹ - توبہ و فریاد

(۶۸)

انٹھواں گیت

(68)

۱	ای مسیح ہماری خاطر چالیس دن اور چالیس رات تک بخش کر ایسی پرھیزگاری جس سے جسم ہوں ہمارے بخش کر جیسی تیری چال تھی اپنی بول چال نہ ہماریں راہ حق سے ہم نہ ٹلیں سدا ہم دیکھ بھاگے چلیں
۲	پیابان میں جب رہا تو نے روزہ رکھا تھا ہم لوگ کریں اختیار سدا روح کے تابعدار + ویسے چلیں ہم صر صم دل کو پاک صاف رکھیں ہم + کیسا صی صو استحان اب سے لے تا مری آن +

(۶۹)

انٹھواں گیت

(69)

۱	گنہگارو چلے آؤ یسوع پاس تم جلدی آؤ شک مت کرو
۲	مست و گھائل و بیچار کرم و قدرت صی اپار سب کو کرتا صی وہ پیار +

۲	بھوکے پیاسے لوگو آؤ توبہ اور ایمان سے آؤ ربنا نقدی ٹھکے ماندے اور زیر بار جو نیند سے اٹھکے اب بیدار ہو مجھے پاس آؤ
۳	لو خدا کی نعمت کو برکتوں کی دولت کو مفت مسیح سے مول لیو اور گناہ سے بے آرام سنو یسوع کا کلام متھیں دو ٹنگا میں آرام

(۷۰) ستر واں گیت (۷۰)

۱	ای خطا کارو جتنے ہو اور کہاں جاؤ گے گناہ اور سب خرابی سے گناہ کے سبب مٹے ہو عذاب کے سزاوار کہ اسکا پیار ہی بے قیاس دریا میں غم کے ڈوبے جو صرف وہ بچاتا ہی اپنی امان بہشتی میں
۲	پناہ مسیح کی جلدی لو آؤ اس پاس شتابی سے نجات تم پاؤ گے راہ راست سے پھرے ہوئے ہو اب لوٹکے آؤ یسوع پاس اور فضل بے شمار تم ساتھ مسیح کا پکڑ لو یہاں وہ نجات کی کشتی میں متھیں پہنچاتا ہی

(۷۱) اکہتر واں گیت (۷۱)

۱	دانش سیکھو اسی ناولو آج کا وقت غنیمت جانو دیر کی کیوں تم کرتے ہو کل کی دیر کی مت کرو
---	---

توبہ کرو گنہگارو	۲	کرو آج کہ جیتے ہو
موت نزدیک ہی بیچ تم جانو		کل کی دیر ہی مت کرو
آج تو ہی تمہارا سوا	۳	آج مسیح کی اور پھر
جب تک سوا تب تک آسا		کل سی دیر ہی مت کرو
بے بہا نجات کی پہنچی	۴	گنہگارو مغت میں لو
یسوع کو تم جانو منجی		کل کی دیر ہی مت کرو

(۷۲) بہتر و ان گیت (۷۲)

میں گناہ سے اٹھو گنا	۱	اپنے باپ پاس جاؤ گنا
اٹھ اسی جان اب دیر مت کر		اجل ہی دروازے پر
باپ میں بڑا گنہگار	۲	غضب کا صحوں سزاوار
تیرے فرزند ہونے کے		لا لاق نہیں بخش تو دے
دیکھ یہ عاجز آتا ہی	۳	جس کو تو بلاتا ہی
آگے کو اسی رہبر بان		تیرا صحوں بدل دجان
باپ تو میرا ہو دستگیر	۴	تیرا صحوں کے دانستگیر
راہ صلیب کی چلو گنا		دنیا سے منہ موڑو گنا
اس جہان کی اچھی چیز	۵	تیری محبت ہی ناچیز
مجھے سب ناپسند جو		بجھے بھی ناپسند صو
راہ راست پر تو چلا	۶	حافظ صو اور رہنما
تاکہ صحوں استوار		اور آخر تک رایا ندار
میں گناہ سے اٹھو گنا	۷	اپنے باپ پاس جاؤ گنا
اٹھ اسی جان اب دیر مت کر		اجل ہی دروازے پر

(۷۳) تہتر واں گیت (۷۳)

کھراؤں سے خداوند کو	۱	پکارتا صوں رو رو کے
تو مجھ پر متوجہ ہو		اور میری دعا سن لے
ای یاہ گر تو گناہوں کا		حباب لے تو خداوند
کون تیرے ساٹھنے ٹھہرے +		
تو کریم و رحم سے معمور	۲	گناہوں کی معافی
میری بخشش اسی غفور		اور تیری بخشش کا فی
ثواب ہمارے اور نیک کام		لا حاصل ہیں اور ناتمام
پس فخر کرنا چھوڑیں +		
میں جان و دل سے انتظار	۳	خداوند ہی کا کروں
اُس کے کلام پر میں ہر بار		پورا بھروسہ دھروں
وہی پناہ ہی اور چٹان		دلاسا بخشا اور امان
یہ میری ہی تھی +		
گناہ ہمارے بے بیان	۴	نہایت ہی بُرائی
تیرے پاس ہی رب رحمان		میری کثرت سے رخصائی
تو اسرائیل کا ہی چوپان		چھٹکارا دینے کو توان
مجھ پر توکل کرتے +		

(۷۴) چوتھواں گیت (۷۴)

گناہ و غم کے غار میں سے	۱	میں کرتا صوں فریاد
خدا یا میری سُن آواز		فرما تو مجھے یاد +

۲	جو کرے تُو حساب سب دنیا ہی خراب +	۱	کہ آدمی کے گناہوں کا تُو ٹھہرے کون تیرے حضور
۳	گناہ کی ای خدا ایمان ہی عاصی کا +	۲	پر تیرے پاس معافی ہی اور یسوع کے کفارے پر
۴	میں آتا تیرے پاس سُن میری اللہ +	۳	پس ڈر کے ساتھ اور تابِ حق میرے گناہ خدایا بخش

(۷۵) پہچھترواں گیت

۱	مجھے ای رب حسیم خداوند کریم +	۱	تنبیہ نہ دے تُو قہر سے نہ غضب کر کے سزا دے
۲	مجھے دباتا ہی آرام نہ پاتا ہی +	۲	گناہوں کا جو میرا بار اور میرا دل جو بخار
۳	کریم مجھے جلد بچا + اور میں کرتا ہوں قبول	۳	امید ہی مجھ کو بچھی تے میری فریاد کو سُن تُو لے
۴	اور عاصی کو مجھ سے دور نہ ہو تُو مجھ سے دور	۴	دل مجھ کو سکے اپنے سب گناہ کر مجھ پر رحم کی نگاہ
۵	بخش میرے سب قصور +	۵	خدایا مجھے تیرے نہ کر میری نجات تُو جلدی کر

(۷۶) چھترواں گیت

۱	اب پھرتا طرف تیری کر نرم سے مدد میری	۱	خدایا میں گناہ کو چھوڑ تُو مجھ سے اپنا منہ نہ موڑ
	دل میرا جس سے نیا ہو کرفض سے عنایت +		اور اپنی روح کی قدرت کو

لینٹ

۴۹

افسوس میں کیسا گنہگار	۲	شرمندہ صو میں مانت
خطائیں میری بیشمار		نہ نام سے سب کو جانت
اُنکے سبب سے		تُو دوزخ میں حلاک کرے

تُو واجب سزا پاتا ہے

یسوع قبول تُو مجھے کر	۳	صرف تیرے پاس میں آتا
برے خدا کے بھتی پر		ولی ایمان میں لاتا
صلیب پر تُو بھی شنگا تھا		تُو زخمی اور غمزدہ تھا

تا مجھ پر دکھ نہ آوے

بیشیقت لبو سے تُو دھو	۴	جہان دیکے جو بہایا
گناہ کے سارے داغوں کو		کہ جنہیں مجھ میں پایا
اور مجھے تُو لباس پہنا		پاکیزگی اور راستی کا

صلیب پر جو کما یا ہے

ایسی یسوع تیرے باپ کے پاس	۵	ادہ پہن کے میں جاتا
جب دیکھتا یہ نفیس لباس		جلد اُسکو جسم آتا
اب روحِ قدس کی طاقت ہے		گناہوں پر تُو غلبہ دے

میں مجھ پر اس لگاتا ہے

سترواں گیت

(۷۷)

(۷۷)

افسوس کہ اکثر میں کعبخت	۱	دور رب سے رہا تھا
گناہ نے دل کو کیا سخت		بے سوچ اور بے پروا ہے
تُو بھی تُو پھر بلاتا ہی	۲	مجھے خداوند
ای میری بھولی بھولی بیٹ		تُو لوٹ کے مجھ پاس آ

توبہ و فریاد

۵۰

۳	شرمندہ صحو میں آتا صحوں اور دیکھ مجھ دل شکستہ کو نہ غضب سے پر رحم سے اپنے بیش قیمت لہو سے حزازوں شکر بھیجو گنگا اور گاؤ گنگا بدل دجبان
۴	کر رحم سکی گنگا بخش میرے سب گناہ + تو دیکھ مجھ عاصی کو تو میرے دل کو دھو + میں تیری پاک درگاہ ہمیشہ حمد اللہ

(۷۸) اشعہ ہترواں گیت (۷۸)

۱	حال میرے دل کا سراسر تو اپنا منہ نہ مجھ سے موڑ گناہ جو میں اس بندے کے اور میرے دل کے جس کو جو دل کو پہلے تھی تسکین مٹا تو میرے دل کا ڈر تب آنکو بھی جو میں گمراہ کہ صحوں انجیل کے تابعدار
۲	خداوند! تو نیا کر نہ غصہ صحو کے مجھے چھوڑ + معاف فرما تو رحم سے صبح کے لہو سے تو دھو + سو گئی صحو دل صحو غمگین اور خوشی پھر عنایت کر + بتاؤ گنگا نجات کی راہ بہشت کے سچے امیدوار

(۷۹) انا سیواں گیت (۷۹)

۱	پاک اور صاف دل میرے اندر تسقیم اور نئی روح تو روح القدس تو مجھے بخش دے مجھے دے نجات کی خوشی
۲	پیلا کر - تو اسی خدا میرے باطن میں بنا اپنے پاس سے نہ نکال روح رضا سے سمجھاں +

تب دل سے تقصیر واروں کو	۲	تیری راہ دکھاؤنگا
جب تُو میرے حونٹ کھول دینگا		تیری حمد میں گھاؤنگا
دل شکستہ کا دمِ ذبیحہ		مجھے صی ای رت منظور
توہ سے دل کچلا صوا		مجھے صی پسند ضرور ہے

(۸۰) اسیواں گیت

پاک دل مجھ میں خدا	۱	تُو کرم سے پیدا کر
گناہ سے میں آلودہ ہوں		اور تجس سراسر ہے
تُو میرے باطن میں	۲	ڈال روحِ مستقیم
پھرتے سر سے تا مجھ پر		نہ غالب صو غنیمت ہے
اپنی حضورِ سے	۳	نہ صانک مجھے غفور
میں تُو نالافتی بچہ ہوں		تُو رحم سے معور ہے
تُو اپنا روح قدس	۴	نہ جدا مجھ سے کر
پر دل و جان حیشہ کو		صو تیری روح کا گھر ہے
شکستہ دل و جان	۵	نہ جاننا تُو ناچینہ
ذبیحہ جو گذرانتا ہوں		قبول کر باپ عزیز ہے

(۸۱) اکیساویں گیت

میں گرنا تیرے قدم پر	۱	اور زار زار روتا ہوں
بدکار ناپاک ہوں سراسر		شرمندہ صوتا ہوں ہے
خسرابی میری صی اتھاہ	۲	میں سر تا پا بدخو
جہان میں کون سا صی گناہ		کہ مجھ میں جڑ نہ صو ہے

۴	میں حکم تیرے جانتا ہوں تو بھی میں اُن کو مالتا ہوں یسوع کی خاطر جسم کر گناہ تھے داغ کو صاف تو کر	۴	کہ راست وہ اور صحتا سخت دل اور مجھ سے منہ نہ موڑ	۴	میں اور پاک غشاک خدا یا موت
---	---	---	---	---	--------------------------------------

(۱۲) بیسیواں گیت (۱۲)

۱	سب آؤ بچتے ہو لاچار گناہوں سے جو ہو زیر بار	۱	مسیح پاس اب مانو پاک کلام
---	--	---	------------------------------

۲	نہند سے جاگو دیر نہ کرو وہ بھاتا اور بچاتا مسیح نے اپنا خون بہا اس شافی چشم میں نہا	۲	یسوع پاس اسکی گناہ کو کیا معاف یقیناً
---	--	---	--

۳	مسیح سچائی صی اور راہ جو پاتے ہیں وہ آرام گاہ	۳	پس لاؤ تم ایمان مبارک ہیں ہر آن
---	--	---	------------------------------------

۴	ای پیارے یسوع تیری بات نجات اور ابدی حیات	۴	میں مانکر آتا ہوں مفت تجھ سے پاتا ہوں
---	--	---	--

۵	پس اب خاص قوم میں شامل ہو آسمانی ملک میں داخل ہو	۵	اور لو میرا شہ بخوشی و سرور
---	---	---	--------------------------------

سکورس

تراسیواں گیت (۸۳) (۱۳)

۱	ای باب آسمانی تیرا نام اور رحم کے حسین تیرے کام تو مجھے پھر قبول کر لے	۱	رحیم صی اور رحمان بہم سب حسین عیان بیحال کو کر بحال
۲	اور میرا ننگ چھپا تو دے سیج سکا خون اور نیک اعمال اور اسکی خوبی دکال	۲	اس عاجز کو سمجھاں سو ہو دیکھے لباس ہی زینت میرے پاس
۳	اور اپنے گھر کی رنمتیں کہ تیرے خاص فرزندوں میں جو کچھ کہ تیری مرضی ہو	۳	تو بخش اس عاجز کو فرزند وہ تیرا ہو ہی بندے کو منظور
۴	نگاہ جو مجھ پر تیری ہو	۴	تو بندہ صی مسرور

چوراسیواں گیت (۸۴) (۱۴)

۱	آیا ہوں سیج پاس تیرے عناہوں کے باعث میرے موا تو نجات کے لیے	۱	مجھے دور نہ بھیجو مجھے حائل نہ وہ بھیجو میری خبر بخش لیجیو
۲	آوروں کے گناہ بخش دیئے روح القدس کی پاک نعت آدینا جب رزق قیامت	۲	میرے بھی خبر بخش دیجیو بندے کو اب دیجیو مجھے تب تمام بھیجیو
۳	میرے دشمن حسین گھیرے سوچتا آپ کو عاتق میں تیرے	۳	میری مدد مجھے چھوڑ نہ دیجیو

پچاسیواں گیت (۸۵) (۱۵)

۱	سیج سے میری صی بڑھائی سیج سے میری صی بڑھائی تاریکی میرے دل پہ چھائی	۱	سیی میری خبر لے سییا میری خبر لے شیطان کے گھبرا دینے سے
۲	دیکھ خون و دھشت دل میں آئی	۲	میحا میری خبر لے

صلیب پر تُو نے موت جو پائی نجات کی راہ اس سے بنائی ایمان اور پیار کی کل کھوٹائی سیما مجھے دے رکھائی	۴	اور پھر جی اٹھا قبر سے مسیحا میری خبر لے اور سب گناہ کے جبر سے سیما میری خبر لے
--	---	--

(۸۶) چھیا سیواں گیت (۱۶)

اپنے گناہ میں ڈالتا وہ سبھوں کو اٹھا کے میں دل کا رنجس لاتا وہ اپنے خون پاک سے اور اپنی ساری خواہش وہ دیتا مجھے شفا میں اپنا رنج و فکر یسوع مسیح پاس لاتا یسوع سمجھال دل میرا چاہتہ تیرا میرے تنے عالتویں مسیحا جیوں عطر کی خوشبوئی یسوع مسیح کی مانند میں دل سے مھونا چاہتا ن تیرے پاس آسمان پر تہی جان سے رہنے چاہتا	۱	حذا کے برے پر لیجاتا مسیح وہ دھو دینگا میرے داغ کو کھو دینگا میں لاتا یسوع پاس اور راستی کا لباس اور دل کا سارا بھار وہ میرا بار بردار وہ تمکاھاراھی تو میرا چارہھی نام تیراھی شہین خوش جانتے مومنین جسروتن اور رحیم پاک صاف غریب علیم ای یسوع مہربان بچ پاک فرشتگان	۲	۳
---	---	---	---	---

ستاسیواں گیت (۸۷)

۱	آؤ سب باپی لوگ ھوئے جو نرس۔ جوگ جی سے آؤ اس آؤ جو دھرم بہین آؤ جو من ملین یشو کے ھو آوھین یشو کے داس +	۳	شیر میں سہنے دھکھ آوروں کو دینے سکھ آیا وہ آپ باپی کو دینے تران سہا تھا کشٹ سہان دیا تھا اپنا پران کیا سلاپ +
۲	جگ میں مسیح کیرپال پرہو نے ھو ویال لیا آوتار پرہو کا نیم اور نیت پرہو کا پریم اور پریت دیکھو سب دھرم کی ریت آپرہ پار +	۴	آؤ مسیح کے پاس کرد آس پرہو اس سبھی تیار لیو تم تم مسکتی۔ گیان لیو تم تم مسکتی۔ وان کیول مسیح سے تران پانا سنار +

اشھاسیواں گیت (۸۸)

۱	پرہو عیسیٰ جگدیا توھی تارک اور آپکارک میں ھے ترانی صوں آلیانی دھرم۔ رھت اور پاپ بڑھت	۲	پاپ کا بوجھ مجھ سے اتار مجھے تار ھے تانہار + نیت۔ حیں اور من۔ کلین آس۔ حیں اور کشٹ۔ آوھین +
---	---	---	--

کھجور کا اتوار

تو صے مٹر صی پوتر ۳	میں آشدھ اور نیت۔ رُبر دھ
تو دیاو اور کر پالو	دے رُبر دھ کو آتمک بڈھ
جلت۔ تراتا	کر پالو می اور مرتیوں۔ جی
عیسیٰ سوامی	تیری جی صی پاپ کی چھی

(۸۹) نوایواں گیت

پر بھویشو کر پالو ۱	تو صی سچ سچ جیوت اپار
میرا من تو کر اُجالا	اپنے بھکت سا کر نستا
پر بھویشو میں صوں مہا۔ پالی ۲	تجھے چھوڑا بارمبار
تجھے اپنی اور پھر آئے	پاپ سے تجھے کر اُتھار
اپنے آتما سے پریشور ۳	میرا من پوتر کر
تن اور من میں سوچتا تجھے	کر پال کر کے سحر بن کر
من۔ کال جو ٹکٹ آوے ۴	پر بھو میرا جی سمیعال
مرنے سے میں کیونکر ڈروں	جو تو میرا دھ رکھو ال

کھجور کا اتوار

(۹۰) نوایواں گیت

حمد ثنا اور تعریف ۱	ای مہیجی
اُطفال تجھے خوشعنا	پکارے خوش۔ راجان
تو اسرائیل کا بادشاہ ۲	شعزادہ بن واؤد
جو رب کے نام سے آتا	مبارک اور محمود

حمد ثنا اور تعریف جو وغیرہ

آسمان پر تیری ثنا	۴	گاتے	فرشتگان
زمین پر حمد جواب میں		سنانے	حیں انسان
حمد ثنا اور تعریف ہو وغیرہ			
کھجور کی بکلی	۴	لیکے	عبرانی
تب		استقبال کو	قوم شریف
		اور گاتی	تھی تعریف
حمد ثنا اور تعریف ہو وغیرہ			
اب ہم بھی	۵	حمد کرتے	پُر سرور
تقریف		اور مرج سرائی	ہماری ہو منظور

(۹۱)

کیا انویاں گیت

ہوشنا زندہ رب کو ہو	۱	ہوشنا	ازلی بیٹے کو
وہ مہنجی سی اور شاہ ممدوح		وہ محل	زمین پر ہو ممدوح
ہوشنا ہو آسمان پر			
مسیحا اپنے گھر میں	۲	ہم کرتے	بندوں پر نگاہ فرما
جو تیرے نام سے حاضر ہو		یاد کرتے	تیرے وعدے کو
ہوشنا ہو آسمان پر			
تو ہم میں پاک دل پیدا کر	۳	اتاشیری	روح کے جوہیں گھر
ہمارا باطن اسی خدا		پاک	ہیکل اپنی تو بنا
ہوشنا ہو آسمان پر			
اب باپ اور بیٹا اور پاک روح	۴	تثلیث میں	واحد ہو ممدوح
آسمانیو		تم سب	جلال و عزت دو
ہوشنا ہو آسمان پر			

مسیح کا دکھ اور موت

(۹۲) بانویواں گیت

۱	صلیب پر جب میں کرتا دھیان سب نفع گنتا ہوں نقصان	۱	کہ مَوا اُس پر رُک التور حقیر بھی جانتا سب غرور
۲	نہ ہو کہ فخر کروں اب دنیا کے قیمتی تحفے سب	۲	مسیح خدا کی کردس سوا میں اُسکی خاطر چھوڑو گنا
۳	دیکھ اُسکے سر پر تاج خاردار یہہ کیسا دکھ اور کیسا پیار	۳	صافہ بانو اور پسلی گھلایں اس پیار کے ہم سب قایل ہیں
۴	اس پیار کے بدلے کل جہان پس اپنے کو بدل و جہان	۴	گر دیوؤں تو سحر کم بہا گزارتا ہوں خداوند
۵	مسیح کبھی جس نے دکھ سہا سب خون حزیروں سے ثنا	۵	تا بچیں سارے آدم زاد اب ہو اور ابدال باد

(۹۳) ترانوواں گیت

۱	میں گاتا ہوں دل سے مسیح کی تعریف میں اُسکی محبت سے ہوا مغلوب	۱	نام اُسکا بزرگ اور ذاتِ حقِ شریف پس میرا محبوب بھی مسیح مصلوب
۲	مسیحا مصلوب امی مصیبت کے مرو پر تیری تصلیب پر نجات بھی منسوب	۲	ورد تیرے کے سوچنے سے مجھے بھی درد تو میرا محبوب بھی مسیح مصلوب
۳	جب خون تیرا باخِ زخموں میں سے تب میرا منجی تو ہوا کیا خوب	۳	جب مر کے جی اٹھا پھر مردوں میں سے تو میرا محبوب بھی مسیح مصلوب

(۹۴)

چورانویاں گیت

(۹۴)

۱	حمد مسیح کی صودے	۱	جس نے جوکھ
۲	میرے لیے جان دی	۲	اپنا خون بہا
۳	آستی خون سے بھرتا	۳	فضل اور حیات
۴	ہو محمود اس بیحد	۴	رحمت کی بہتات
۵	برے نے خریدا	۵	دو بخ سے چہان
۶	اپنے قیمتی خون سے	۶	حمد ہو ہر زمان
۷	ہمارے کا تو خون تھا	۷	باعث لعنت کا
۸	پر مسیح کا خون ہی	۸	باعث برکت کا
۹	جب وہ میرے دل پر	۹	چھڑکا جاتا
۱۰	نہ شیطان گھبرا گئے	۱۰	پور سے بھگتا
۱۱	جب زمین پر ہوتے	۱۱	بندے
۱۲	خمد میں ہوتے شامل	۱۲	نشر
۱۳	پس بلند آواز سے	۱۳	سب
۱۴	برے کے پاک خون کی	۱۴	منج

(۹۵)

پچانویاں گیت

(۹۵)

۱	جو صلیب پاس وقت میں کاٹا	۱	کیا مبارک
۲	آدمیوں کے مرتے یار سے	۲	زلیت ہی صحت و شکیں
۳	یہاں ٹھہر کے میں دیکھتا	۳	خون کی دعا میں کرم معمور
۴	دل پر جب وہ چھڑکا جاتا	۴	میں خدا کو حقوں منظور
۵	یسوع کی صلیب کے تلے	۵	کیا مبارک
۶	چھ پر اس کے چشم مہر سے	۶	لطف الہی
۷	انجھ پر نظر کر کے سدا	۷	ہی رخشان
۸	تا جلال اور خوبی تیری	۸	یسوع دل کا
		۹	انجھ پر نظر ہو مدام

مسیح کا دکھ اور موت

۶۰

(۹۶) چھیا نولواں گیت (۹۷)

۱	ایک چشمہ شانی جاری تھی	۱	مسیح کے لہو کا
۲	جو اُس میں غسل پاتا تھی	۲	ضرور صاف صودھ لگا
۳	وہ چور جو صوا تھا مصلوب	۳	سو اُس میں صوا پاک
۴	میں بھی اُس پر میں بہانے سے	۴	پاک ہوئنگا اور بیباک
۵	برے عزیز تو اپنا خون	۵	پھر وقت موثر گھر
۶	جب تک تیرے خریدے سب	۶	نہ آئے باپ کے گھر
۷	میرے گناہ تو وہ صودھ لگا	۷	ای عیسیٰ سراسر
۸	اور تیرے رحم کی تعریف	۸	میں کروں عمر بھر
۹	پھر مرتے وقت جب یہ زبان	۹	زمین پر ہوگی بند
۱۰	تب تیرے نام کو سرزد لگا	۱۰	آسمان پر میں بند

(۹۷) ستانوواں گیت (۹۸)

۱	مسیح کی نیکی اور خون پاک	۱	تھی میری زینت کی پرشاک
۲	میں اُس کو پہنے سراسر	۲	ہوئنگا مقبول خدا کے گھر
۳	مسیح پر میرا تھی ایمان	۳	میں کیونکر صوؤں پشیمان
۴	معاف ہوئے میرے سب گناہ	۴	میں کبھی صوئنگا نہ تباہ
۵	جو فتویٰ تھا شریعت کا	۵	سو میرا خاص مخالفت تھا
۶	اُس کو خداوند یسوع نے	۶	مٹایا اپنے لہو سے
۷	پرہ حلیم اور فیض معمور	۷	بے عیب جو تھا اور بے قصور
۸	صلیب پر صوا جو ذبیح	۸	سو میرا منجی تھی مسیح
۹	مسیح نے دکھ جو سہا تھا	۹	مسیح کا خون جو بہا تھا
۱۰	سو گناہ کا کفارہ تھی	۱۰	اور میری جان کا چارہ تھی

میرا بھروسہ سراسر ۶ اسی صوف مسیح کے لہو پر
 حائل جیتے جی اور مرنے آن اُس جی پر میرا ہی ایمان +

(۹۸) اٹھانوہواں گیت

۱ بے داغ برہ ای مسیح
 تو مہارا ضامن صو
 باپ کے پاس خداوند
 ایک مبارک سوتا صی
 یہی سوتا خداوند
 باپ کے پاس خداوند
 اسی خداوند بہدبان
 جو صلیب پر مٹوا صی
 باپ کے پاس خداوند

۲ گروس پر ہوا جو ذبیح
 مرا صی بخشانے کو
 میرے بھی گناہ بخشا +
 وہ گناہ کو دھوتا صی
 صی صوف تیرے لہو کا
 میرے بھی گناہ بخشا +
 تو جو دینا کا قربان
 سب کا پیچھے ہوا صی
 میرے بھی گناہ بخشا +

۳

(۹۹) ننانوہواں گیت

۱ یسوع باپ کا پسندیدہ
 موت تک اُسکا دل رنجیدہ
 میسری حناط
 دشمنوں نے مجھے لیا
 کوڑے مارے بے عزت کیا
 مجھ بدکار نے
 پھر صلیب پر ایذا پا کے
 تو نصیب سخت اٹھا کے
 میرے ساتھ لے

۲ دیکھو باغ میں پڑا صی
 غضب اُس پر بڑا صی
 اسی مسیح یہہم ہوا تھا +
 شمعوں میں اڑایا تھا
 تو نے چمکے سہا تھا
 اسی مسیح یہہم کیا تھا +
 سر اور ہاتھ اور پاؤں پر درد
 حوالہ سچ دکھ کا مرد
 مجھے یہہم سب ایذا دیا +

۳

مسیح کا دکھ اور صوت

۶۲

تیرے دن تو پھر جی اٹھا بوسیلہ روح القدس کے میرے لیئے	۴	بیٹھا باپ کے دھنے ساتھ رہتا ہی اپنوں کے ساتھ تو آسمان پر زندہ ہی +
ای مسیح ای مَنجی میرے میرا تو کفارہ ہی	۵	میرا تو کفارہ ہی میرا تو پیارا ہی میں ہوں تیرا ابد تک +

سو اگیت (۱۰۰) (۱۰۰)

کلوری سے کیا پکارا لو زمین آسمان اندھارا پورا پورا	۱	مرو مصلوب کا ہی کلام ہوا اسکا دکھ تمام یسوع بولا مرتی آن +
پورا پورا اب شیطان سے کیوں ہم ڈریں پورا پورا	۲	پورا ہی نجات کا کام لوٹے میں اب اُس کے دم یسوع بولا مرتی آن +
پورا پورا جو مسیح کی تھے نشانی پورا پورا	۳	راہ و ضابطے شرع کے پورے ہوئے یسوع سے یسوع بولا مرتی آن +
گیت ہم گادیں دل و جان سے ہوویں سب عیاضیل کے حلیوایہ	۴	آوی اور فرشتگان نام اور کام کے نشا خان ای سجان مسیح سجان +

ایک سو پہلا گیت (101)

۱	میری جان اب خوش گفتار ہو کہ مصلوب نے کیونکر سہا بیار سے عاصیوں کے واسطے آتش نے سخت سخت کوڑے کھائے
۲	ہوئے صہیں صہم ان سے چنگے دل کے زخموں کو وہ باز صفتا دیکھ ساتھ پانوہیں اس کے جڑے
۳	ہر ایک زخم جو خون جاری میخوں سے صہم خود مصلوب ہوں اس کا دل بھی چھیدا جاتا
۴	آب و خون جو اس سے بہتا کہ گناہ سے صہم کو پاک کر یسوع یہہ بیش قیمت سوتے
۵	رحمت اور نجات کا پیالہ خون خریدے، ملکہ کریں
۱	با۔ دسوزی کر بیان غم اور دکھ جو بے پایاں دی قدوس نے اپنی جان سیر پر تھا ایک تاج خاردار
۲	جو گناہ سے تھے بیمار زخمی سے وہ صہو غمخوار تا نجات صہو اُمت کی نہر صہوا رحمت کی
۳	نسبت بُری نیت کی بھالے سے دیکھ میری جان صہوتا قابل اور توان مقت و لاوے تاج آسمان
۴	خوب بجھاویں دل کی پیاس چور ہمازی کرتا پاس منجی تیری حمد سپاس

ایک سو دوسرا گیت (102)

۱	ای سر جو خون آلودہ ای سر جو زخم خوردہ تو پیشتر بڑی عزت اب جھکا صہی بدلت
۱	اور کانٹوں سے تاجدار پرورد اور خواہی خوار جلال میں تھا بلند صہوں تیرا آرزو مند

مسیح کا دکھ اور موت

۶۴

۲	اور نور صہی ناتوان بے رونق اور بے جان اور آفت بے بہا عاصی پر چمکا میسری کمالی صہی پونے اشٹائی صہی عاجز کھڑا صوں میں شکر کرتا صوں کرم سے قبول فرما صاف اپنے تئیں دکھا تھام مجھے ای مصلوب تو میرا مرنا خوب	۳	تیری قوت اور موت سے تیری صورت آہ یہ عذاب کیا بڑا ای یسوع اپنا چہرہ جو پونے یسوع سہا میرے گناہ کی سزا تیری صلیب کے تلے اور تیرا دل و جان سے جو بان عزت کا پونے مجھے اور موت کا وقت جب آئے تا مجھ سے لپٹا رہوں گر تیری گود میں مردوں
---	---	---	---

(۱۰۳)

ایکسو تیسرا گیت

(۱۰۴)

۱	تیرا صہی مسیح مصلوب میرے واسطے ای محبوب تا نجات جہان کی ہو اپنے قیمتی لہو کو باغ میں صوا تھا رنجور اسکے بوجھ سے تھا مجبور اور بہت بے عزتی پیارے جان صلیب پر دی عطا کی ایسی نجات بخشتے صحت اور حیات احسان تیرا ماننا صوں شکر میں گزارنا صوں	۲	پیارے پیار سے جو یسوع تو نے سہا دکھ مصیبت تو کفارہ دینے آیا ندید دینے کو بہایا پیارے آنسو تو بہا کے پیارے پونے صلیب اٹھا کے پیارے تو نے ٹٹھاسہا پیارے تیرا خون سب بہا پیارے مر کے پونے مجھے کوڑے خون اور زخم تیرے آہ اس پیار سے صہی شکی رنجی پیارے جان اور تن بھی
---	---	---	--

(۱۰۴) ایک سو چوٹھا گیت

۱	جا کے تنک گت منی شم جو سخت آزمائش سے مرد غناک پر سوچو	دیکھو اپنے منجی کو بڑے بوجھ سے دبے ہو دعا اُس سے سیکھو *
۲	جا کے دیوان خانے کو حاکم سامنے کھڑے ہو درد سے مت گھبراؤ	دیکھو مالک الحیات سمتا از حد تمکینات دکھ اُٹھانا سیکھو *
۳	جا کے ساتھ تہا سکھڑی کیا عجیب محبت بیہ پورا ہوا -	سجده کر ای میری جان یسوع ہوا صی قربان مرنا اُس سے سیکھو *

(۱۰۵) ایک سو پانچواں گیت

۱	یسوع رکھ صلیب کے پاس دل مفت جو سمجھوں کو کروس کروس پر خاص کروس پر خاص	چشمہ دھان بہت کلوری سے نکلتا منوگی میری نظر
۲	جب تک میری روح حد شاد کروس پر خاص میں گنگار دھان دیکھ مصیبت میں	جادوگی آسمان پر پیار کو دیکھ نوش ہوا میرا منجی مہوا *
۳	کروس کے پاس ای بڑے پاک چلوں میں جب روز بروز کروس کے پاس میں شمع ونگا	دیکھوں تیرے درد کو پناہ گاہ صلیب ہو اس اُنید کو رکھکے
۴	کہ آسمانی وطن میں	پہنچو نگا اس دھار سے *

مسیح کا دکھ اور موت

(۱۰۶) ایک سو چھٹھواں گیت (۱۰۶)

۱	یہ توفیق تُو بخش ہم کو دل میں بے تاثیر نہ ہو وہ مسیح کی موت کا تھا آپ میں ماریں ہم سدا ۲	۱	مسن خدایا عرض ہماری کہ مسیح کی موت ہمارے جو پتہ ہم نے پایا تاکہ خواہشیں نفسانی بخش کر ہر ایک بڑے کام سے اور اس طور ہم گاڑے جاویں موت و قبر کے دروازے خوشی سے پہنچنے پاویں ۳
۲	ہم اٹھادیں اپنا ساتھ روز بروز مسیح کے ساتھ ہم گزر کر قیامت کو کاش کہ جلدی ایسا ہو اور بھی سکاڑا گیا ہی تیسرے دن جی اٹھا ہی تُو خدایا بالیقین جب تک ہمیں ہم یزین	۳	موت کو جس نے فوت کر دیا ہماری جگہ ہمارے بیٹھے موت کو جس نے فوت کر دیا ہماری جگہ ہمارے بیٹھے موت کو جس نے فوت کر دیا ہماری جگہ ہمارے بیٹھے

(۱۰۷) ایک سو ساتواں گیت (۱۰۷)

۱	اور کر دس آنکھ اٹھاؤ آہ کس کی آنکھ نہ سمجھے کہ پیچیدہ کچھ کا بھونگی ای لیشو کشت کا بھارا ۲	۱	اب گلستا پر آؤ جو بیچ کے سروں پر ہی اور کون بھلاپ نہ کرے کہ کس نے مجھے مارا کیوں مجھے ہر پڑا ۳
۲	ہم بھی تو ہمیں سہکری تُو بھی کشت مجھ کو بڑا ہی ۳	۳	ہے پیچہ تو ہی دھری

۳	اپرا دھ جو تونے میرے بالوں سے ادھک ہیں اور دیا کشت ایارا جو کانٹے سر میں گرے	۴	جو کشت اٹھانا تھا اور جو دکھ تو نے اٹھایا مے پر بھو تیرا رونا کلش تیرے گھاؤں کا	۵	اور قبر میں اترنا مے پر بھو اپنا مرنا میرے من میں گھرا تو میرا سر نکارا	۶	وے ریت سے بہتیرے انھوں نے مجھے مارا ہاں دے گی تیرے بدھک ہیں جو دھپے منہ پر پڑے جو گھاؤ تو نے کھایا سو مجھ پاپٹھ کو پانا تھا اور تیرا دکھ ہونا اور کروں پر تیرا مرنا میں من میں سمن کرونگا اور میرے بران کا ترن اور اپنے مجھ کے دوارا اور آنت میں اپنے پاس اٹھا
---	---	---	--	---	--	---	---

ایکسو اٹھواں گیت (۱۰۸)

۱	پورا کر کے اپنا کام لینا ہوا کپڑے میں اوپر سے پتھر بھی ساجھ کو بیرنگ جاگ بھی بڑی بھور کو دن پہلے شوک کے ساتھ دہ چلی واں اپنے ساتھ مے پر بھو میرے آتا شلا میا اُس کا میل تو کر نکاس	۲	پر بھو کرتا تھا بشرام لیٹ رہا سمدھ میں جن پر چھاپ انھوں نے دی مگدینی دھاں اُس سمبھیر اٹھوارے کے پر بھو سکاڑا گیا پیری مجھے ہونے دے مندر ہووے بھر سخی کر بھی تو بھی اُس میں باس	۳	پورا کر کے اپنا کام لینا ہوا کپڑے میں اوپر سے پتھر بھی ساجھ کو بیرنگ جاگ بھی بڑی بھور کو دن پہلے شوک کے ساتھ دہ چلی واں اپنے ساتھ مے پر بھو میرے آتا شلا میا اُس کا میل تو کر نکاس
---	--	---	--	---	--

مسالچ کا جی اٹھنا

سگندہ لیکے آؤنگا	۴	پریم کا بل چڑھاؤنگا
بند بھی سر کے من کا دوار		باہر چھوڑ کے یہ سنسار
چوٹکا میں جاگت یوں		پریم کے پھر آنے لوں *

مسالچ کا جی اٹھنا

(۱۰۹)

ایکسو لٹاں گیت

(۱۰۹)

۱	آج جی اٹھا صی مسیح	حلیلو یاہ!
	یہ غید خوشی کی مسیح	حلیلو یاہ!
	تا بیجاویں سب انسان	حلیلو یاہ!
	اُس نے دی تھی اپنی جان	حلیلو یاہ!
۲	حمد کے گیت ہم نکادیں تو	حلیلو یاہ!
	اپنے بادشاہ یسوع کو	حلیلو یاہ!
	یسوع حوا صی مصلوب	حلیلو یاہ!
	اُس سے حوی موت مغلوب	حلیلو یاہ!
۳	موا تھا اب زندہ صی	حلیلو یاہ!
	اور نجات بخشندہ صی	حلیلو یاہ!
	اب آسمانی فوج شریف	حلیلو یاہ!
	کر تے یسوع کی تعریف	حلیلو یاہ!

(۱۱۰)

ایکسو دسواں گیت

(۱۱۲)

۱	تمام صی جگ اب فتحند	حلیلو یاہ! حلیلو یاہ! حلیلو یاہ!
	گیت حمد کے گاکے حوں خرسند	حلیلو یاہ!

۲	اب موت کے زور سے صی آزاد جی جی کہے ہوں دل - شاد	غنیم بھی سارے ہیں برباد صلیٰ لو یاہ!
۳	پھر اٹھکے تیرے روز ذی شان گیت گادیں خوشی سے صحر آن	کُل عالم کا اب صی سلطان صلیٰ لو یاہ!
۴	دیکھ کھلی گور صی بند امی جان اب خوب لکار کے ہوں شادمان	نسیع نے کھولا در آسمان صلیٰ لو یاہ!
۵	سیما اپنے زخموں سے تا گاویں زندہ ہو مجھے	تو موت کے ڈنک سے صحت دے صلیٰ لو یاہ!

ایکسو گیا رحواں گیت (۱۱۱)

۱	رت مسیح پھر جی اٹھا سن فرشتے خوش راخان	یسیع صوا قید کُشا گائے اُسکی حمد صحر آن
۲	جو غمزدہ صوا تھا اب جلال میں شافی صی	اور صلیب پر مَوا تھا اور نیاز کا سامعی صی
۳	قبر میں جو تھا پست حال برے کو اب خلق اللہ	صی صبحی صی اب پر جلال جائیں اپنا شاہنشاہ
۴	اپنی قوم کو برے پاک سب گناہ سے دے نجات	تو حیات بخش دے خوراک تا ہم گاویں دن اور رات

صلیٰ لو یاہ!

مسیح کا جی اٹھنا

۷۰

(۱۱۲) ایک سو بارھواں گیت

۱	موت کے زور سے کیوں خوف کھائیں گور کی قید سے کیوں گھبرا دیں حلیو یاہ!	۱	یسوع جیتا اب سے لے یسوع جیتا بعد اس کے حلیو یاہ!
۲	موت دروازہ ہی حیات کا دنیا سے جب ہو چمٹکا حلیو یاہ!	۲	یسوع جیتا بالیقین اس سے دل کو ہی تکیں حلیو یاہ!
۳	اتحیات آسمانی پادیں اُسکی حمد و ثنا گادیں حلیو یاہ!	۳	یسوع جیتا مَوا تھا اور پاک دلی سے سدا حلیو یاہ!
۴	پٹے رھیگے اُس یار سے جدا کرے اُسے پیار سے حلیو یاہ!	۴	یسوع جیتا سدا کو ہمیں کون چیز جو کچھ ہو حلیو یاہ!
۵	وہ سلطان ہی کل جہان پر دارت خودیگے آسمان پر حلیو یاہ!	۵	یسوع جیتا تخت نشین ہم بھی اُسے حمنشین حلیو یاہ!

(۱۱۳) ایک سو تیرھواں گیت

۱	دل آواز کو کمر بلند گاؤ اُس کا گیت خرسند تا نجات جہان کو دے اب جی اٹھا مُردوں سے	۱	حلیو یاہ! حلیو یاہ! گیت خدا کی حمد کے گاؤ جو صلیب پر فوجِ حوا یسوع کھریٹ جلال کا بادشاہ
---	---	---	--

مسیح کا جی اٹھنا

۷

۱ عوا سارے مردوں سے
اٹھنے پھر قبروں سے
اور راستہ نوزانی صو
اور میراث آسمانی کو
۲ ہم پر اپنا نور چمکا
ہم پر کثرت سے برسا
جب فرشتے روز قیام
تجھ پاس رہیں ہم مدام
۳ حمد آسمان پر باپ کی صو
موت پر غالب صوا جو
چشمہ بہرہ کی زندگی
۴ صو تثلیث کی بندگی

۱ یسوع اٹھا اور پہلوٹھا
دوسری آمد پر سب مردے
تب نہیں کی فضل ہوگی
یادینگے تب کامل خوشی
۲ یسوع اٹھا ہم بھی اٹھے
فضل کی آسمانی اوس کو
تا ہم بڑھنے پھل بھی لادیں
تیری قوم کو جمع کریں
۳ صلیب لویا! صلیب لویا!
صلیب لویا! صلیب لویا!
صلیب لویا! روح کو صو
صلیب لویا! صلیب لویا!

(۱۱۴) ایک سو چوہواں گیت (۱۱۴)

۱ جس نے اٹھایا جو کھ مکلف
اور اُس پر صو کے سوا تھا
۲ وہ موت پر صوا صی فیروز
وہ مردوں میں سے پہلا پھل
۳ تینوں پوزی فضل آویگی
سیجی بھی سلامت صی
۴ اسی تھادیث کو کب جیتے کا
اور مجھے کیا فتح مند

۱ سب کرہ یسوع کی تعریف
صلیب پر کھنچا صوا تھا
۲ پر پھر جی اٹھنے تیسرے روز
اور صوا توڑ کے موت کا بل
۳ جیوں پہلے پھل کی زندگی
مسح حیات و قیامت صی
۴ موت کہاں تیرا دنگ بتا
مسح نے توڑا موت کا بند

مسیح کا جی اٹھنا

۷۲

ایک سو پندرہواں گیت

(۱۱۵)

(۱۱۵)

۱ تو جنگ میں صی کا مگار
 ہم کرتے جی جی کار +
 اور رُسوا بر ملا
 ۲ ”ہمارے ساتھ خدا“
 ۳ میں شادی کے مقام
 یہ کہ ”تم پر سزا“
 ۴ ہمارے بیچ میں آ
 ۵ تو اپنوں میں بندھا
 فیروز بخش کھڑا کر
 آسمان میں پاویں گھر +
 ۶ تیوں جیون تیرے ساتھ
 ہو حافظ تیرا ہاتھ +
 ۷ تو نے خداوند
 پکارتے ہیں ”خوشا“ +

خوش بہادر یسوع
 پاس تیری جالی گود کے
 ۲ زیر پا صی ظالم دشمن
 پس ہم خوش دل ہو گاتے
 ۳ اب صادقوں کے جھے
 تو اُن کے بیچ میں آتا
 ۴ اس گھر میں آج ای یسوع
 اور اپنی جنگ کے پھل کو
 ۵ ہمارے دل پر جھنڈا
 تا موت کے زور سے چھوٹے
 ۶ جیوں تیرے ساتھ ہم مرے
 تا رازِ زبست پر رہیں
 ۷ ڈنک موت کا اب اکھاڑا
 باپ کے عزیز ہم صو کے

ایک سو سولہواں گیت

(۱۱۶)

(۱۱۶)

۱ کہ یسوع جیٹا صی
 سچے جی اٹھا صی +
 ۲ دوست دوست سے کہے آج
 کہ یسوع کرتا راج +

۱ میں خبر دیتا سبھوں کو
 اور موت کے زور پر غالب ہو
 ۲ دو خبر اپنے بھائی کو
 تاکل جہان جلد واقف ہو

مسیح کا جی اٹھنا

۷۳

جی اٹھنے سے اب ثابت ہے	۳	کہ جی جی جی	۳
برحق خدا کا بیٹا ہے	۴	اور شافعی کی جی جی	۴
آسمانی راہ اب کھلی ہے	۵	ہمارے دشمن پر	۵
کہ اس نے فتح پائی ہے		آج کرو دل سے عید	
تم جو مسیح کے بندے ہو		حمد کرو اور تہجد	
ملا کے سب آوازوں کو			

ایک سو سترھواں گیت (۱۱۷)

یسوع میری امید گاہ	۱	آسا اور نجات دہندہ	
جس پر میری جی بنگاہ		مردوں سے پھر ہوا زندہ	
پس تلی پاتا ہوں	۲	موت سے کب گھبرانا ہوں	
یسوع زندہ ہے اس سے		یاتا ہوں امید نجات کی	
جہاں آپ وہ ہے مجھے		جگہ دیگا اور حیات بھی	
میں تو عضو ہوں اسکا	۳	عضو کو میر جھوڑیگا	
یسوع میں میں ہوں پیوند		پاک محبت اور ایمان سے	
اس سے جسکا ہوں بربند		لیٹا رہوں دل وہاں سے	
موت کی تلخی کیوں مجھے	۴	اس سے جدا کر سکے	
سچ میں جسم ہوں اور خاک		خاک تو خاک ہی میں میں جاتی	
پر اس سے نہ ہوں غناک		کہ قیامت چلی آتی	
تب میں خاک سے اٹھو بنگا	۵	اور یسوع کو دیکھو بنگا	
جہاں نجات دہندہ کو		دیکھینگے یہہ انگھیں میری	
مجھے پاس یسوع سدا کو		باؤنگا میں دل کی سیری	
جو ہی فانی اور ذلیل		تب آسمانی اور جلیل	

مسیح کا جی اٹھنا

خوش و خرم اب تم ہو	۶	جتنے عضو ہو یسوع کے
وہ جلا دیگا	تم کو	قبر سے پس غم کو چھوڑ کے
داں لگاؤ	دل و جان	جہاں یسوع ہی پریشان +

(۱۱۸) ایکسوائٹھواں گیت (۱۱۸)

مسیح جی اٹھا ہی	۱	پس خوش ہو اور خرسند
گناہ شیطان اور قبر پر		رت ہو
مسیح جی اٹھا ہی	۲	اور قید کو کیا قید
اب سارے ایمانداروں کو		نجات کی ہی امید +
مسیح جی اٹھا ہی	۳	اور اُس کے ساتھ ہم بھی
جی اٹھے اُس سے پاتے ہیں		حیاتِ ابدی +
مسیح جی اٹھا ہی	۴	خوش ہو بدل و جان
اور ملے ساتھ فرشتوں کے		ہو اُس کے شانِ خوان +

(۱۱۹) ایکسوائٹھواں گیت (۱۱۹)

آسمان پر جو کہ زندہ ہی	۱	سو ہی نجات دہندہ ہی
وہ جیتا ہی جو موتا تھا		مسیح مصلوب جو ہوا تھا +
جی اٹھا موت پر فتحمند	۲	توڑ دیا تو نے گور کا بند
آسمان پر جا کے شان کے ساتھ		تو بیٹھا باپ کے دھنے ہاتھ +
معاں میرا مینجی زندہ ہی	۳	اینوں کا زلیست دہندہ ہی
تو مجھے جلا دیگا		قیامت میں اٹھا دیگا +

(۱۲۰)

ایکسو بیسواں گیت

(۱۲۰)

بخشا ۱ پوسنے باپ رحمان
اور نجات پاویں انسان
دی صلیب پر اپنی جان ۲
حوا ہی وہ سرفراز
تاکہ شمعیں ہم راستباز
بدی سے ہم رہیں باز
بخش و بدی کا خیر
ہو کے تیرے دامگیر
بجا لاویں تا آخر ۳

ایسا ہی ایکلوتا بیٹا ۱
تا گناہ کے واسطے مرے
اسی کے زور پر غالب آئے
ہاں جی اُٹھا ہی خداوند
جیتے دم تک
دے توفیق کہ دور ہم کریں
اور پاک چلن بت ہم چلیں
تیری خدمت

(۱۲۱)

ایکسو ایکسو گیت

(۱۲۱)

سے منشیو کہو ۱
سورگ باسی سب کرو ۲
یودھ لڑا پائی جی
پھر آست نہ حوتا ہی ۳
اور مران کا بیکار
اب ٹھلا سورگ کا دوار ۴
مرت تیرا ٹونک کہاں
گور تیری جی کہاں ۵
پاس کرتا ہی سورگ میں
تب اُسکے ساتھ جیویں ۶

سچ پرچھو یشو اُٹھا ہی ۱
آندے بھجن اور جی جی
لستار کا کام وہ کر چکا ۲
دھرم سوچ گھن اب بیٹا
چھاپ پتھر پہرا سب پر تھا ۳
میچ نے بندھن توڑ ڈالا
ہمارا تیج فی بھوپ جیتا ۴
وہ ہمیں تارنے کو مرا
اب چلیں جہاں یشو نا تھا ۵
کروس لیکے مریں اُسکے ساتھ

صلیٰ لو یاہ !	۳	لو آسمانی گل افواج
صلیٰ لو یاہ !		اُس پر کھتی ابدی تاج
صلیٰ لو یاہ !		تُو آسمان پر ہی جاگیر
صلیٰ لو یاہ !		ہی اپنوں کا خبرگیر
صلیٰ لو یاہ !	۴	دیکھو زخموں کے آثار
صلیٰ لو یاہ !		صاحتوں میں ہیں نمودار
صلیٰ لو یاہ !		برکت بخشا مہربان
صلیٰ لو یاہ !		اپنی قوم کو فرادان
صلیٰ لو یاہ !	۵	وہ حصارِ شافی ہی
صلیٰ لو یاہ !		اُسکی موت اب کافی ہی
صلیٰ لو یاہ !		سکن کرتا ہی تیار
صلیٰ لو یاہ !		سب کے لئے جو دیندار
صلیٰ لو یاہ !	۶	عالم بالا پر اسی رب
صلیٰ لو یاہ !		نظر سے تُو چھپا اب
صلیٰ لو یاہ !		بخش کہ ہم بدل و جان
صلیٰ لو یاہ !		خجھے موصوفیں بیچ آسمان
(۱۲۳) ایکسٹینسواں گیت (ب)		
صلیٰ لو یاہ !	۱	آج کے دن پرتا پوان ہو
صلیٰ لو یاہ !		اپنے اونچے سرنگھاسن کو
صلیٰ لو یاہ !		کھوسٹ جگتراتا مروتوں جی
صلیٰ لو یاہ !		سورگ کے اوپر چڑھا ہی

۲	پہ پہلے اُترا بھی تاجدار صو اور غم سے صیں پہنچا بے تیرے پاس پہ پھر تو آدینکا جلال سے اُتر گیا کہ ہم اُس روز صولناک بندھی پر بیابک	تو چڑھا اُونچے پر تا دمک اور موت سے گذر کر ہم اپنی دُور میں خوف پر بخش کر یہ صلیب کی راہ تو چڑھا اُونچے پر لاکھ لاکھ مقدسوں کے ساتھ ای رب تو فضل بخش ہوں کھڑے تیرے دھتے ساتھ
---	--	---

(۱۲۵) ایک سو پچیسواں گیت

۱	ہمارے صو تم جانو شاہنشاہ کرو اُس پر نگاہ تم جانو شاہنشاہ مسیح کا پیار اہتہ تم جانو شاہنشاہ ای ساری خلق اللہ تم جانو شاہنشاہ خداوند کی درگاہ ہم جانیں شاہنشاہ	آسمان کے اسی مقدس یسوع مسیح خداوند کو اور تم جو اُس کی اُمت صو اپنے نجات دہندے کو ای شکرگزارو یاد رکھو مصلوب حقیر غمزدہ کو سب رفتوں کے شاہ کو زمین زبان کے مالک کو آسمانوں میں شامل صو اول اور آخر یسوع کو
---	---	---

(۱۲۶) ایک سو چھپیسواں گیت

۱	میں اُسکو مانتا ہوں یہ خوب میں جانتا ہوں	یسوع نجات دہندہ صی جو تموا تھا سو زندہ صی
---	---	--

صُغُورِ مَسِيح

۸۰

۲	دہ میرا صی رفیق رحیم دہ مکہ میں میرا صی حکیم وکیل دہ صو کے باپ کے پاس شفاعت اُسکی بے قیاس	۳	دہ روح القدس کو دیتا صی اور میرے دل کو لیتا صی اور جہاں گیا میرا یار مکان جو صو تھا صی تیار
۴	سرور اور اُسیدرگاہ اور خطروں میں پناہ کیا مجھے سمجھایا خدا صی	۵	کہ میرا صی عادی صی تا صیکیل اُسکی صی واں میں بھی صی واں صی

(۱۲۶) ایکسو تائیسواں گیت (۱۲۷)

۱	خدا کی صیکیل پاکترین اُسی میں سرور کا حق صو ہمارا صا من صو تھا اب دہ آسمان پر انتظام	۲	نجات سنا کرتا صی تمام ہمارے غم میں صی ہمدرد شافیع اور حامی اور رفیق ہم آکے ستریں اتنا س
۳	مُصیبت دیکھ اور غم سنا مرد وہ اپنے بندوں کا شفیق پس بے پروا صو تخت کے پاس تا جس وقت دیکھ سے صو رنجور	۴	ہم مدد پا کر صو سرور حمد ش ازلی بیٹے کو ہیشہ ہم سے صو مدد ۵

(۱۲۸) ایکسو اٹھائیسواں گیت (۱۲۹)

۱	خداوند صی بادشاہ ای ساری خلق اللہ اور دل آواز کو کر مُبند	۲	حمد کرو اور شکران سجود کر صو شادمان سرور صو بھائیو اور خرسند
---	---	---	--

پینتیکوست

۱	اب یسوع ہی سلطان گناہ مٹا کر شان پس دل آواز کو کر بلند دونوں جہان کا ہی وہ بھی رکھتا ہی پس دل آواز کو کر بلند خدا کے دھننے اب جب تک تمنا لے سب پس دل آواز کو کر بلند	۲	خدا کے حق اور پیار آسمان پر بھی تاجدار مسرور ہو بھائیو اور خرسند ہو سلطان وہ ابدی پاتال اور موت کی بھی مسرور ہو بھائیو اور خرسند ہو وہ کرتا انتظار نہ سوچے تاجدار مسرور ہو بھائیو اور خرسند ہو	۳
---	--	---	--	---

(۱۲۹) ایکسو آفٹینواں گیت

۱	قادر اور بزرگ خدا جب کہ موت کے بس میں آیا اور آسمان پر اتھاس تو سن حارثی روح القدس تو بھیج حارثی اور ہمیں کر بلند خدا یسوع پیشرو ہو کے گیا دھان آگے	۲	یسوع تیرا پاک فرزند موت پر حوا فحشند گیا ہو کے نمر بلند ہمیں تو نہ چھوڑ یتیم دل میں تاکہ دے تعلیم کہ ہم مقام پر کہ جہاں اس کے لئے تیار رہینگے حیران ساتھ ہم رہینگے حیران	۳
---	---	---	---	---

پینتیکوست

(۱۳۰) ایکسو تیسواں گیت

۱	خدا روح پاک تو دل میں آ تقدیس کے روح ہم بندوں پر آسمانی نور ہم میں چکا صفت چند انعام تو نازل کر	۲
---	--	---

پینٹیکوسٹ

۸۲

۲	مبارک مسیح از آسمان تو اپنی دائم روشنی سے	۲	بخشتا حیات اور اطمینان ظلمات مٹا بینائی دے
۳	تو اپنے بچہ فضل سے ای دل کے حافظ مہربان	۳	سب داغ سے پاک کر خوشی دے غنیمت کو دور کر بخش امان
۴	ہمارے حادی اور استاد بخش باب اور بیٹے کی پیمان	۴	تو راہ حق کا سر ارشاد اور اپنی بھی جو مین یکساں
۵	تائیدت در نیست حمد خوبیوں کے چشمے کو	۵	ہم گواہیں ہو کر خوش الحان باب بیٹے روح کی شامو

(131) ایکسو اکیسواں گیت (۱۳۱)

۱	ای روح حق اور کرم اور پیار اور پینٹیکوسٹ کی برکتیں	۱	کر اپنی قدرت کو آشکار کر نازل ہر زمانے میں
۲	در صراقتیم با صبر زبان مسیح کے عجب کام اور پیار	۲	جلال خدا کا صو بیان ساری زمین پر صوں آشکار
۳	تسلی وہ اور رضا انسان جوں تیرے واقفکار	۳	تو بھی استاؤ کلیسیا کا ای روح حق کرم اور پیار
۴	ای باب قدوس بیٹے قدوس فریاد و نشن رحیم معبود	۴	اور روح پاک تثلیث قدوس نام تیرا خدا ہو محمود

(132) ایکسو تیسواں گیت (۱۳۲)

۱	منجی عزیز مسیح نے جب تسلی وہ بخش دیا تب	۱	چھوڑ دیا دنیا کو تا حادی ہو
۲	روح پہ تب آزا پر سکین بنانا ہر ایک دل مسکین	۲	مبارک ہی مہمان اپنا مکان
۳	اپنی سلیم آواز ہی سے اور اُسے نور آسمانی سے	۳	سب خوف وہ کرتا دور ہی دل سرور

پینتیکوست

۸۳

۴	ولیری اور رادراک	۴	سب پاک خیال و نیک اعمال
۵	اور بانی پاک پد	۵	سب علم کا وہ استاد کمال
۶	کمزور فسرزندوں پر	۶	نقدیں کے روح کو نگاہ
۷	سکونت سر پر	۷	ہمارے دل میں آ کر گاہ
۸	ستائش روح کی ہو	۸	ستائش باپ اور بیٹے کی
۹	ہمیشہ	۹	جو تھا اور بھی اور ہوگا بھی

(۱۳۳) ایکسوینتیسواں گیت

۱	تجربہ تیری مہی عظیم	۱	ای باب عزیز خدا رحیم
۲	روحانی زندگی دے دے	۲	مجھے روح پاک کے اثر سے
۳	کہ میری نیت نئی ہو	۳	کر دفع یہہ بُرائی کو
۴	کہ عووبے روح القدس کا گھر ہو	۴	ہاں میرے دل کو نیا کر
۵	راہ راست مجھے چلاؤنگا	۵	وہ میرے دل کا رخصتا
۶	تب لدا ہوگا پھلوں سے	۶	ایمان کا پیڑ اس بندے کے
۷	اور میرا بول اور میری چال	۷	خدایا میرا سارا حال
۸	ہو تیری روح کے تابدار	۸	حرارت طاقت کا دوبار

(۱۳۴) ایکسوچونتیسواں گیت

۱	شکین اور روشنی اب فرما	۱	ای روح کریم آسمان سے آ
۲	اور دل اور چال پر حکمران	۲	کو رحیم ہو اور بگھبران
۳	اور اپنی راہوں پر چلا	۳	تو میں نور حق دکھا
۴	تا پھر نہ بھٹکیں راستی سے	۴	خدا کا خوف تو دل میں دے
۵	تو رحم سے بیجا بندوں کو	۵	سیج پاس جیتی راہ ہی جو
۶	کہ جس سے دیکھیں وہ خدا	۶	پاکیزگی کی راہ چلا
۷	کہ پاویں خوشی کی بہتات	۷	آسمان پر رحم کو دے حیات
۸	سعادتمندی بھی مدام	۸	خدا پاس بخش کمال آرام

پينتيڪوسٽ

۸۴

(135) ايكسوپينٽيسواں گيت (135)

۱	ای روح القدس اب حاضر هو مناسر دل کي تاريکي تاريکي جو چچھ کي دل ميں ٻيڙها هو خدا کي پاڪ مڃت کي دل کي سرگرمي هيڻي دے هم ميں مسيح نبي خاطر سے	۲	زور اپنا ظاهر کر حق کي جلوه گر ۽ نڪال دے سر اسر تو هم ميں جاري کر ۽ اور همستي وضع کر روحاني خوشي بھر ۽
---	---	---	---

(136) ايكسوچھتيسواں گيت (136)

۱	ای روح پاک تو اتر کر تو آي دل کي روشني هارے اندر - روشني دے روشني خوشي چچھ سے پاتے سچائي کا تو سوتا هي زور تيز هم ميں آوے که ميل اور پيار ميں بڑھتي هو کان جهر سكرم کر هم چرھاوڻ	۲	همارے بيچ سکونت کر آسماني نور تو جسم سے که چچھ ميں سکرڻ خوشي اور حقاني زندگاني جو ايمان سے چچھ پاس آتے ۽ ديزار ميں جاري هوڻا هي تو فضل بخش کليسا کو اور هر که ميں پھيل جاوے که شادمان هو دل و جان کو تيري حمد و ثنا گاوين ۽
---	---	---	--

(137) ايكسونينٽيسواں گيت (137)

۱	ای روح القدس تو اتر آ روحاني زندگاني دے ديکھ هم هيں کيسے خطا کار که اس کا بوجھ ستاتا هي	۲	اور دل ميں روشني تو چکا بھر دل همارے آفت سے ۽ گناه کا کرتے هيں اقرار همارے جي دبانا هي ۽
---	--	---	---

۳	ہم گیت بے فائدہ گائے تھیں ہم تیرے فضل بن ناچار ہم سبھوں کو تو اب جتنا تو بزرگی کی طاقت دے	۲	جو ہمیں دل لگاتے تھیں ای روح القدس جو مددگار ہے رجائی غفلت سے جگنا کہ کریں روح اور راستی سے
---	--	---	--

(138) ایکسوائٹیسواں گیت (131)

۱	روح القدس ای پاک استاد ہم ایک کے دل کو نیا کر شیطان کے حملوں سے اور سب جسمانی خواہش کو اس دنیا کا فریب اور راہ راست و زندگی	۲	ہمارے بیچ میں آ اور اپنا گھر بنا بجائے غلبہ بخش دور کر کے شفا بخش تو دل میں سے مٹا تو ہم کو صاف دکھا
---	--	---	---

(139) ایکسوائٹیسواں گیت (139)

۱	پاک خداوند اتر آ بخش تھیں اُلفت اور ایمان تو جاننے اور جاننے سلام اللہ جو مضبوطی بخش اب دل کو اور نجان گہرائی پیار کی اور مہربان ای باب رحیم و مہربان سب خلق اللہ زمین آسمان	۲	ہم عاجز بندوں میں سما اور اپنے فضل کی پہچان اور دل میں معلوم کرے تو بخشنا اور آرام کر فضل اپنا دل میں نقش چڑان لبان کا دے عرفان ہم تیرے کرتے ہیں شکران ہوں تیرے نام کے بیج خوان
---	---	---	--

(140) ایکسوائٹیسواں گیت (140)

۱	روح الہی روح مقدس کر مخصوص یہ دل کی جھلک کورس - کر مغمور کر مغمور کر مخصوص یہ دل کی جھلک	۲	اب چکا تو اپنا نور اور اسکو کر مغمور ایسی اسکو کر مغمور اور اسکو کر مغمور
---	---	---	--

تو صی میرے دل کی روشنی ۲	تو صی قدرت سے بھر پور عزوت میں صوں تیرا طالب ۲ اور دل کو کر معمور
میں تو سرتا یا کمزور صوں ۳	صوں حطور سے میں مجبور آ ای روح اتی روح الہی ۲ اور دل کو کر معمور
آ اور پاک کر میرے دل کو ۴	مگر سب بدی مجھ سے دور کیا صی خوب صی تیری آمد ۲ اور دل کو کر معمور

(۱۴۱) ایکسو اکتالیسواں گیت (۱۴۱)

۱ اپنوں پر تو آخر آ	۱ دلوں پر مانتا شہر شیکرتا
۲ انہوں کو بھر دے سدا	۲ نام لکھ کر سے ہمارے
۳ انہوں کا پریشور کا	۳ نام لکھ کر سے ہمارے
۴ ابھٹیک بھی صردی کا	۴ تیرے سات پرکار کے دان میں
۵ تو صی ایشور کی	۵ تیرے رنج بچن ہمارے
۶ ہم کو تیری شکشا دی	۶ سب شایرک در بختا میں
۷ صردی میں بھی پریم سنگا	۷ تو صی ہمارے بیری
۸ سیکھے ہم میں نیم در دھارا	۸ گوا ہو کہ ساری مانی
۹ نت نت ہم کو غسل دے	۹ کرپا کی کہ تیرے دوازا
۱۰ ہم سے سدا دور رہے	۱۰ اور مجھے جو ان دونوں کا
۱۱ ہم پہچانیں بتا اور پوت	۱۱ ہم سراہیں بتا سہت
۱۲ آتا بھی ہم کرکریں سدا	۱۲ ہم پاس آتا سدا
۱۳ پتھر بھی اور پتھر آتا	
۱۴ پتھر سدا	

ثالوث

(۱۴۲) ایکسویالیسواں گیت

۱	پوتر آتما میرے من میں ہوں آجالا	تیسرے ربن سب اندھکار تو صبی آجالا
۲	پاپ کے تیل سے دے چھٹکارا تیرا مندر میں تو بنوں	تین اور من پوتو مجھے بحر اپنے آپ سے مجھے بحر
۳	ایشور سے جب پرارتھنا کروں جب میں دھرم پٹنگ پڑھوں	پرارتھنا کرنے کو سہارا مجھے اُسکا ارٹھ تہلا
۴	سہایک ایشنگ تو سرورتر اور	میرے یہاں سدا صو نارنگ دیکھا مجھے اندھے کو

ثالوث

(۱۴۳) ایکسوتینالیسواں گیت

۱	اقدس اقدس اقدس رب خدا ہے قادر اقدس اقدس اقدس ای رحیم و قادر	صبح کو ہم گاتے حمد تیری ای معبود واحد خدا میں پاک تثلیث محمود
۲	اقدس اقدس اقدس تیرے تخت کے آگے کرو بین اور سرافین تیری حمد کو گاتے	کل مقدسین سجدہ کرتے ہیں مدام جو تھا اور صبی اور ہو گا تادوام
۳	اقدس اقدس اقدس پر جلال و عظمت تو صبی حق صبی اقدس لاشریک پر رحمت	گرچہ ناراست آدمی نہ دیکھتے یہ جمال قدرت اور بیاد اقدس میں صبی کمال
۴	اقدس اقدس اقدس رب خدا ہے قادر اقدس اقدس اقدس ای رحیم و قادر	ساری مخلوقات سے حمد تیرا نام معبود واحد خدا میں پاک تثلیث محمود

(۱۴۴) ایکسوچوالیسواں گیت

۱	ای باب تو پیار سے صبی معبود میں بھٹکتے تیرے قدموں پر	اور بخشتا ہکو سب قصور اور معافی چاہتے کان تو دھر
---	---	---

ثالوث

۸۸

۲	کلام اللہ	عمانیں
۳	ہم جھکتے تیرے قدموں پر	ہم جھکتے تیرے قدموں پر
۴	ای روح پاک تو دے شفا	ای روح پاک تو دے شفا
۵	ہم جھکتے تیرے قدموں پر	ہم جھکتے تیرے قدموں پر
۶	ای باپ اور بیٹے اور روح پاک	ای باپ اور بیٹے اور روح پاک
۷	ہم جھکتے تیرے قدموں پر	ہم جھکتے تیرے قدموں پر

(۱۴۵) ایکسوینتالیسواں گیت (۱۴۵)

۱	خداوند	ہم سے
۲	ہو	حمد تیری
۳	پروردگار	سب کے
۴	ہم بندوں کو	مسیح
۵	خداوند	ہو
۶	ذبیح	ہو
۷	پناہ	ہو
۸	تو اسی مسیح	روح قدس
۹	اور اپنے فضل سے	ہمکو
۱۰	ہو	ہمیں
۱۱	ہم	پاکیزہ
۱۲	راستی کی چال	

(۱۴۶) ایکسوچھیالیسواں گیت (۱۴۶)

۱	خدا	رب الافواج
۲	دنیا کو	دنیا کا
۳	خدا	دنیا کا
۴	دنیا کو	دنیا کا
۵	خدا	دنیا کا
۶	دنیا کو	دنیا کا
۷	خدا	دنیا کا
۸	دنیا کو	دنیا کا
۹	خدا	دنیا کا
۱۰	دنیا کو	دنیا کا
۱۱	خدا	دنیا کا
۱۲	دنیا کو	دنیا کا

یسوع مسیح رب کے کلام ۲ صی مبارک تیرا نام
 دنیا کا مَنجی تُو صی برقرار دنیا پر کیا نجات کا اظہار
 سجدے کو جھکتے ہیں صم ۳
 اہی رُوح القدس اہی رب کی رُوح ۳ فاراقلیط تُو صی ممدوح
 کھولتی صی صم پر تُو بیبل کا تفسیر دیتی تشلی نجات صی کی امید
 سجدے کو جھکتے ہیں صم ۳

(۱۴۷) ایکسو سینتالیسواں گیت (۱۴۷)

تیری حمد و مدح سدا ۱
 اپنے رُوح کی توانائی
 تیرا پیار اور مہربانی
 شکر سو ہزار ہزار
 جیسا باپ پُر مہربانی ۲
 ویسا تُو بھی باپ آسمانی
 خواہ تنبیہ خواہ نرمی حوثی
 شکر سو ہزار ہزار
 تُو نے دھونڈھا اور بچایا ۳
 اپنا قیمتی خون بہایا
 میری کرتا تُو ہدایت
 شکر سو ہزار ہزار
 تُو نے باپ مجھے دکھایا ۴
 یسوع رحم سے تُو آیا
 رُوح حق تُو زنت بکھاتا
 شکر سو ہزار ہزار
 کیونکر کروں رب عظیم
 مجھے بخش خدا رحیم
 بے قیاس صی اور لاثانی
 اہی کریم پروردگار ۵
 لڑکوں پر درس دکھاتا صی
 مجھے پیار دکھاتا صی
 اُس سے صرف بھلائی ہوئی
 اہی کریم پروردگار ۶
 مجھے رونق سے چپان
 اور نجات دی اور آسمان
 تیرا پیار صی بے نہایت
 اہی کریم پروردگار ۷
 کرم و فضل بے بیان
 حوا مَنجی اور چوپان
 مجھے اور امداد فرماتا
 اہی کریم پروردگار ۸

تالوث

۹۰

۵	ای رھوں صاف میں سدا خدا اکبر تک دیندار میرا سفر خداوند	۵	حمد اور ثنا اور تعریف فضل بخش دے مجھ ضعیف کو جب تمام ہو سفر میرا تب تعریف خداوند
---	--	---	---

(۱۶۱) ایک سو اترالیسواں گیت (۱۶۱)

۱	اُس سے کیوں نہ ہوں شادمان کہ وہ کیا مہربان پیار اور شفقت لاکلام پیار خدا کا ہی مدام	۱	کیوں نہ گاؤں گیت خدا کا ساری باتوں میں تو دیکھتا اُس کے دل میں صی لاثانی ساری چیزیں گو ہوں فانی
۲	بچوں پر پھیلاتا ہی ظروں سے بچاتا ہی سب کچھ اُس کا ہی انعام پیار خدا کا ہی مدام	۲	دیکھ عذاب پر اپنے جیسے مجھ بھی خداوند ویسے جنم روزی زندگانی ساری چیزیں گو ہوں فانی
۳	اپنے پیارے بیٹے کو بوزخ سے خلاصی ہو بیقیاس ہی لاکلام پیار خدا کا ہی مدام	۳	اُس نے بخشا میرے واسطے تا وسیلے اُس کے خون کے تو یہ پیار اور مہربانی ساری چیزیں گو ہوں فانی
۴	مجھ بختا ہی جہان اس جہان سے تا آسمان بختا خوشی اور آرام پیار خدا کا ہی مدام	۴	اپنا روج بھی پاک استاد جو نکلتا میرا رخصا ہو دل کو سکو کرتا وہ نورانی ساری چیزیں گو ہوں فانی
۵	کیا بچد اور بے کسار ہو تو میرا مددگار رکھوں الفت عمر تمام پیار کی حمد کروں مدام	۵	پیار ہی تیرا پاک خدا یا تیرا فرزند آرزو کرتا تاکہ مجھ سے باپ آسمانی اور جب پاؤں زیست غیر فانی

(۱۴۹) ایک سو اٹھاسواں گیت

۱	میں مانتا تیرا پیار کہ تو بھی میرا یار تب تو نے مجھ پر کی بگاہ میں مانتا تیرا پیار	۱	خدا یا مانتا ہوں بہ خوب میں جانتا ہوں کہ میں جب صوا تھا تباہ ای رت میں مانتا ہوں
۲	کہ اُسکا وار نہ پار جہاں کا منجھی کیا بھی میں مانتا تیرا پیار اُن پر جو صیں ناچار	۲	محبت جانتا ہوں کہ تو نے بیٹا دیا بھی سیجا مانتا ہوں فیض تیرا جانتا ہوں
۳	تو آپ بھی صوا تھا قربان میں مانتا تیرا پیار کہ مجھ بن میں ناچار زور روشنی اور پاکیزگی	۳	کہ میرے عیوض دیکھ جان روح پاک کو مانتا ہوں دل سے میں جانتا ہوں دی تو نے مجھے زندگی

(۱۵۰) ایک سو پچاسواں گیت

۱	جو تین میں ایک پریشور بھی اور ایشور آتما خودیں ستھ ہم کرتے تیرا دھنیہ باد تو اگر ہم کرے دیندیاں	۱	ہم گادیں دھنیہ تری کی جی آج ایشور پتا ایشور پت تو جس کا بھی اسیم اگادھ جو گیت ہم گاتے صو نہال
۲	پریشور کو ایک مانتے ہیں اور رت صاری کشا کر ہمارے من تو کر لوین رت کیا کریں تیری جی	۲	ہم تین پرکھ کو بھاجتے ہیں تو صو کر پال ہم دینوں پر ہے تری پریشور ایک میں تین کہ ہم اور دو گن سور ملائی

(۱۵۱) ایکسو اکیا ونواں گیت

۱	آسمان بیان کرتے خدا کا جلال ہاں صبح اور شام بھی اور دن بھی اور رات نہ انکی زبان ہی نہ انکی آواز	اور فضا بتاتی ہی اُسکا کمال دکھاتے القادر خدا کی صفات بہ پر تو بھی بجائے ستائش کا ساز
۲	کہ خلقت سے خالق کا ہوتا بیان زمین اور آسمان پر ہی رب کا کلام پہاڑ اور سمندر میدان اور دریا	وہ قادر مطلق حکیم عالیہ شان کہ سورج اور چاند اور ستارے تمام سب کہتے ہیں "خالق ہی قادر خدا"
۳	دیکھو دوسرے کی مانند ہی سورج تیار اوچے چم کو کرتا ہی گردش تمام آسمان بیان کرتے خدا کا جلال	نکلتا ہی پورب سے صو رو و نقدار اور چمپا ہی اُس سے نہ کوئی مقام اور فضا بتاتی ہی اُسکا کمال
۴	ہاں صبح اور شام بھی اور دن بھی اور رات	دکھاتے القادر خدا کی صفات بہ

(۱۵۲) ایکسو باونواں گیت

۱	آسمان پر جتنے صو مخلوق سب ملے تم یہوداہ کو قوی فرشتو رب کی بات	زمین پر جو کہو مبارکباد
۲	آسمان پر سب یہوداہ کو ای اُسکے خادم شکرو سب ملے تم یہوداہ کو	تم مانتے کہو مبارکباد
۳	ای اسی کل زمین کی مصنوعات ہر جگہ میں یہوداہ کو خدا پیدا کنندہ کو	جو شہرے نیک کہو مبارکباد
۴	مسیح نجات دہندہ کو	ابد الابد کہو مبارکباد
۵		روح قدس کو پاک آستاد کہو مبارکباد

(۱۵۳) ایک سو تریپنواں گیت

۱	حلیلو یاہ بیت القدس میں اسکی قدرت کے آسمان پر عالم کی سب صنعتوں کی رب کے فضل و جلال کی	خاوند کی ستائش حمد کی خوب افزائش دیکھو سب زیائش کو گادیں حم ستائش کو
۲	حلیلو یاہ بین و ربط گیت میں سر ملا کے گھاؤ اسکی پاک تعریف سناؤ جس کو سانس ہی حمد کر گھاؤ	چھیڑو خوش اجماعی سے حمد اللہ خوش خوانی سے ساری خوش زبانی سے دل کی خدا وانی سے

(۱۵۴) ایک سو چھپنواں گیت

۱	دل و جان سے اہی خدا تیرے نام کا ثنا خوان	تیرے گیت میں گھاؤ گنگا خونگکا میں بدل و جان
۲	رحمت کی تعریف حمد تیرے نام کلام کی بھی	اور سچائی کی توصیف ہمیشہ مجمعہ سے حدودیگی
۳	جس دن میں نے کسی فریاد بخشی طاقت بے قیاس	پونے مجھے کیا یاد سنی میری ایتاس

(۱۵۵) ایک سو پچھپنواں گیت

۱	تم کرو حمد یہوداہ کی جو اُمکے گھر میں حاضر ہو	ای رت کے بندگان جماعت اور پاسبان
۲	کیونکہ یہوداہ جلا اور اُمکی ثنا و سپاس	بزرگ ہی اسکا نام پسندیدہ کام
۳	خداوند تو ہی مالک تیری ستائش گاتے ہیں	بزرگ اور عالیشان حم سب بدل و جان

(۱۵۷) ایک سو چھپنواں گیت (۱۱۱)

سب خوبیوں کے چشمے کو ۱ | ستائش ہو اور عظمت
آسمانی باپ کی شہادت ۱ | بھجی جس کی رحمت
عجائب کام وہ کرتا ہی ۱ | تیری حکو بختا ہی

خداوند کو جلال دو

امی سب بادشاہوں کے بادشاہ ۲ | سب تیری فوج آسمانی
اور کل زمین کے خلیفہ اللہ ۲ | تیری شہنشاہی
سب کچھ ہی تیرے ساتھ کام ۲ | کیا کامل تیرا انتظام

خداوند کو جلال دو

سب عالم کا تو کردگار ۳ | اور شفقت سے بھرپور ہی
تو سب کا ہی پروردگار ۳ | اور رحمت سے معمور ہی
تیری بادشاہت قائم ہی ۳ | تیری صداقت دائم ہی

خداوند کو جلال دو

مصلحت میں خداوند کو ۴ | اس عاجز نے پکارا
تب اُس نے میرا حامی ہو ۴ | سب خطروں سے بچایا
اب شکر شکر ہو امی رب ۴ | امی یارو شکر کرو سب

خداوند کو جلال دو

مسیح کا نام جو جانتے ہو ۵ | خداوند کو جلال دو
خدا کی قدرت جانتے ہو ۵ | خداوند کو جلال دو
سب بت کو سرگیا رکھا ۵ | خداوند دھی ہی خدا

خداوند کو جلال دو

اب عاجزی اور خوشی سے ۶ | اس کے حضور میں آؤ
اور دلی آئینہ دے ۶ | اس کی تعریف سناؤ
خدا کی مرضی اور سب کام ۶ | ہمیں کامل خوب اور پاک تمام

خداوند کو جلال دو

ثالوث

۹۵

(۱۵۷) ایکسو ستاونواں گیت

۱	اؤ رت کی بچ سرائی اُسکی کریں صم بڑائی شکر کرنے کو تم آؤ دل سے اُسکی فٹ گاؤ	۲	اؤ رت کی بچ سرائی اُسکی کریں صم بڑائی شکر کرنے کو تم آؤ دل سے اُسکی فٹ گاؤ
۳	اؤ رت کی بچ سرائی اُسکی کریں صم بڑائی شکر کرنے کو تم آؤ دل سے اُسکی فٹ گاؤ	۴	اؤ رت کی بچ سرائی اُسکی کریں صم بڑائی شکر کرنے کو تم آؤ دل سے اُسکی فٹ گاؤ

(۱۵۸) ایکسو اٹھاونواں گیت

۱	کرو رت کی حمد آسمانو سورج چاند اور سب ستارو رت کی حمد صو اُس نے کہا شرع اُسکا راست اور سچا	۲	کرو رت کی حمد آسمانو سورج چاند اور سب ستارو رت کی حمد صو اُس نے کہا شرع اُسکا راست اور سچا
۳	کرو رت کی حمد آسمانو سورج چاند اور سب ستارو رت کی حمد صو اُس نے کہا شرع اُسکا راست اور سچا	۴	کرو رت کی حمد آسمانو سورج چاند اور سب ستارو رت کی حمد صو اُس نے کہا شرع اُسکا راست اور سچا

(۱۵۹) ایکسو انسٹھواں گیت

۱	خداوند تو صی زندہ	اور بندوں کی چٹان
	تو صی نجات دھندہ	عالیشان
	شیطان پر فتحی	تیرا بخشتا بندوں کو
	کہ کسی سب جعلی	صم پر غالب ہو
۲	مخالف جو ہمارے	تو سرگیا زیر دست
	اور شیاطین بھی سارے	دوزخ میں ہو گئے پست
	خدا صی اور رھائی	تو بخشتا بندوں کو
	حمد ثنا اور بڑائی	خدا کی سدا ہو

(۱۶۰) ایکسو انسٹھواں گیت

۱	صحیح میں انتظار	صی حمد و ثنا کی
	ستائش کی تیری	خدا اور برہ کی
	تو صی خدا تعالیٰ	پناہ صی بندوں کی
	نجات کا دینیوالا	سب ایمانداروں کی
۲	خدا کی ثنا گاہوں	خوشدل اور خوش زبان
	کسی تعریف سناؤں	میں سمجھوں کو حیران
	تم بھی امی ایماندارو	گاہ بدل و جان
	اور خوشی سے لکارو	خدا صی عالیشان
۳	وہ عالموں کا خالق	بزرگ صی امتکا نام
	انسان حیوان کا رازق	عجیب صی اسکے کام
	مزدوروں کو سمجھاتا	تو امی خدا کریم
	محبت سے نکالتا	مسکین کو باپ رحیم

۴	پس تیرا پیار اور رحمت اور تیرے نام کی شوکت محم خوشی سے اٹھائیں اور حلیہ لویا ہر گادیں	محم کریں خوب بیان بڑھادیں در جہان نجات کے پیالہ کو اب سے ہمیشہ سو +
---	--	--

(161) ایک سو اٹھواں گیت (141)

۱	خدا یا تو ہی کیا عجیب تخت تیرا شان و فضل کا بزرگ خدا تیرا دیدار تیرا تقدس بقیاس	ذات تیری ہی پر نور ہی رونق سے بھرپور + دلچسپ ہی اور عجیب اور عظمت ہی غریب +
۲	ای زندہ خدا تیرا خوف فرد تنہی سے توبہ کر ھر چند بیچد ہی تیری شان تو چاہتا کہ مجھ اقدس کو	میں دل میں رکھتا ہوں میں سجدہ کرتا ہوں + اور قدرت ہی اپار میں دل سے کروں پیار +
۳	مسح کے باپ پیار کا بھل جب تخت کے سامنے جھک کر کے	کیا خوشی بے بیان دیکھو نگا تیری شان +

(162) ایک سو باسٹھواں گیت (142)

۱	مقدس ہی خدا کی ذات گناہ سے وہ مبراہ ہی بھلائی سے وہ ہی بھرپور سب شر سے کینہ رکھتا ہی	اور پاک و صاف اُسکی صفات جلال و نور سے گھرا ہی + خوبی اور نیکی سے معمور گناہ کی سزا دیتا ہی +
۲	بزرگی اُسکی ہی کمال دریافت سے باھر سراسر سب برکتوں کے چشمے کو آسمانی فوج بھی خوشی سے	استحوا بیچد اور بے مثال اور ساری خلق میں جلوہ گر + زمین پر حمد و ثنا باپ بیٹے روح کی حمد کرے +

ثالوث

۹۸

(۱۶۳) ایک سو تیسٹھواں گیت (۱۶۳)

۱	ای خدا تو مجھے جانچتا میرا اٹھنا میرا بیٹھنا دور سے میرے سب اندیشے میرا سونا میرا جاگنا راہ میں گھر میں باہر بیہتر میرے دل کی ہر ایک بات سے آگے پیچھے گھیر نیوالا آؤروں سے گرھوں پوشیدہ ایسی حالت کیا محبوبہ میرا سارا حال حقیقی میرے دل پر اس کو نقش سرگ جو میں بولتا سوچتا کرتا	۲	بالکل تو پہچانتا سب کچھ تو ہی جانتا دیکھنے آن سے ہی آگاہ جاننا تو سب میری راہ سب کچھ تجھ پر ظاہر تو خدایا مامور ہی ہر جا تو میرے ساتھ تجھ پر نیت ہی تیرا ساتھ عقل سے پردہ باہر سب کچھ تجھ پر ظاہر کہ ہر جا تو حاضر سب کا تو ہی ناظر
---	--	---	--

(۱۶۴) ایک سو چونتیسٹھواں گیت (۱۶۴)

۱	ای بھائیو ہم خداوند کے ہم جاویں خوشی سے مہمور مہروداد ہی برحق خدا ہم بھیریں ہیں وہ ہی جویان اب جمع ہو اُس کے حضور صاف ثنا اور ستائش ہو کہ اُسکا عدل ہی مدام قول اُسکا رہیگا بیشک	۲	گیت گاوین خوش آوازی سے اور محبت سے اُسکے حضور ہی مالک دین اور دنیا کا پروردگار اور نگہبان ہم اُسکی حمد سے ہوں مسرور ہمیشہ شک خداوند کو اور اُسکا فضل بالردام زمانوں کے زمانوں تک
---	---	---	---

(۱۶۵) ایک سو پینسٹھواں گیت (165)

رَبُّ الْجَمَلِ	۱	اَسْمَانِ کا سُلْطَانِ
کمالِ قدرت	اور	مَحَبَّتِ اُس کی
الایامِ قدیم	ای	چٹانِ صَحی اور حافظ
اقوامِ ساری	تُم	عِبَادَتِ کا
بیانِ کرد	اور گھر	اُس قِیادِ پِیَار
آسمانِ صَہی	ہیں	نورِ اُسکی پوشاک
خدمتِ گزار	زمین	خِزشتہ عِناص
پائیدار	آفتاب	اُسی نے بنائی
ماہتاب	وہ کرتا	تَمَنِّدِ پِیَار
سیراب	پرندے	ہیں صَنعتِ اُسکی
انسان	ہیں سیر	زمین کو چرندے
شادمان	ای	سب اُسی کے گنج سے
پروردگار	ہم کرتے	صَہمِ خِشائی کمزور
محر بار	ہی	توکلِ عَجَب
حقِ القیوم	ای	پر جَمّت و شَفَقَتِ
مخدوم	ای	ای خالق و حامی
بے پایان	ای	ای قدرتِ بیحد
شادمان	خِزشتہ	حد تیری میں
طفلان	گو مثل	پس صَہمِ بھی
بیان	نیت	تَریف و ستائش

(۱۶۶) ایک سو چھیاسٹھواں گیت (166)

کس طرح کریں	۱	حداوند تیری ذات اور شان
اس بات میں عاجز رہے ہیں		انسان و خِزشتہ جتنے ہیں

ثالث

۱۰۰

۲	خداوند رب العالمین ہر جگہ میں تو حاضر ہی تو دیکھتا ہی انسان کی چال تو سنتا ہی ہر ایک کی بات عالم الغیب تو ہی کمال سب باتوں کو تو جانتا ہی
۳	آفلک سے لیکے تا زمین اور سبھوں کا تو ناظر ہی سب لوگوں کا تو جانتا حال اور جانتا ساری واقعات عجیب غریب ہی تیرا حال ہم کو بالکل پہچانتا ہی

(۱۶۷) ایک سو اسی گیت (۱۶۷)

۱	ای خدا نادیدہ ہی تو روح قدوس لا ابتدا جو جسم میں سو نہیں گئے پر تیری ذات غیر فانی ہی جب تیری نہیں ہی شبہ ہم کس سے تجھے دیں مثال غیر توہم کے جو ہیں خدا پر تو یہود و اہ زندہ ہی ای میری جان جھکا تو سر عبادت کی تو طاقت دے
۲	سب آگہوں سے پوشیدہ ہی عظیم حکیم لا انتہا وہ مر کے سر کے پھینکے سب باتوں میں لاثانی ہی تب کس سے تجھے دیں تشبیہ کہ تو بیشک ہی تو الجلال سو بت بناوٹ میں ہر جا سب کا پیدا کنندہ ہی اُس روح جلیل کو سجدہ کر کہ کروں روح اور راستی سے

(۱۶۸) ایک سو اسی گیت (۱۶۸)

۱	ہر آنہی میں ہی ایک آواز جو تیری شان کرتی ہی پرند سب اپنے خالق کی اور موسیٰ بھی سب ہم آواز کیا میں اکیلا عالم میں کیا میں نہ اپنے دل سے لوں
۲	ہر پھول میں ایک زبان خدا یا عالیشان بتائش سناتے ہیں تقریف سناتے ہیں چپ رہو نگا مدام تیرا مبارک نام

ثالوث

۱۰۱

جہان کا قرض و تہ تعوڑا صی ۴
پر وٹنے مجھے بخشی صی
حیرت چیرل حساب دہی
آبدی

(169) ایک سو اترہتر واں گیت (149)

رب کی تعریف ہو وہ قدرت اور شوکت کا مالک ۱
سارے فرشتوں کے ساتھ شاگردوں سب سالک
خوشی کرو

رب کی تعریف ہو کہ اس نے تیر ہی ہدایت ۲
رب ہی سلطان مہالک
کرم سے معمور جو کچھ کہ مجھے ضرور
بخشتا صی وہ باکفایت

رب کی تعریف ہو کہ حکمت سے مجھ کو بنایا ۳
جسم درج کو آرام دیکے علم سے چلایا
آفتوں سے مجھ کو خداوند صی نے

رب کی تعریف ہو کہ تجھ پر کیا برکت پہنچائی ۴
بارہا پناہ دے بچایا
خدا رحیم الفت بھی کتنی دکھائی
بارش سی اپنی محبت آسمان سے برسائی
قدرت صی تیری عظیم

رب کی تعریف ہو جان یہی کہ محمد اس کے نام کی ۵
گاہ زبور
سب کچھ جو مجھ میں اور جو اولاد پرہام کی
اسکا جو راست و پر نور
رب کی تعریف ہو دے آمین

(170) ایک سو ستتر واں گیت (151)

حمد اللہ خدا صی الفت ۱
جس نے تخت کو پیار سے چھوڑ کے
اس نے بیٹا دیا صی
ہم میں ڈیرہ کیا صی

حمد اللہ خدا صی رحمت ۲
سزا یسوع نے اٹھائے
نبوت نہ چاہتا آدمی کی
اپنی جان صلیب پر دی
حمد اللہ

ثالث

۱۰۲

حمد اللہ خدا صی صلح ۳ | یسوع میل کرداتا صی
 اچھی جنگ جو یہاں کرے | تاج آسمانی پاتا صی
 حمد اللہ +
 حمد اللہ خدا حیات صی ۳ | ارحمتا اُسکا حق مدام
 ساری خلقت بے ثبات صی | دائم اُسکا پاک کلام
 حمد اللہ +

(۱۷۱) ایک سو اہتر واں گیت (۱۷۱)

۱ | پریشور کرکٹک میرے
 پایا کرتا صوں وان تیرے
 ۲ | بھوجن بستر تو نے دیا
 رکشن میرا تو نے کیا
 ۳ | سب کچھ میں نے تجھ سے پایا
 اب میں پاؤں سے لجا یا
 ۴ | پر بھویشو رُدھر تیرا
 من پوتر کر دھو میرا
 ۵ | سب کچھ کرتا سیری پریشور
 روپ میں تین - تہ میں ایک ایشور
 تیرا پریم میں جانتا صوں
 تیرا دھن میں مانتا صوں +
 دیا سب کچھ دیندیاں
 سدا رکشن کر رکھواں +
 تو بھی تیرا کیا پایا
 اُن سے مجھے صی سنتا +
 مجھے شدھ کرکتا صی
 کرونگا میں تیری جی +
 پتا پیت اور آتا سو
 سنتی دھن ٹرائی صو +

(۱۷۲) ایک سو اہتر واں گیت (۱۷۲)

۱ | پریشور کے گاویں ہم گن اور دھناد
 سویم بھو پریشور درشت زکار
 ۲ | برشت کرتا سب کرکٹک اور سب بھگتان
 وہ اکسم اور اکسم گن سگرہ اپار
 ۳ | کون پر بھو کے بھید کا کب ہو اسکیان
 دیال اور کرپال صو - چانے سنسار
 وہ صی پریم آتما انت اور انا
 جلگت کا اور صیت اور سب کا آوارہ
 سب گیانی پوتر اور نیسانی مہان
 وہ سب کا صی داتا اور ترنگر بھار +
 سیجا سے پرگٹا پریشور مہان
 تر روپ دھارن کر کے وہ ہوا اتار +

پاپ مچن اور مچن اب ایشور کے ساتھ ۴
 سو رکھیں ہم ایشور پر من سے بسواس
 یہ کھوجی کو دیتا ہی باب کر پانا تھا
 تھے باب اس کے دوارا دے ملتی کی اس ۵

(۱۷۳) ایک سو پتروں گیت

۱ اس جگ کے اول نڈل میں
 کیوں ایشور کا میں وچنی باد
 ۲ دھن اسے کہو میرے ساتھ
 وہ جب بھی میں پکارتا تھا
 ۳ ایشور کے سینا پھٹتے ہیں
 وہ انکی رکشا کرتا ہی
 ۴ پریم اسکا جانچو جانچنے سے
 کر دے بھی دھن جو بجائی ہیں
 ۵ جب اس سے ڈرتے کارن پھر
 جو لگے اسکی سیوا میں
 جب سکھ یا مکھ میں ہوں
 نت کرتا نہ رھوں ۶
 جی اس کے نام کی صو
 آیا بچانے کو ۷
 سب سنت لوگوں کے پاس
 جو اس پر رکھتے اس ۸
 تم جاننے پاؤ گے
 اسکی سچائی کے ۹
 نہ کسی کی ڈر کا بھی
 نہ انکی گھانا بھی ۱۰

(۱۷۴) ایک سو پتروں گیت

۱ مے ایشور تو انوکھا بھی
 پرتاپی تیرا شین ستھان
 ۲ ادبجت تو تیرے پر ہیں
 ہر دن اور رات میں تجھی کو
 ۳ درشن کو تیرے پانا یہہ
 کہ تیرے بل اور بدھ اور پریم
 ۴ بھی تیرا میرے من میں بھی
 میں تیری سیوا کرتا ہوں
 ۵ پر تجھے پیار بھی کرتا ہوں
 کیونکہ تو چاہتا تجھی سے
 یہوداہ اور اجلا تیرا دھام ۶
 مے پر بھو تو انت انت
 ۷ نت مانتے تیرے سنت ۸
 سکھ ہو دیکھا اپار
 ۹ سب ہوتے نروکار ۱۰
 مے ایشور جیونے
 پچھتا کے پاپوں سے ۱۱
 مے سرکھن
 پریم بھی کا بلوان ۱۲

مسالحو کی تعریف

ن	ماتا پتا تیرے ٹلیہ	۶	پریم ایک	کر نیچار
د	اپنے پاپی بچوں کو	۷	بھول چوک کا	سہنیچار
جب	بجھی پر میں دیکھ رہوں	۸	پریم اور بھگتی	سے
تب	کیسا سوکا برہاند	۹	پتا یشتو کے	+

(۱۷۵) ایک سو پچھتر واں گیت (۱۷۵)

۱	اس جگ کے رھنیوالو سب	۱	پر بھو کی سستی کرد اب
۲	اُسکا سداؤ ساچار	۲	اور اُسکا کرد جی جی کار +
۳	بیرواہ ایشور بھی سچ سچ	۳	سرشت اُسنے کی بھی سب کچھ
۴	وہ ہم بھیڑوں کا بھی رکھوال	۴	وہ سدا کرتا برتیاں +
۵	پاس آؤ اُسکے پھاٹک کے	۵	گیت گما کے بڑے آئند سے
۶	نیت اُسکے نام کی کرد جی	۶	کہ یوں بھی کرنا اُچت بھی +
۷	ہمارا ایشور سکھرا بھی	۷	دڑڑہ ہوتی اُسکی دیا بھی
۸	اُسکی سچائی رھتی نیت	۸	اور سدا رھیکی نشیجت +
۹	پتا اور پوت اور آتما کو	۹	سب سورگ اور جگ میں وھنی ہو
۱۰	جی اُسکی کریں مانس جات	۱۰	اور سورگ کے دو تگن دن ورات +

مسالحو کی تعریف

(۱۷۶) ایک سو چھتر واں گیت (۱۷۶)

۱	خدا کے بندو	۱	تتم کرد	مشہور
۲	خداوند کا	۲	قدوس اور	پر نور
۳	سچ کا نام	۳	بزرگ	تبلند
۴	اور اُسکی	۴	جلیل	فخمنہ +
۵	بادشاہت	۵		

۱۰۵

مسیح کی تعریف

۲	آسمان پر خدا	۲	حی تخت پر پریشان
	پر اپنوں پاس بھی		حی اسکا مکان
	اور بڑی جماعت		سب حی ثنا خوان
	وہ جانشینی مسیح کو		جلال کا سلطان
۳	”جو حی تخت نشین	۳	اب صوے محمود
	اور برہ کو بھی		سب کرو سجد
	تعریف صو اور عزت		بزدگی و شان
	یوں جھلکے پکارتے		زمین آسمان
۴	خبر شتوں کے ساتھ	۴	صم اُسکے حضور
	با عاجزی جھکیں		اور دل سے مسرور
	اب سجدے سنگو جھکیں		اور کریں تعریف
	اور برہ کے پیار کی		صم کریں توصیف

(۱۰۶) ایکسو سترواں گیت (۱۷۷)

۱	امی یسوع تو عجیب بادشاہ	۱	بہادر بھی مشہور
	تو خوبیوں کا چشمہ		شیرینی سے مہمور
۲	جب دل میں آ تو ساکن صو	۲	تب حق حی رونق دار
	الہی پیار تب صی پیوست		چیز مانی ناگوار
۳	امی یسوع تو جہان کا نور	۳	آفتاب صداقت کا
	سب لذتوں سے تو لذیند		چشمہ سعادت کا
۴	یسوع سب تیرے طالب صوں	۴	اور تیرے واقفکار
	نام تیرے کے سب مقرر صوں		اور جانیں تیرا پیار
۵	امی یسوع صم صرف تیرے پیار	۵	اور حمد سے صوں خوشحال
	صم کریں عمر بھر آشکار		صرف تیرا صی جلال

مسیح کی تعریف

(۱۷۸)

ایکسوا سھتر واں گیت

۱	آدمی سارے گنہگار تھے یسوع انکی حالت دیکھکے یسوع آیا	۱	بے بھروسا اور ناچار ہوا انکا مسدوکار آدمی کے بچانے کو +
۲	یسوع ہی نجات دھندہ اُس سے سھوؤں سکیموں شرمندہ یسوع آئیا	۲	میرے دل کا وہ محبوب گرچہ ہوا ہی مصلوب آدمی کے بچانے کو +
۳	سب گناہ اور غفلت میری دیتا صوں دھائی تیری تو جی اٹھا	۳	ای خداوند تو مسکا فضل کر مجھے بچا آدمی کے بچانے کو +
۴	یسوع پر ایمان گر لاویں اُس نے سب نجات کو پاویں جیتا	۴	سارے آدمی بیچ جہان جہاویں آخر بیچ آسمان آدمی کے بچانے کو +

(۱۷۹)

ایکسوا ناسیواں گیت

۱	حمد و جلال اُس برہ کو اور اپنا خون مبارک دے جس حال ہم سب جو نا اسید	۱	جو ذبح ہوا صی ہم کو خریدیا صی +
۲	مصیبت بہت آفت میں مسح نے دیکھے اپنی جان اور اپنی خاص حضور میں	۲	اندھیر میں پڑے تھے دن رات تڑپتے تھے +
۳	آسمان زمین اور مکمل مخلوق کہ اُس نے اپنی الفت سے تم اور جلال اُس برہ کو	۳	ہم کو چھڑایا صی ہم کو بلایا صی +
۴	اور اپنی جان صلیب پر دے	۴	مسح کے صوں فتاح ہم کو کیا فتاح +
۵		۵	جو فوج کو صوا ہم کو خریدیا صی +

(۱۸۰)

ایکسو سیواں گیت (۱۸۰)

۱	خدا کی ثنا گاتے ہیں اب ہم بھی ان میں ملے ہوں	۱	سب پاک فرشتگان خدا کے شانہ و خان +
۲	”بڑے سب حمد کے لائق“ ”بڑے سب حمد کے لائق“	۲	وہ گاتے ہیں ہم ملے گاتے ہیں +
۳	سب جو زمینی ہی گروہ سب ہم آواز ہو گاویں اب	۳	آسمانی فوج شریف خداوند کی تعریف +
۴	حق تعالیٰ کو اور بڑے ہم سجدہ کرتے ہیں اسوقت	۴	سب بل بدل و جان اور کریں صبر زمان +

(۱۸۱)

ایکسو کیا سیواں گیت (۱۸۱)

۱	کیا عمدہ ہی ہی یسوع نام پس گاویں ہم لوگ خاص اور عام	۱	سب ناموں میں شریف اس نام کی پاک تعریف +
۲	گناہ سے صو جو پریشان دل کیسا کیوں نہ صو حیران	۲	اور لیوے یہی نام پاؤں کا آرام +
۳	حروفقت میں لوںکا اسکا نام وہ جگہ اور جگہ میں آتا کام	۳	عجب اس کی شان ہر جا ہر حال صو آن +
۴	میرے مسیح کا عمدہ نام دکھ درد میں دینے کو آرام	۴	ہی دل میں چمکے تاثیر ہی شفا بخش اکثر +
۵	پھر آب حیات ہی اسکا نام وے جیتے ہیں اب اور ملام	۵	جو اُسے کرتے پان اور پاتے اطمینان +

(۱۸۲)

ایکسو بیسیواں گیت (۱۸۲)

۱	ایمان کی نیو مسیحا عزت جو کلیسیا	۱	وہ ثابت واسطہ سو اُس پر قائم ہی +
---	-------------------------------------	---	--------------------------------------

مسیح کی تعریف

۱۰۸

۲	مسیح بزرگ اور بالا راہ راست بتائیوالا صلیب پر ایذا پا کر کے نمونہ پاک دکھا کر کے ہماری پیاس بجھانے کو اور دل کا عیب مٹانے کو ہم تیرے پاس محتاج ناچار نجات کی دولت بیشمار	۳	ہی ہی کے کے کو کو ناچار بیشمار
۴	ہی ہی ہی ہی ہی ہی ہی ہی	۵	ہی ہی ہی ہی ہی ہی ہی ہی

(۱۸۳) ایک سو تراسیواں گیت (۱۸۳)

۱	ایمان کا لنگر مگر چلا کریں بھی تو میں کب جُش کھاؤنگا مسیح ہماری اُس پر بھروسہ میرا اور خاص شہی کی یہ بات اوتار وہ یکے آیا گناہ کو میرے کیا دور ایمان جو اُس پر لاتا	۲	۳	۴	۵
۱	۲	۳	۴	۵	۶

(۱۸۴) ایک سو چوراسیواں گیت (۱۸۴)

۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶

۲	خوشنودار خوش یسوع تو میرے دل کا چاند بھی یسوع سب خلقت سے ہی رونق دار	۳	گلزار جی بہار خوشرو بھی چمکتا ستارے بیشمار سب سے جالی
---	--	---	--

(۱۸۵) ایک سو چالیسواں گیت

۱	اور دوہا کو زور جلیل کر روشن دل میرا اندھیرا خوبی کا پر ہم اور آفت سے تو سور	۲	کلیسا کا ناچار کو بختا صبح کا ستارہ حقیقی نور پنا پریشانی تیرے نور آسمانی نمون کر کے تیرے پاک جلال سے تو کروڑوں میں تو جی تیرا سب پر
---	--	---	---

(۱۸۶) ایک سو چھیالیسواں گیت

۱	وہی اکیلا تجھی سے پاتے اور بختا اور پاک تو ہم اور نیکی بھی	۲	مسیح جہان کا ہم روگی کو بھی تو ہرے کا کھول نجات کی بات جو لنگڑے نوے تو راستی پر
---	---	---	--

مسیح کی تعریف

۴	اور دل کا پروردہ کرتا دور ہاں دل کے کوٹھ سے کرتا پاک	۴	تو انہوں کو بھی دیتا نور تو کوٹھ سے بھی۔ جو مرض حولناک
۵	اور جانچنیوالا گردوں کا اور آپ سے سب کو جلد ملا	۵	جلانیوالا مسردوں کا گناہ کی موت سے تو جلا

(۱۸۶) ایک سو ستاسیواں گیت (۱۸۷)

۱	حمد کے گیت سنانے کو کر تو میرا دل تیار	۱	تیری ثنا گانے کو ای مسیحا میرے یار
۲	بھولا بھٹکا بے تسلی بے قرار	۲	میں گناہ کا تھا غلام پھرتا تھا گمراہ ناچار
۳	سب کو پاتا تھا ناچار پاتا تھا سب بے تاثیر	۳	اکھوجتا تھا میں مددگار کرتا تھا انیک تدبیر
۴	کیونکر میری ہو نجات میرا دل کون کرے صاف	۴	سوچتا تھا میں دن اور رات کرے کون گناہ کو معاف
۵	نظر کی تب رحم سے اور آٹا میل بھار	۵	میرے اوپر یسوع نے ھوا میرا مددگار
۶	شکر اب ہزار ہزار تیرے بڑے نام کا ھو	۶	یسوع میرے دل کے یار اب سے لے حیشہ کو

(۱۸۸) ایک سو اٹھاسیواں گیت (۱۸۹)

۱	اور کان کو ھی شیریں اور ساری سوزین	۱	یسوع نام تیرا دل پسند حمد اسکی سر آسمان بند
۲	اور آس اور یار مقبول اور سونا چاندی دھول	۲	تو میری جان کا ھی عزیز سب تیری نسبت ھی ناچیز
۳	سو مجھ میں ھی موجود اور دوستی نام مقصود	۳	جس بات کا میں ھوں آرزومند روشنی بن تیرے ناپسند

مسیح کی تعریف

۱۱۱

جو فضل تیرا ہے ہوا	۴	سو دل میں شہسوار
ہاں وہ میرے زخموں کا		اور درد کسی دوا
کا رہو نگار میں یسوع	۵	اور آوے میری موت
تب مجھے دیگا تو قیام		کہ مجھ سے موت ہو فوت

(۸۹) ایک سو نو اسیواں گیت (۱۸۹)

ایماندارو دل سے گھاؤ	۱	یسوع کو حلیو یاہ
وہی ہی نجات دہندہ		ازل سے جو ابن اللہ
جو کلام مجسم ہوا		ہی آسمانوں کا بادشاہ
کلوری پر زیست کا مالک	۲	ہوا برہ سا قربان
اُس نے اپنا خون بہا کے		دی صلیب پر اپنی جان
موت اور گور پر غالب آئے		اب آسمان پر ہی زمی شان
اُس کے خون ہی سے نجات	۳	اُسکی موت سے ہی حیات
اب جلال کے تخت کے سامنے		گیا تہی ساری قوم اور ذات
بچنے خون کے ہیں خریدے		حلیو یاہ دن اور رات
زمین و برہ کو ہما زکر	۴	خوب بجاؤ سر لطیف
کل آسمان زمین سے ملے		گاوے اُسکا نام شریف
برہ کو جو قریح ہوا		ہو بزرگی اور تعریف
حمد اور عزت ہووے باپ کی	۵	حمد اور عزت بیٹے کی
حمد اور عزت روح پاک کی		پاک تثلیث خدا ایک ہی
ذات و شان و قدس برابر		تا زمان الابدی

(۱۹۰) ایک سو توپواں گیت (۱۹۰)

ایک ہی گڑیا اچھا	۱	ایک حقیقی
اپنی بھیتوں کا ہی سچا		دوست عزیز اور نگہبان

مسیح کی تعریف

۱۱۲

۱	کیا تو جانتا اُس چوپان کو باپ نے اُسے کل انسان کو جب کہ جھنڈ سے الگ ہو کے وہ چوپان سب گلہ چھوڑ کے اور جب بلی وہ بیچاری خوشی سے اُس تکھی مکاری کہو کیا تمہارا ایسا جو کہ دیکھ اور سکھ میں ویسا جو مسیح کی بھیڑ ہو جاتا اپنوں کو جو خوب حسرتا
۲	کہاں سے وہ آیا بڑے لطف سے بخشا ایک بھی بھیڑ بھگتی اُسے ڈھونڈنے جاتا کاندھے پر رکھ لاتا بھیڑ کی خبر لیتا ایک دوست اور نگہبان خاطر دار اور مہربان اُسکا بھی ایک گلہ بان اور بچاتا بھی صحران

(۱۹۱) ایک سو اکیانوواں گیت

۱	تو راہ صی مجھ سے ہم گناہ مجھی سے باپ کے طالب جو تو حق صی تیرا پاک کلام انسان کا فہم روشن کر تو صی حیات کر موت کا زور جو موت میں تیرے صی شریک تو راہ صی حق اور زندگی حق مانگے پاویں زندگی
۲	اور موت سے صی خلاص آسکتے اُس کے پاس حق دانش بخشا دل صاف کر دیتا نیست کرتا تیرا ساتھ سو جیتے تیرے ساتھ بخش کر اس راہ پر اور ابدی خوشی کو

(۱۹۲) ایک سو بانوواں گیت

۱	خداوند! تو میری جان تو میری الفت صی اور شان مجھے مجھے بھرتا صی مجھ رہن نہ زندہ صی سکوں
۲	سب کچھ میرا صی سب کچھ میرا صی سب کچھ میرا صی سب کچھ میرا صی

۱۱۳

مسالک کی تعریف

۳	تو سب کچھ میرا صہی	میں دیتا میں جب تک رھوں
۴	تو سب کچھ میرا صہی +	آسمان پر جب میں جابسون
۵	تو سب کچھ میرا صہی	مجھ بن نہ خوشی نہ امان
۶	تو سب کچھ میرا صہی +	مجھ بن بہشت بھی صہی ویران

(۱۹۳) ایکسوٹرانویواں گیت

۱	صمد درد و حلیم صہی	یسوع تو کریم صہی
۲	عاجز کی آواز پر +	حاجی پاک لحاظ کر
۳	اور نجات دہندہ	بخشنده
۴	جان کا تو محبوب صہی +	تو مسیح مصلوب صہی
۵	نظر میں غریب کر	تیری پاک صلیب پر
۶	ماگتا دل اور جان سے +	جھکتا صوں ایمان سے
۷	مجھے بے چین کو شکھ دے	واسطے اپنے دیکھ کے
۸	مجھے دے معافی +	خون پاک جو کافی
۹	بیکس کو قرار دے	اپنے بڑے پیار سے
۱۰	مجھے پھر مسرور کر +	غم اور خوف سب دور کر
۱۱	جاہوں قربت تیری	رہبری کر مسیری
۱۲	حافظ اور دستگیر صہی +	دیکھ غریب راہگیر کو

(۱۹۴) ایکسوچورانویواں گیت

۱	نرم دل اور حلیم	ای خدا کے بیٹے
۲	ای یسوع کریم +	بندوں کی فریاد سن
۳	قید سے کر آزاد	سب گناہ معاف کر
۴	دل کے کر برباد +	ہر ایک چھپے بت کو
۵	دل میں پیار بڑھا	مہم کو دے خلاصی
۶	اپنے پاس چڑھا +	مہم کو کھینچ اسی یسوع

مسیح کی تعریف

۱۱۴

۴	تو بھی اپنے راہ اور حضور کو	۵	بھروسہ کی ظلمات سے	۶	سفر بھروسہ کی ظلمات سے
۵	نرم دل اور کریم	۶	میں سے	۷	انہی کی خدا کے
۶	ایسی	۷	یہ	۸	بندوں کی فریاد سن

(۱۹۵) ایک سو پچانوواں گیت

۱	میں مسیح مجھے کیوں قرار دو	۲	تو بھی یسوع جو معبود ہی	۳	دل کا قبلہ دل کا قبلہ
۲	تو بھی یسوع جو معبود ہی	۳	روح القدس سے جو معبود ہی	۴	میری روح بھی
۳	روح القدس سے جو معبود ہی	۴	میری روح بھی	۵	اپنے یار کی اپنے یار کی
۴	میری روح بھی	۵	اپنے یار کی اپنے یار کی	۶	بجھنے ہوگی سب تلی
۵	اپنے یار کی اپنے یار کی	۶	بجھنے ہوگی سب تلی	۷	ایک ساتھ کریں گفتگو

(۱۹۶) ایک سو چھیانوواں گیت

۱	سلطانوں کا	۲	خداوند یسوع مالک	۳	سب چیزوں کا
۲	خداوند یسوع مالک	۳	سب چیزوں کا	۴	وہ خالق بھی
۳	وہ خالق بھی	۴	وہ خالق بھی	۵	عجیب ہیں اس کے سارے کام
۴	عجیب ہیں اس کے سارے کام	۵	انسانوں کے بخشانے کو	۶	اور وہ
۵	انسانوں کے بخشانے کو	۶	اور وہ	۷	مومنوں کا جو صبر بھی
۶	اور وہ	۷	مومنوں کا جو صبر بھی	۸	کلیسا کا وہ شوہر بھی
۷	مومنوں کا جو صبر بھی	۸	کلیسا کا وہ شوہر بھی	۹	بلوغت میرا خوش اور تازہ بھی
۸	کلیسا کا وہ شوہر بھی	۹	بلوغت میرا خوش اور تازہ بھی	۱۰	پہشت کا وہ دروازہ بھی

(۱۹۷) ایک سو ستانو یواں گیت

۱	میرے جان تو کان لگا	۱	سن کلام تو یسوع کا
۲	پوچھتا وہ امی گنگار	۲	کیا تو مجھ کو کرتا پیار
۳	تھا تو قید میں ناامید	۳	میں نے سکھوی تیری قید
۴	گھائل تھا گمراہ ناچار	۴	میں تب ہوا بدکار
۵	ما بھی مجھ کو بچے سکو	۵	اسکے دل میں پیار نہ ہو
۶	لیکن مجھے تیری یاد	۶	ہو گئی موت میں بھی پیار
۷	میرا ہی ہے بدل پیار	۷	اور باتال سے نیچا ہی
۸	وہ آسمان سے اونچا ہی	۸	جو عظیم سے بے پایاں
۹	دیکھ گا تو میری شان	۹	کیا تو مجھ کو کرتا پیار
۱۰	میرے تخت کے حصار	۱۰	اب تک کم ہی میرا پیار
۱۱	یسوع میرا ہی اقرار	۱۱	میرے دل میں پیار بڑھا
۱۲	امی مسیح خداوند		

(۱۹۸) ایک سو اٹھانو یواں گیت

۱	یسوع نام کی دے دھامی	۱	تو جو دکھ سے ہی رنجور
۲	اس سے چین اور دل جمعی	۲	مجھے مل گئی ضرور
۳	کورس - نام عزیز کیا شیرین	۳	امی جمال العالمین
۴	یسوع نام کی دے دھامی	۴	وہی دھال ہی اور چٹان
۵	اس سے مجھے توانائی	۵	ہو جب پڑے امتحان
۶	کیا بیش قیمت یسوع نام ہی	۶	اس سے خوش ہیں دل اور جان
۷	اسکی حمد دل پسند کام ہی	۷	اسکا پیار ہی بے پایاں
۸	یسوع نام عظیم الشان ہو	۸	سلطین کا ہی سلطان
۹	کل زمین اور کل آسمان ہو	۹	اسکے نام کا شان خوان

مسیح کی تعریف

۱۱۷

(۱۹۹)

ایکسو ننانویواں گیت (۱۹۹)

۱	منجی پیارے منجی سن جب گائیں ہم تیرے پاس ہم لاتے سب کچھ تیرا ہی	دل اور رگ اٹھا کے شاہ کی حمد و عرم تیری طرف پاتے برکت خاص جو صی +
۲	پیشتر کیسے دور تھے زنجی بیلو سے آیا تو مسیحا دھو دھو نہ گھنے تلو حصیں	لا پروا آوارہ پاس نہ آتے تھے اپنے پیار سے لایا ہم کو گلہ میں +
۳	تیری قربت پاتے روز بروز زیاد تو کفارہ عوا واسطے سب انسان	تیرے سامنے جھکتے تجھ سے دل ہی شاد اب جلال میں بیٹھا بیچ فرشتگان +
۴	رحمت تیری وافر ہو جا دنیا میں وہاں نہ دکھ اور بچ ہی رہے سب گناہ	قائم دائم رہتیں تیری نعمتیں پاک فرماتے گناہ تخت کے گرد نوح +
۵	آگے بڑھتے جائیں راہ خدا پر ہم سب کو پیچھے چھوڑیں رحمت دل میں عو	جس پر سب مقدس جلتے تھے عرم اپنے آگے دیکھیں تاج آسمانی کو +
۶	اپنی طرف کھینچ لے منجی مہربان تا مقدسین ساتھ اور فرشتگان	دل کو مائل کر کے اندر لا آسمان رہت کی حمد میں گائیں خوشی کے اعلان +

(۲۰۰)

دوسواں گیت (۲۰۰)

۱	جھوٹے بڑے اونچ اور نیچ ہوتا ہی بیشو سے تران +	۱	جتنے حدودیں جگ کے بیچ تو سب اور کرد گنا
۲	سورگ کا پھاٹک کھولنے کو آیا وہ اور سہا توکھ +	۲	پاپ کا راج مٹانے کو پاپیوں کو دینے سکھ
۳	اپنا پران بل کیا صی بچھن کرد سارے لوگ +	۳	اپنا ردھر دیا صی بیشو صی سب گرہنیوگ
۴	دیکھو سدھ صی نمک کا کام بولو سب بیشو کی جی +	۴	بھائی بولو بیشو نام بولو سارے جھوٹ کی جی

(۲۰۱)

دوسو پہلا گیت

(201)

۱	ایک نام کو رشتہ اچھا وہ رشتہ صی پریت اور سارہ	۱	آنندتا سے صی میرے پران کیول ایک نام کو آتم جان
۲	سو اسکا دھنی باد اور میرا پورن اصلا دم	۲	بہر نام صی یشو تیرا نام سینان لوں صو میرا کام
۳	سب تیرا دھن صی دھول صی میرے حوش کا مول	۳	دھم مجھ سے دودھو کسار یشو جو میرا تارخار
۴	مرت کال میں میری ڈھال اور سب کچھ سدا کمال	۴	اندھکار میں میرا دیا صی مرستی اتی پریا صی
۵	اور بڑی بانی سے اور جی جی کار شکر دے	۵	جے میرے پران آنند صو جا یشو کے نام کی سستی گا

(۲۰۲)

دوسو دوسرا گیت

(202)

۱	کس سے باوے محنت کا دھن کس سے نلے پران کا شکھ	۱	کس پاس جاوے پاپی جن کس سے سنے من کا کھ
۲	سو رگی دوت بھی نہیں صی اسکو باوین کہاں سے	۲	نہ نش تو کہیں صی پاپی کو جو آسرا دے
۳	تیرتھ درشن پن اور دان شعہرے سب بے ارتھ اور کچھ	۳	مورت مند دیوتا ستیان ان سے پر اپت نہیں کچھ
۴	اُس سے جیون صی اشت سو صی رکھے محنت کی آس	۴	پر بھو یشو دیا ونت اُس پر کرے جو بسواس
۵	اُس میں رکھوں بھمی پر مجھ سے شانتی پاؤنگا	۵	پر بھو یشو جیون بھر ستتی تیری گاؤنگا

مسالحہ کی مَحَبَّت

(۲۰۳)

دوسو تیسرا گیت (203)

۱	تیرے لیے میرا پران میرے من میں اتر ۶	۱	کڑنا نذران کڑنا کڑاتا
۲	دن اور رات کراہتا ہوں کب آہ کب تو آویگا ۶	۲	صی میکارنامہ ہوں ایا یارے اتر ۶
۳	حضرتی پیاسی تیرا صی میں بھی ڈھیر ترستا ہوں ۶	۳	جیسا گرشتم کے لیے یوں پرہمو تیرے بنا گیا
۴	تیرے بنا کچھ سہاں تو جو میرا جیون صی ۶	۴	میرا شکم صی حرم سے پرہمو میرے حاتموں سے
۵	اپنا سب کچھ کہو ننگا ۶ میرے من میں ڈیرہ کر	۵	تجھے کیوں منبندہ صی اپنا کان تیرے سنگ سدا
۶	میں سوگ دھام میں رہو ننگا ۶	۶	تیرے سنگ سدا

مسالحہ کی مَحَبَّت

(۲۰۴)

دوسو چوتھا گیت (204)

۱	اتنا ہوں میں تیرے پاس تیرے چمدے پہلو سے	۱	یسوع تو صی میری آئیں آب اور خون جو بیجے تھے
۲	دوزخ سے بچانے کو ۶ رونے سے دل بے آرام	۲	وہ گناہ کی دوا صو میری محنت صی بے کام
۳	ان سے نہیں صی نجات جو نہ صو تو مددگار ۶	۳	ماتی صیں صوف تکلیفات محنت میری صی بے کار
۴	کچھ بھی نہیں لاتا ہوں مجھ ناچار کو سر نہال	۴	خالی حاتمہ میں آتا ہوں ننگا ہوں فقیر بہ حال
۵	کر تو میرے دل کو پاک ۶	۵	دے تو مجھے صاف پوشاک

۴	<p>اندھا صوں تو فضل سے بخش صوں نجاست کو ناتوان کو رحم سے جب تک رسم مجھ میں دم جب قیامت برپا ہو یسوع مجھے تب بچا</p>	<p>بندے کو بنیائی دے دھو اسی یسوع اُسے دھو توانائی بخش تو دے + جسوقت آوے موت کا غم اور تو آوے حشر کو اپنی آڑ میں تب چھپا +</p>
---	--	---

(205) دوسو پانچواں گیت (۲۰۵)

۱	سب تیری نسبت جاننا صوں ناچیز مسیح مصلوب بھی میرا جانی یار +	۲	ساحہ اُسکے دکھ اٹھاوین اور صلیب مسیح مصلوب بھی میرا جانی یار +
۳	کہ پاؤں دنیا کا چند روزہ شکھ مسیح مصلوب بھی میرا جانی یار +	۴	تاجسم اور شیطان کو کروں زیر مسیح مصلوب بھی میرا جانی یار +
۵	غیر فانی تاج تب پاتے بندہ گان ”مسیح مصلوب بھی میرا جانی یار +“		

(206) دوسو چھٹواں گیت (۲۰۶)

۱	اور تیرا لہو مجھے نہ بچاتا کس پاس میں جاتا +	۲	تیرے بغیر غم میرا بے نہایت مجھ پر مسیحا میری منت بگاہ بھی
۳	مجھ پر میں دھروں اپنی اس مسیحا آمین		

مسیح کی محبت

۱۲۰

(۲۰۷) دو سو ساتواں گیت

۱	اور اُس پر سوچتی رہ	۱	مسح کو یاد کر میری جان
۲	اٹھالپے گیا تیرا بار	۲	وہ تیرا ہی گناہ بردار
۳	بچایا مجھے گناہ سے	۳	پیارے اُس نے جسم لے
۴	چھٹکارا مجھے دیا	۴	قرض تیرا ادا کیا
۵	میں جو ہی تیرا یار	۵	بچد سچائی رحمت پیار
۶	یاد تیری کرتا وہ	۶	اُس کو نہ بھولنا میری جان
۷	دلکش شیریں ہی اور لطیف	۷	میں تیرا نام شریف
۸	حمد تیری خدو امی ابن اللہ	۸	نام تیرا میری ہی پناہ

(۲۰۸) دو سو اٹھواں گیت

۱	جس کے میں لائق نہیں ہوں	۱	سچ میرے اوپر رحم ہوا
۲	اس بات کو دل میں جگہ دوں	۲	مسح انسان کی خاطر ہوا
۳	میں اُس کی کرتا ہوں تعریف	۳	ہاں اُس کا رحم ہی لطیف
۴	جب کوئی کرے یہ سوال	۴	کہاں سے سب کچھ تو نے پایا
۵	صرف رحم رحم ہی کمال	۵	بواب یہ ہی خدا سے آیا
۶	ہی رحم سے یہ سراسر	۶	میں کہتا ہوں جھکا کے سر
۷	انسان نہ چھینے نہ شیطان	۷	خدا دیا یہ رحم تیرا
۸	نت اُس پر میرا ہی ایمان	۸	ہی رحم پر بھروسا میرا
۹	خواہ جیتا ہوں خواہ مڑا ہوں	۹	اُسکی تعریف میں کرتا ہوں
۱۰	نہ اپنا رحم مجھ سے لے	۱۰	خداوند میری آنکھ ہی مجھ پر
۱۱	مسح کی موت کی خاطر سے	۱۱	جب مروں مجھے تو قبول کر
۱۲	جی جان سے گیت میں گاؤں گا	۱۲	آسمان پر تیرے جسم کا

(209) دوسو نوں گیت (۲۰۹)

۱	تو ہی میرا مددگار ہو نکا تیرا تابعدار + چھوڑ کے اُترا الفت سے	۱	ای مسیح خدایا میرے مانو نکا میں حکم تیرے تو مسیحا عالم بالا
۲	بجھے بھی نجات تو دے + میں صوں تیرا تابعدار میں نجات کا طلبگار +	۲	تو نجات کا دینیوالا تو گناہ کا صی بخشندہ میرا تو نجات دہندہ

(210) دوسو سو گیت (۲۱۰)

۱	کس پر شہر تیرا پیار نالک کس کو جانتا ہی کس پر شہر تیرا پیار +	۱	میرے دل کون تیرا یار کہا کس کا مانتا ہی میرے دل کون تیرا یار
۲	دوست اور دولت ناپائیدار ان پر تو شہر تیرا پیار + کس پر سب کچھ ہی گناہ آلود	۲	دنیا دیکھ صی بے قرار مت لگا اس ایسوں پر میرے دل کون تیرا یار
۳	ان سے اپنا ساتھ اٹھا کس پر شہر تیرا پیار + صرف آسمان ہی جاے آرام	۳	جو کچھ دنیا میں موجود ان پر دل تو مت لگا میرے دل کون تیرا یار
۴	اور سب کچھ ہی خوار ہی خوار یسوع سے ہو تیرا پیار +	۴	حرف خدا صی باقیام حرف مسیح صی سچا یار میرے دل کون تیرا یار

(211) دوسو گیارھواں گیت (۲۱۱)

۱	آندھی چلتی اٹھتی صی سرور موجیں موجیں اٹھتی صیں برشور	۱	یسوع میرے جانی دوست تیرے پاس میں بھاگتا صوں
---	---	---	--

مسيلحہ کی صحبت

۱۲۲

۱	جب تک چلے یہ طوفان آخر تو سلامتی سے	۱	میری آٹھ صو میرا بیڑا بار لگا
۲	تو میری ہی نہ تھا مجھے چھوڑ میرا تو بھروسہ ہی	۲	میری جان کو رکھ بے ڈر میری خاطر جمع کر
۳	تو اپنے بھروسہ کے جو مجھے صو درکار	۳	میرا حامی اسی خد اپنے بندے کو بچا
۴	تو مجھے تھکے ماندے کو تیرا نام ہی راست اور پاک	۴	میرا ہمت میں صو موجود تمام بار بردار کو دے آرام
۵	میں گناہ سے لدا ہوں اپنے بیعت رحم سے	۵	میں ناپاک ہوں اور مجبور پر تو فضل سے معمور
۶	روح القدس کے اثر سے تو حیات کا چشمہ ہی	۶	میرے سب گناہ کرمعاف کے تو میرے دل کو صاف
۷	میرے اندر جاری صو	۷	زندگی کا ہی دریا ہمتا رہ لاہنتا

(۲۱۲) دوسو بار صو گیت

۱	سج کا نام ہی کیا شیریں دلگیر کو بخشتا ہی	۱	سب مومنوں کے کان غناک تنھے کو اطمینان
۲	دلاسا پاتے اور آرام دور کرتا ڈر اور خوف تمام	۲	جو تھکے اور زیر بار مسح کا نام صر بار
۳	وہ باندھتا دل کے زخموں کو اسودھی بخشتا بھوکوں کو	۳	بجھاتا دل کی پیاس اور ننگوں کو لباس
۴	ایسی نام عزیز تو میری ڈھال تو فضل سے ہی مالا مال	۴	پناہ ہی اور چٹان خزانہ بے پایان
۵	یسوع تو میرا ہی بادشاہ تو ہی حیات اور حق اور راہ	۵	بی اور کاھن صاں یار حامی اور چوپان

اور ناقص میرے غور	۶	اب دل کی کوشش میں بے کار
حمد ہوگی لائق طور +		جب تیرا پاؤں لگا دینا
میں کروں گا ہر دم	۷	اُس وقت تک تیرا پیار بیان
سیراب ہو مرتے دم +		اور تیرے نام سے میری جان

(۲۱۳) دو سو تیرھواں گیت

پیار	دیکھ	۱	ایک ہی صاحبِ کمال
پیار	دیکھ		اُسکی آفتِ مینال
مہربانی	میں کی		بے قیام ہیں دوستِ انسانی
پیار +	دیکھ		اور محبت ہی لاثانی
پیار	دیکھ	۲	اُسکا گمانِ ابدی حیات
پیار	دیکھ		نہتوں کی نہت
کو ہنایا	اپنے		ہم کو دھوئے دے کو وہ آیا
پیار +	دیکھ		اپنے گلے میں بھی لایا
پیار	دیکھ	۳	یسوع میرے دل کی آس
پیار	دیکھ		رحمت اُسکی بیقیاس
فرماتا	دہ		پاک سلامِ دلِ خوشِ کراتا
پیار +	دیکھ		میرے دل کو کیوں گھبراتا
پیار	دیکھ	۴	اُسکے نام سے معافی پاتے
پیار	دیکھ		دشمن سب ہٹائے جاتے
غیر فانی	سفر		برکت بخشا ہی روحانی
پیار +	دیکھ		آخر کو میراثِ آسمانی

(۲۱۴) دو سو چودھواں گیت

تو میرے دل کا ہی عزیز	۱	میرا پیارا
بن تیرے ہی سب کچھ ناجیز +		ساتھ تیرے ہی سب کچھ گوارا

مسالچ کی صحبت

۱۲۴

۲	میں تیرے ہی پیار سے مغلوب کلیسا کا تو ہی محبوب + جہان ہی بن تیرے تاریک دل خوش ہی جب تو ہی نزدیک + دل میرے کو بخشا ہی نور میں اُس میں رت رستا مسرور + باس تیرے ہی میری نجات بخش مجھے تباہی حیات +	خوبصورت تو ہی اور پاکیزہ کلیسا ہی تیری عزیزہ سب دنیا بن تیرے ہی خالی سانھ تیرے ہی دُشمنِ شخانی تو میرا آفتاب صداقت حقانی ہی تیری رفاقت ای یسوع میں پیرو ہوں تیرا جب دنیا سے کوچ ہووے میرا
---	---	--

(215) دوسو پندرھواں گیت

۱	دوست حقیقی یار عزیز اِس جہان کی ہی ناچیز + اُس کی ذات میں شامل ہی میرے یار کا کامل ہی + یسوع کی قربانی ہی صرف مسیح حقانی ہی + اُنکی موت سے صادر ہی وہ نجات پر قادر ہی + میرے دل پر غالب ہی میری جان رت طالب ہی +	۱ ایک ہی پیار ہی ہمارا مستی نسبت ساری اُلفت ۲ سچی عزت لائقِ حرمت علم اور فہم حلم اور رحم ۳ میرا آسرا اور بھروسا دوسرا چارہ ہی ناکارہ ۴ جو لیاقت اور صداقت سو لاثانی اور ربانی ۵ اُسکی اُلفت اور صحبت اپنے یار کی مہربان اور پیار کی
---	---	--

(216) دوسو سولھواں گیت

۱	کیوں چھوڑوں میں اُس یار کو کب سمجھوں میں اُس پیار کو میں مدد میں گرفتار تھا چشمہ حیات اور پیار کا	جو حافظ میرا ہی جو یسوع تیرا ہی آرام وہ لایا ہی یسوع میں پایا ہی +
---	--	---

(217) دوسو سترھواں گیت (۲۱۷)

(218) دوسواٹھارھواں گیت (۲/۱)

کون آسمان پر میرا	۱	یسوع	گمراہ	گمراہ
نہ زمین پر کوئی میرا		دل نہاد	صحی گمراہ	
تیرے پاس بھڑپوری		خوشی برکت آفت	گمراہ کی	محموری

مسيلحہ کی صحبت

۱۲۶

۲	چھوڑ دنگا سب چھوڑ تیرا بندہ تیرا لوں	۳	چھوڑا سب سوتا
۳	چھوڑا سب سوتا	۴	چھوڑا سب سوتا

(۲۱۹) دو سو اٹیسواں گیت

۱	ایک سچا یار ہی یار آسمانی اس دنیا میں تو بے ایمانی سو میں یہہ جانتا برقرار معلوب وہ ہوا میرے لیئے گناہ بھی میرے سب بخش دیئے حمر حال میں وہ ہی مددگار اس یار نے میرے دل کو ریا اس یار نے آپ کو مجھے دیا یہ بات اب صوفی برقرار	۲	زمین پر ہی سچائی کم کثیر ہی پر وفا کم سیج ہی سب سے اچھا یار اور اپنا خون بہایا ہی سب نظروں میں سہایا ہی سیج ہی سب سے اچھا یار اس یار سے حوا میں وابست وہ یار ہی موت پر زبردست سیج ہی سب سے اچھا یار
---	--	---	---

(۲۲۰) دو سو بیسواں گیت

۱	الہی پیار ہی کیا شیریں کہ مجھ سے صوفی بھر پور کہ سمجھوں تیرا بڑا پیار نجات اس پیار سے صادر اس پیار کی صوفی سپاس اس کی لمبائی اور چڑان	۲	دل میرا اس کا ہی شوقین تو مجھے سرگرم آزمودہ کار ایسی فیض معمور پاتال اور موت پر قادر اس کی گہرائی اور اونچان بالکل ہی بے قیاس
---	--	---	--

۳	خدا خوب جانتا اپنا پیار اور دل میں حبّاری ہو محبت پر میں راغب ہوں سیح استاد کے پاتو پاس میں سدا ہوں خوشحال یہ میری خوب آسودگی
۴	کاش کہ وہ مجھے پہ بھی آشکار محبت کا میں طالب ہوں کہ دل میں سواری ہو مریم کی مانند لگا آس آواز جب سنوں دودھے کی اور خوشی صی کمال

(۲۲۱) دوسوا کیسواں گیت (221)

۱	شاہ یار کا میرا صی چو پان پاس آس کے پاتی میری جان وہ مجھے اپنے چشموں سے میں مستوی چراگا ہوں سے بھگتا تھا نادانی سے اور کاندھے پر محبت سے تو راہ راست پر صادی ہو جب پہنچوں موت کی وادی کو غنیوں سے خلاصی دے اور برکت کے پیالے سے کرم تیرا دائم اور لطیف عزیز چو پان تیری تعریف
۲	کیا کمی ہو دے میری تبی خوشی سیری آب حیات خوراک غیفانی پاتا وہ مجھے دھونڈنے آیا اٹھاکے گھر کو لایا پکڑتا ہوں ساتھ تیرے خوف دور کر ہو ساتھ تیرے تو دسترخوان بچھاتا تو مجھے خوش کراتا زیست ساری ہو ساتھ میرے بت گاؤں گھر میں تیرے

(۲۲۲) دوسو بائیسواں گیت (222)

۱	نجات دہندہ قادر یار اُسکی اُدھان چوڑاں لبان گناہ سے صوا میں نباہ صاں پنے میری خبر لی
۲	محبت تیری صی اپار کون آدمی نہ کرے گناہ تب پنے مجھ پر گناہ اور مجھے نوپیدائش دی

مسيلج کي محبت

۱۲۸

<p>۳ روح کي هدايت مجھ سے هر وقت وہ ميراهادي هو + ۳ خوب گاديگي تب سب زباني محبت تيري هي ايار +</p>	<p>۳ اي باپ تو اپنے رحم سے که راستي پر چلانے کو جب ميربي منزل هو آسمان نجات دهنده قادر يار</p>
---	--

(223) دو سو تيسواں گيت (۲۲۳)

<p>۱ اور جھنڈ سے رها دور سرکش تھا اور مغرور نہ رها خطا کار + ۲ اب آيا هي چوپان مجھ آيسو در بيابان اور موت تک تھا آداس وہ لايلا جھنڈ کے پاس + ۳ جان ميربي ستي بيمار ديکھ اس کا بڑا پيار اور ستمري چراگاه وہ ميربي آرامگاه +</p>	<p>۱ ميں بھييري تھا گمراہ چوپان کي بات نہ مانتا تھا نيس گمراہ فرزند تھا پر باپ کے گھر کو چھوڑ کر کے ۲ اس بھيير کے ڈھونڈھنے کو اور پيچھا کر کے پایا هي تاجدار ميں اور کمزور پر کا ندھوں پر مجھے اٹھا ۳ يسوع هي وہ چوپان پاک خون سے دھو کے صحت دي اس پاس آسودگي ميں پاتا هوں هي ابد تک</p>
--	--

(224) دو سو چوبيسواں گيت (۲۲۴)

<p>۱ يسوع عزيز چوپان هي خوشي بے يابان آسمان سے خوش ايمان دل مير هي شادمان + ۲ خطرے اور سب گناہ تو ميربي هي پناہ +</p>	<p>۱ چين و امان هي مجھ پاس تيرے پيار سے مجھ سنو فرشتے گاتے آن سني شيرين آواز سے ۲ گل دل کي پریشاني دنيا کے استحان سے</p>
---	--

مسیح کی محبت

۱۲۹

ساری تکلیف اور محک کو اور حقوڑی دیر تک رونا یسوع صلیب پر ہوا وہی چٹان تھی میری یہاں ایمان سے اترے گا جب تک نہ دن کی روشنی	تو ہم سے کرتا دور ہم کو سہنا ضرور وہ میری تھی پناہ اتسار اور امید گاہ کرتا ہوں انتظار اور سے ہو آشکار
--	--

(225) دوسو چھپیسواں گیت (۲۲۵)

۱ لائوں میں ایک میرا بریا اُس نے میرے من کو لیا پاپ کے بن میں تھا میں دھنا دشٹ کے جال میں تھا میں بھنسا میرا جو پریتیم یسوع پایا اور بچایا پریتیم پر بھو من جو یہ لیا نن اور دھن بھی بکھے دیا	۱ ایک تھی میرا پرینا پریم کے نل سے لیا تھی دھرم بہین اور من ملین آسراھین اور دشت آدھین کھوجنے اور بچانے کو اُس کی سستی سدا بھو بس تو سب کچھ تیرا تھی پھر تو پریتیم میرا تھی
--	--

(226) دوسو چھپیسواں گیت (۲۲۶)

۱ یسوع ہی بنیاد حقیقی رت کا چٹا صی اور قیمتی پاک صیون کا وہ تھی حافظ شہر پاک کے سب باشندے بلانافہ حمد بزرگی واحد میں ثلوث کو مانگے	۱ سنگ اور ہرا کونے کا جوڑ اور بند کلیسا کا جا پناہ اسکی سدا جو عزیز خدا کے ہیں برہ کی مانتے ہیں خوشی خوشی گاتے ہیں
---	---

مسیح کی صحبت

۱۳۰

۳	ای آسمان زمین کے مالک بندے کریں عبادت کامل برکت مکمل نعمت اس ہی گھر میں جو کچھ مانگیں جو عنایت انھیں معویں آخر کو حلال میں رہیں حمد بزرگی ہووے باپ کی حمد بزرگی روح پاک کی ایکساں قدرت ایکساں عظمت
۴	اس مکان میں آپ ہی آ اُن کی سن اور کرم فرما اس کے اندر تو برسا تیرے نام سے دے مراد سو نہ کبھی صوں برباد تیرے سب حُجُب آباد حمد بزرگی بیٹے کی ایک میں تین تین میں ایک ہی ہو تالوٹ کی ایدہی

(۲۲۷) دوستا میسواں گیت (۲۲۷)

۱	کلیسیا کی غیر نانی آب اور کلام سے بنی آسمان سے اس نے آتے اور اپنا خون بہا کے ہر قوم کے بیچ ہی شاہد ولادت ایک رب واحد خوراک ایک ایک مبارک امید میں بھی مشاہد اب وقت اور مشقت وہ کرتی کامل راحت تب کامل ہی خوشحالی کلیسیا جلائی یہاں بھی خدا سے صحبت یہاں شیریں آسمان کے
۲	بنیاد مسیح مصلوب وہ نئی خلقت خوب چن لیا جو دلہن کو خریدا ہی اس کو وہ برگزیدہ ذات ایمان ایک ایک نجات نام اس میں ہی معروف ہر فضل سے موصوف اور جنگ میں جو دشوار اور چین کا انتظار کہ جنگ تب ہی تمام تب ہوتی ہی آرام رفاقت ہی اس کی مقدسوں سے بھی

ہمیں توفیق اور طاقت ہوں ہم اس خوش رفاقت	بخش دے یا رب رحیم اور نیل میں مستقیم *
--	---

(228) دوسواٹھائیسواں گیت (۲۲۸)

۱ اپنا پاک روح خداوند اور نعمت سے تو اٹھیں بھر	۱ اپنے چوپانوں کیسے پر ہوا صداقت سے ہمیں کبھی *
۲ جب تیرے گھر میں رب رحیم تو ای کلیسیا کے سر	۲ سنا دیں حق کی پاک تعلیم آسمان سے اٹھیں روشن کر *
۳ پیار علم اور حکمت اُدھر سے تا تیرے جھنڈ کے جگہبان	۳ زور اور سرگرمی آنگو دے چرا دیں بھیڑوں کو صحران *
۴ کہ دھوئیں اٹھیں کھوئے صوفوں کو ای بھیڑوں کے بزرگ چوپان	۴ اور کلمہ کی ترقی صوفوں ساتھ اُنکے حاضر رہ صحران *
۵ یہاں جب اُنکا کام تمام جب شان سے آویگا سردار	۵ تب پاویں محنت کے آرام اجل میں وے بھی ہوں ناچار *

(229) دوسواٹھائیسواں گیت (۲۲۹)

۱ مبارک ہمیں وہ لوگ انجیل کی خوش آوازی کو	۱ ای رب جو جانتے ہیں اور دل سے جانتے ہیں *
۲ جہاں کیونکہ جلوے ہیں وہ خدا ترس صوفی چھپتے	۲ تیرے پاک چہرے کے کمال خوشوقتی سے *
۳ صداقت سے وہ تیرے نام کے پینے سے	۳ وہ صوفی تھے خرسند بنت چھپتے خرسند *
۴ اور اُنکی قوت کی وہ تیری مہربانی سے	۴ شوکت بھی چھپتے خوش رہتے سدا *
۵ ای رب ہماری قدوس جو اسرائیل کا بھی قدوس	۵ بھی سپر بھی اور شاہ ہم! بھی بادشاہ *

مقدسوں کی شراکت

دوسروں کی گیت

(۲۳۰)

(230)

کھڑے ہیں جلیل تاجدار
ایک جماعت بے شمار
شاہ کی حمد سناتے ہیں +
اور لباس حسین اور پاک
جو غیر فانی صحن پوشاک
کہاں سے وہ آئے ہیں +
سب کچھ جانتے تھے نقصان
آخر تک تھے جان فشان
اب ہیں ساتھی برہ کے +
سخت تھا اُنکا امتحان
رب میں ہوئے وہ توان
سارے آنسو پونچھ گیا +
وہ مستعد تھے حشر آن
ابدی خوشی بے بیان
دیکھتے ہوئے چہرہ مسرورہ

۱ کون وہ ہمیں جو تخت کے سامنے
یشیل تاروں کے چمکتے
ہیں بویاہ لگا رہے تھیں
۲ اُن کے پاس سے صیر، جلائی
سچ سچا صحن راستا رہی
وہ پاک نذریں لائے تھیں
۳ یہ وہ تھیں جو رب کی خاطر
اور جو اُس کے نام کی خاطر
جنگ میں وہ دلاور تھے
۴ سخت مصیبت سے وہ آئے
دعا کر کے غالب آئے
اُن کی آنکھوں سے خدا
۵ خدمت کر کے اُس کے آگے
اُس کے روبرو اب پاتے
اُس کے چہرہ کا پاک نور

(۲۳۱)

دوسروں کی گیت

(231)

۱ وہ دیکھتے
دل اُسکی جاے گاہ +
۲ رب لایا از آسمان
نمونہ اور چوپان +
۳ آپ کو کرتا آشکار
اور تخت بھی صحن تیار +

۱ مبارک ہیں پاک دل
اور جانتے ہیں خدا کا راز
۲ زیست اور سلامتی
غریبی میں وہ صحن
۳ فروتن دل میں رب
پاک دل میں اُسکا خاص مکان

مقدسوں کی شرکت

۱۳۳

۴	رب تیرے پاک حضور	یہہ	آرزو میری تیری صی
۵	رے تجھے دل غیب اور پاک	جو	ھیکل تیری صی +
	تعریف میں شامل	زمین	اور ھیکل آسمان
	باپ بیٹے اور روح پاک کی حمد	کرو	ابداً الزمان +

(232) دوسو بیسواں گیت (۲۳۲)

۱	سُن میری جان فرشتے پر سوز گاتے	۱	پھیلتی آواز زمین کی سحر جاے گاہ
	کیسی شیریں بشارت دے سُناتے		اُس زمیست آسمانی کی جو بے گناہ
	نور کے فرشتے گاتے ہر بار		رات کے مسافر کا کرتہ انتظار +
۲	سفر کے وقت ہم سنتے اُنکی باتیں	۲	”ای تھکی جان یسوع بُللاتا صی“
	رات میں سُن پڑتیں ایسے شیریں آوازیں		انجیل کا نغمہ گھر بتلاتا صی
	نور کے فرشتے وغیرہ +		
۳	یسوع بُللاتا اپنی نرم آواز سے	۳	سب لوگوں کو جو رستے پہنچ جہان
	اُسکے کلام کو سُنن ہزاروں آتے		تو اُنکا حادی بننے لگتا چوپان
	نور کے فرشتے وغیرہ +		
۴	راہ دور دراز صوچیں تو صوگا آخر	۴	پوچھتے وقت تائیکی صوگی دور
	منزل مقصود پر پاتا صی مسافر		اپنے آسمانی گھر کو پُر سرور
	نور کے فرشتے وغیرہ +		
۵	سُناتے صو اسی عزیز فرشتو	۵	اھکو آسمانی خوش سردیاں
	جب تک نہ رونے کی یہہ رات تمام صو		جب تک نہ آویں دن کی خوشیاں
	نور کے فرشتے وغیرہ +		

(233) دوسو تینتیسواں گیت (۲۳۳)

۱	سُن آواز مقدسوں کی	۱	حق کے سخت کے روبرو
	حلیلو یاہ		حمد کے لائق صی صرف تو

مقدسوں کی شہادت

۱۳۴

روشنی بھی ستاروں کی
 ٹوٹی مچلتی میں خراب کی
 آبا نبی اور شہید
 رب کی کرتے ہیں تحمید
 نیک کنواری مستورات
 سب ہیں دواہا کی برات
 جامہ اپنا کیا صاف
 ہوئے پاک خن شفاف
 مارے کوٹے گئے تھے
 فتح پائی یسوع سے +
 بندے ہوئے ظفر مند
 امی محبوب اور دلپسند
 موت میں خوشی سے شریک
 اسی پختی اور رضیق +
 چلتے ہیں تجلی سے
 نور کے زندے چشموں سے
 پاتے ہیں دیدار جلیل
 حاصل خدا تاج شکیل +
 نور سے نور عیالوں
 چلتے پھرتے رکھتے میل
 تاکہ عمر بھر اسی رب
 مدد ہم کائیں روز اور شب +

قوم و فرقے بیشمار ہیں
 جامہ بھی سفید پہنکے
 ذوالجلال کی راہ درست کر ۲
 شاہ رسول اور بزرگان بھی
 پھر مناد اور محل مقدس
 نیکیس بیوہ اور یتیم بھی
 سخت مصیبت سے نکالے ۳
 دھوکہ بڑھ ہی کے خون سے
 ٹھٹھا پہنے کوڑے بکھا کر
 اور انھوں نے موت شیطان پر
 تجھ مصلوب پر نظر کر کے ۴
 تیرے پیرو تھے مسیحا
 تیرے ساتھ دے دکھ اٹھا کر
 تجھ سے زندگی بھی پائی
 اب جلال سے روشنی پائے ۵
 آپ حیات کو مفت میں لیتے
 تخت کے آگے وہ خدا کا
 ہوئے ذور سب کوکھ مصیبت
 شاہ جلال کو بھی سیما ۶
 تیرے نور میں ایماندار لوگ
 کر نطا اپنی بھر پوری
 باپ اور بیٹے اور نوح پاک سنی

مقدس پولس کا رجوع آنا

(234) دوسو پینتیسواں گیت (۲۳۴)

۱	یسوع تُو دُشَق کی راہ پر ظاہر ہوا اور چُن نیا	۱	اُسے تھا مُخالف جو کہ رنجیل کا خادم ہو +
۲	ہر چند پیشتر تھا تاریکی بلکہ تجھے تھا ستاتا	۲	اور فریب میں گرفتار تُو نے اُسے کیا پیار +
۳	کھول آسمان اور اُتر آ کے اپنی روشنی اپنی خوبی	۳	ملک صند کے لوگوں پر اور مَحَبَّت ظاہر کر +
۴	جیسے تیرگی کے چھلکے یوں اِس قوم پر رحم کر کے	۴	سازوں کی آنکھ سے گر پڑے انہی آنکھیں بھی کھول دے +
۵	بخش کہ اب صلیب پاس آ کے تیز تلوار سا اُنکے دِل کو	۵	وہ پکاریں تیرا نام چھیدے تیرا پاک کلام +
۶	ای خداوند اپنا بازو اور اِس آخری زمان میں	۶	قدرت سے اب جلد دکھلا جلدی سے ای یسوع آ +

مقدس اندریاس

(235) دوسو پینتیسواں گیت (۲۳۵)

۱	اِس جہان کے رنج اور فکر یسوع کہتا ای مسیحی	۱	دکھ تکلیف کے درمیان میرا پیرو ہو صحران +
---	---	---	---

آسمان

۱۳۶

۲	کھڑے صوفے دریا	سابق میں رسول پہنچے
۳	صوفے اُس کے متابعدار	گھر اور مال خاندان بچے چھوڑ کے
۴	رحمیں صوم کرو زیادہ پیار	دینا دولت اور شیطان سے
۵	محنت صوف یا صوف آرام	یسوع کہتا اسی تنگدلی
۶	ایماندار رہتا دوام	یسوع کہتا اسی سسجی
۷	وغوث تیرمی ماننا صوف	یسوع پیارے تو ملا تاتا
۸	اپنے تئیں گزرا تاتا صوف	تیرمی خدمت میں بخوشی

آسمان

(۲۳۶) دو سو چھتیسواں گیت (۲۰۶)

۱	حی شوق سے بے قرار	ای ملک عزیز دل میرا
۲	تو روتا صوف بار بار	جب تیرمی یاد میں کرتا
۳	سو تیرا پیارا تام	بیمار کو جیسی دوا
۴	تسلی اور آرام	کر اس سے صوف دلاسا
۵	ای فردوس دل آویز	بے نظیر عمارت
۶	پیر خوشی غیر آمیز	مجھ میں نہ کوکھ نہ ریخ صوف
۷	مصلوب جو صوف سٹھا	پاک برہ تیرا نور صوف
۸	سب خون خریدوں کا	حمد گاتا مجھ میں مجمع
۹	تو بنا صوف تیار	بیشکست ساز سامان سے
۱۰	گھر اُس کے صوف شفاف	مسیح صوف سنگ گوشہ
۱۱	بلور سے بھی صوف صاف	برہ کے تخت کے آگے
۱۲	حی تیرا استحکام	اور تازگی بخش چشمے
۱۳	اور بے بہا انعام	زمانوں کی چٹان پر
۱۴		تاج پاستے منتہم جو

۱۳۷

آسمان

(۲۳۷) دو سو تیسواں گیت (237)

۱	کون کرے گل بیان کیا خوب می تیری شان نور تیرا اور کمال اور خوبی بے مثال اور پاکس فرشتگان ہمیں بخشش اور شان خان بیچ آن کے تخت نشین سب اُسکے مہمنین وہ گاتے تخت کے پاس اور قدرت و سپاس وہ اپنے پیشوا پاس اور خوشی بیقیاس میراث حسین براق دل تیرا جی مشتاق پہنچا ہمیں بھی سناش ابھی	۲	دردِ سلم شہد وہاں بہتے سب سمجھ سے بھی باہر ہی رونق کی تجلی شہیدوں کی جماعت حیون کے پاک محل میں شاہزادہ رین داؤد می اور خوشی سے لکارتے کہ "بڑے غالب ہوا" وہ اسی کی صوفے عزت اور فتح محمد جو صوفے سفید پوشائیں باتے ای ملک عزیز مبارک ای ملک عزیز مبارک اُس خوش آرام کے ملک میں باپ بیٹے روح کی صوفے
---	--	---	--

(۲۳۸) دو سو اڑتیسواں گیت (238)

۱	عزیز می تیرا نام اور پاؤں کا آرام دیواریں ہیں بلند اور شہر دل پسند پہنچوں میں کس آن اور سب جی ہر زمان	۲	ای شہر پاک میں داخل ہو گا شجر میں کب تیرے دروازے موقی ہیں سڑکیں ہیں خالص سونے کی تیری بارگاہ شاہانہ میں عبادت وہاں دائم می
---	--	---	---

آسمان

۱۳۸

۴	پتو عدن سے خوشنما صی برو سلم کا دور صی سے	۴	مہیشہ خوش بہار میں کرتا عھوں ویدار
۵	پس خچ اور موت سے ڈروں کیوں مجھے پتو گھر کو جانا صی	۵	کیوں عھوؤں میں جیسران گھر میرا صی آسمان
۶	رسول شہید اور نبی لوگ اور ان میں ملنے جاتے عھیں	۶	واں عھیں مسیح کے شہر مسیح کے سب شاگرد
۷	کب مجھے ملے گا آرام دیکھو تنکا برو سلم	۷	اور کب تجلی تلی صو جائے تجلی سکھو

(239) دوسواں ایساو گیت (۲۳۹)

۱	برو سلم پتو جس کا مکان پتو صی جس کا	۱	خوب حسین صی دل بنت شوقین صی
۲	نور تیرا برہ صی دروازے بارہ بھی	۲	اور رات نہ عھوٹی عھیں بارہ موٹی
۳	دیواریں یشم اور سکرین سونے کی	۳	بلور سی صاف عھیں شیشہ شفاف عھیں
۴	بیٹ المقدس اس لئے اسی مسیح	۴	ایمان سے جانتے حکم سب کچھ مانتے
۵	ہمارے دل کو کھینچ مقدور بھر اس جلال	۵	کی طرف دوڑیں یقین اب لاویں
۶	ایمان سے وہ جلال آخر فضل سے	۶	بھی دیکھنے پائیں

(240) دوسواں ایساو گیت (۲۴۰)

۱	برو سلم آسمانی کون تیرا شان اور شوکت	۱	ای شہر بتاؤ
			چمک جلال ہمگاہ

۲	اُس نذی کی انصاست سے	فرشتے	ہیں	مسرور
۳	ایک بونذی سے صما دل	سچی خوشی	سے	بھرجو
۴	نہ آنکھ نہ کان نہ خیالوں سے	انسان پر	ہیں	آشکار
۵	جو چیزیں رب کے پیاروں کو	آسمان پر	ہیں	تیار
۶	پر خدا روح سے کرتا فاش	اُن عمدہ چیزوں	کو	اُس کے عزیزوں کو
۷	ایمان سے معلوم ہوتی ہیں	ختم صول طوفان سے	پار	وے اپنے پاس قرار
۸	کاش کہ سبوتر کے سے اڑ	جو مڑا تھا	سپاس	آسمان ہماری آس
۹	ای خاوند اپنے ساتھ بڑھا			
۱۰	اب کرو باپ اور برہ کی			
۱۱	اور روح قدس کی اُسی سے			

(۲۶۲) دوسویا لیسواں گیت (۲۶۲)

۱	صرف آسمان حال صرف آسمان	منزل	سچی	مقصود
۲	جو کچھ چاہتے اہل ایمان	وہاں	سچی	موجود
۳	زمین سچی میراث جلیل	دیکھ اور شکھ میں	سچی	تبدیل
۴	اوپر آسمان پر نڈھ مہر دزم	واں نظر	سچی	کر
۵	اُس جہان کا دیکھ اور غم	اپنا دل	سچی	لگا
۶	اُس دنیا پر	جند	سچی	گندگا
۷	پر خزانہ بیچ آسمان	فانی چیز	سچی	مت جان
۸	تو آسمان پر آنکھ اٹھا	تو بچ	سچی	کر
۹	مہر وقت سچی رحیم خدا	غم سے	سچی	ناچار
۱۰	جیران مست ہو	تیرا	سچی	خاطر
۱۱	پادگیا تو خوب آرام	جب یہ	سچی	تہام
۱۲		آسمانی	سچی	نکو

۴	دیکھ آسمان پر یسوع بھی اُسکا شاگرد صو تو بھی صلیب حصین صم راہ اور صم آزار دیکھ آسمان میں آخر آن عمر چند اُس سے تیری جان سہم جا سہم جا باپ اُسے گھر میں تو حیات جب آسمان میں داخل ہو اپنے پیارے یسوع کو مغلبہ بخشا صی جمعکو	گیا جو کہ کی چل جتنے وہ سکر ہی ساتھ پیرو حصین موت پہنچاتی دعشت کھاتی ابدی نور مٹاتا رات جند سے خوش صو دبرہ نے تاجدار صی جو تھیلیویاہ	راہ راہ دیندار جا صحی صحی رات پائیکگا دیکھگا سکائیگا صحی جو +
---	--	--	--

(۲۴۱) دوستینا لیسواں گیت

۱	ای پاک فردوس ای پاک فردوس وہ دھونڈے ملک مبارک کو دینداروں کی خدا کی صو مداح ای پاک فردوس ای پاک فردوس تیرے واسطے چھوڑیگا دینداروں کی	کون چاہتا جو عمدہ اُس ملک میں تھیں پرند وے سدا حصین مسرور کون عالم فانی صحی گھر آسمانی جو ارواح وغیرہ کاش سر مسفید اُلبس حصین اور پوشاک پاک دینداروں کی	آرام مقام تھیں پرند مسرور کون عالم فانی صحی گھر آسمانی جو اور پوشاک پاک اور دینداروں کی
---	--	--	---

ای پاک فرزندس	۴	کاش کہ اپنا مکان
جلد دیکھتا جو خداوند نے		بنایا صحن پریشان
دینداروں کی ازواج وغیرہ		
یسوع مسیح فرزندس کے شاہ	۵	تو پیار سے مجھے تمام
مبارک ملک تک حاوی صو		جو کامل جا آرام
دینداروں کی ازواج وغیرہ		

(۲۴۴) دوسو چالیسواں گیت (244)

آسمان پر صحن چین	۱	ای سب جو زیر بار اور غمزدہ صو
اچس منزل کے طالب صو		آسمان پر صحن چین
مبارک مکان	۲	وہ خوشی صحن با صر سب فہم سے
اس دنیا کے وحم سے		نہ رھیکا نشان
یہ سفر تمام	۳	سب دکھ اور مصیبت موقوف ہوں جب
سعادت اور خوشی تب		صو یگی مدام
سب آنسوؤں کہ	۴	خدا اپنے عہد سے خود پوچھیکا
ڈنک موت کا ناہیکا		یسوع کے بندوں کو
سب دانش اور پیار	۵	جو یہاں صحن ناقص اور ناقص
سو بڑھیکا باو دام		آسمان پر اپار
ای وطن مطلوب	۶	زمین پر پرستی ٹھہرتے ہیں
اور سفر صم کرتے ہیں		آسمان کو کیا خوب
کیوں صوؤں بے چین	۷	اب صبر کے ساتھ سب میں ہونگا
اور خوشی سے کہونگا		”آسمان پر صحن چین“

(245) دوسو پینتالیسواں گیت (۲۴۵)

کب میں جاؤں کب میں جاؤں	۱	یسوع کو کب دیکھنے پاؤں
اُس کے پانو پر سجدہ کرنا		اُس کے روبرو ٹھہرنا
خالص نور خالص نور	۲	اپنے دل سے چاہتا ہوں
کب میں وہاں پہنچوں گا		تو تاریکی مٹتا دھور
کیا شیریں کیا شیریں	۳	جہاں تیرا منہ دیکھوں گا
جو پرواز میں کرنے پاتا		یسوع میری جان کے نور
پڑ دیں اپنے پاس اسی	۴	میں فیشتوں کی تحین
اور خوشنما پڑ دیں		جلد یہاں سے اڑ کے جاتا
		بالیقین
		تیرے پھل میں کیا نفیس
		میراث آسمانی

(246) دوسو چھیالیسواں گیت (۲۴۶)

”ہمیشہ رب کے ساتھ“	۱	آمین کہ ایسا ہو
میں اس سے پاتا زندگی		اور ابدی خوشی کو
اس بدن میں اسیر		دوڑ دھوپ اٹھاتا ہوں
ایک منزل اپنے ڈیرے کو		روز روز بڑھاتا ہوں
گھر باپ کا صحن آسمان	۲	وہ میری جان کا گھر
ایمان سے سبھی دیکھتا ہوں		اُس کے شہرے در
آہ تب بدل د جان		صوں اُس کا آرزو مند
پاک لوگوں کی جو صحن میراث		یروسلیم

۴	دو ہیشہ رب کے ساتھ، تو اب بھی مجھے پر پورا کر ہو میرے رہنے ساتھ سمبال مجھے کہ مرنے تک اور جب اس خیمے کو تو موت کی تلخی کرنے محدود اور مجھے اپنے پاس پاس سخت کے خوش ہو کہونگا	۴	ای باب مگر مرضی صو اس عمدہ وعدے کو تو مونگا پائیدار میں رعوں پر ایماندار تو توڑے مرنے آن بچا تو میری جان اٹھاوے تیرا ساتھ دو ہیشہ رب کے ساتھ؟
---	---	---	--

(۲۴۷) دوسو سینتالیسواں گیت

۱	جائے نور آسمانی سلیم تیری رونق بقیاس صی تیری رونق کے بیان میں حقیلوپاہ وہاں گھاگے بلاناغہ اور سب کچھ پاک صی اور مقدس وہاں سورج چاند نہ تارا گرمی سردی رات نہ صوفی جس کے حسن کمال سے خاکی بدن بھی تب ہوگا صحت طاقت نوجوانی کامل عشرت پاک خوشنودی پس فی الحال کا بوجھ اٹھا کے بعد اس محنت کے آسمان پر نور سے تب آراستہ ہو سکے	۲	مجھ سے دل کو صی قرار تیرے محل میں شہوار تھے انبیا خوش گفتار سدا کرتے ہیں تجبید کرتے ہیں خدا کی عید نکل نخواست صی بعید نہ چراغ کبھی ضرور برہ صی اس جا کا نور سب باشندے ہیں مسرور پاک نورانی اور شکیل اور خوبصورتی سے جلیل اور آرام میں غیر تبدیل رحمت باندھے ہو بردبار عجب تحفے ہیں تیار بنیگا تو رونق دار
---	---	---	---

۴	حمد و عزت ہووے باپ کی حمد و عزت روح پاک کی ذات و شان و مقدس برابر	حمد و عزت بیٹے کی پاک ثلوث خدا ایک ہی زمان الابدی
---	---	---

(248) دوسواں گیت (۲۴۸)

۱	کامل آرام اور دلی مطمئن	۱	اس دنیا میں کیا اُس کا ہی امکان
۲	کامل آرام کی نیو ہی ایمان	۲	وہ دل و خیالوں کا ہی نگہبان
۳	کامل آرام گناہ سے جب حیران	۳	مسح کے خون سے پائی میری جان
۴	کامل آرام جب گھیریں مشکلات	۴	مسح کی قربت بخشی بہتات
۵	کامل آرام جب دکھ سے صوں مجبور	۵	گھبراہٹ اور تکلیف کو کرتا دور
۶	کامل آرام سے دل کو ہی قرار	۶	مسح ہی تخت نشین اور قادر یار
۷	کامل آرام کو بخشا یہ کلام	۷	کہ لکھا ہی آسمان پر تیرا نام
۸	کامل آرام جو باہر فہم سے	۸	مسیحا بخش تو اپنے رحم سے
۹	کامل آرام دے مجھ پر زبانی کو	۹	عزیزوں کا اور میرا حافظ صوبہ
۱۰	پس اسی مسیح جب سفر صوبہ تمام	۱۰	تو اپنے پاس دے کامل خوش آرام

(249) دوسواں گیت (۲۴۹)

۱	کون وطن ہی روح کا کون جائے آرام کیا دنیا میں ہی ایسی جائے پناہ ناہیں ناہیں یہ تہ مان	۱	وہ پادشہی کہاں پناہ کا مقام کہ جہاں پر آ نہیں سکتا گناہ کس واسطے کہ وطن ہی اوپر آسمان
۲	وہ وطن جو ڈھونڈھو تو چھوڑو زمین یہ دسم اوپر زربہ مقام سمان ہی سماں آسمان	۲	وہ وطن ہی اوپر جلیل خوشترین وہ روح کا ہی وطن اور جائے آرام ہی روحوں کا وطن اور چین کا مکان

۱	مبارک آرام ہی میج کے حضور کہ بریٹ اور بینوں کا میٹھا راجان آرام خوشن خوشحال	۲	یہاں مجھے ہووے جو دکھ اور جنجال خاص تیرے ہی لوگوں میں ہو تا آرام ۲ ۲ مجھ پاس ۲
۳	دکھ موت اور گناہ سب ہیں وہاں سے دور مقدس لوگ شے صیں وہاں صر آن منجی کی گود میں تب ہوگا کمال	۴	میں پاس تیرے میں بہت خوشحال تو بولتا ہی اپنوں کے دل میں "سلام" پاس اپنے اہی منجی تو مجھے بلا

(250) دو سو پچاسواں گیت (۲۵۰)

۱	کیا تو تھکا ہی اور ماندہ "مجھ پاس اگر ایک نے کہا تا اس شرشد کو پہچانوں "رخوں سے ہیں ساتھ اور پالو کیا وہ تخت نشین تاجدار ہی "ہاں تاج رکھتا فی الحقیقت اُسکے پیر کو کیا جیڑا "غم مشقت دکھ اور آنسو اگر اُس سے لپٹا رہوں "غم اور دکھ اور سفر ہو گئے مجھ وہ قبول کر گیا "ہرگز نہیں بیمار ہی گر تا آخر ایماندار ہوں ایک سنہ ہو ہستی بولتے	۲	بالکل بے "کر کون سے ہیں "نشاندار" حشمت ہی شہوار پیر خادار" ملتی ہی یہاں "فران" کیا ہوگا کیا انجام سب نہ تمام ہوگا نہ اسکا پیار برکت ہی یقین "دلیقین"
---	--	---	---

مسیح کی دعوت

(251) دوسرا کیا نواں گیت (۲۵۱)

۱	مسیح نے یوں فرمایا ”پاس میرے آؤ اطمینان“ یہ سن میں آیا یسوع پاس اور اُس میں پائی جائے آرام مسیح نے یوں فرمایا آپ حیات مفت پاؤ گے یہ سن میں اُس پاس آیا جلد اس تازگی بخش چشمہ سے مسیح نے یوں فرمایا ”جو میرا پیرو جب جا کے اُسپر نظر کی پس سفر بھر میں چلو گے	۲	”سب تھکے اور زیر بار“ ”میں یوگیا اور قرار“ مغموم دل تنگ بے حال سواب میں صوں خوشحال ”جو پیاسا سی مجھ پاس بجھا تو اپنی پیاس“ اور پیکے میسری جان سیر صوٹی اور شادمان جہان کا میں صوں نور ”وہی ظلمت اُس سے دور تب پایا نور اور زیست اس نور میں تا بازیست
---	---	---	---

(252) دوسرا کیا نواں گیت (۲۵۲)

۱	ای تو جو مجبور ”وال بوجھ اپنا یسوع مسیح پر“ ای تو جو حیران دے قادر رحمان کی دُعا کی وہ رحم سے معمور شتاب اپنی قدرت کے ساتھ	۲	اور مُدھ سے دل پریشان سرگیا دور
---	---	---	---------------------------------------

۲	میں جیسا ہوں بلاتا خیر گناہ کے لیے صی اکثر	۲	کہ تیرے لہو کی تاثیر مجھے پاس ای برہ آتا ہوں
۳	میں جیسا ہوں دل پریشان اندیشوں سے بالکل حیران	۳	مجھے پاس ای برہ آتا ہوں قلق خوف گمان
۴	میں جیسا ہوں ضعیف ناچار مجھے تو دیشے کو تیار	۴	مجھے پاس ای برہ آتا ہوں جو صحت طاقت صی درکار
۵	میں جیسا ہوں سو امی غفور نجات اور پاک صی ضرور	۵	مجھے پاس ای برہ آتا ہوں قول تیرا کرتا ہوں منظور
۶	میں جیسا ہوں روک ٹوک تو سب صرف تیرا ہوں تیرا اب	۶	مجھے پاس ای برہ آتا ہوں پیار تیرے سے ہیں دور ای رب
۷	میں جیسا ہوں چوڑاں لبان جہاں پہنچ کر تب صر آن	۷	مجھے پاس ای برہ آتا ہوں گہراؤ پیار کی اور اونچان

(255) دو سو چھپنواں گیت (۲۵۵)

۱	منجی بلاتا صی دہائی بھگے ہوئے لوگ	۱	مگر اہوں کیوں بھولتے ہو؟ دو تو سر
۲	منجی بلاتا صی خدا کے قہر سے	۲	پناہ صوں میں دھر کر
۳	منجی بلاتا صی اس وقت خداوند کو	۳	سجدہ اس پر کر
۴	روح آج فرما تی دروازہ کھلا صی	۴	یسع دیکھ اب صو؟ داخل

(256) دو سو چھپنواں گیت (۲۵۶)

۱	وہ بات مجھے سناؤ کہ یسوع مہربان صی	۱	قدیم سے جو مشہور اور پیار سے صی معہور
---	---------------------------------------	---	--

مسئلہ کی دعوت

وہ بات جسے سمجھاؤ	کہ بچہ	محوں	نادان
گناہ سے	اور	زیر بار	نا توان
وہ بات جسے سناؤ	کہ یسوع	ہی پڑ	پیار
کہ ہر ایک بات اور حال میں	وہ	سچا	یار
بار بار مجھے سناؤ	تا	اُسے	کروں
کہ یہ خوشخبری	محوں	دل	اور جان سے شاد
نجات کا	کہ یسوع	آیا	ہی
اور اپنے قیمتی خون سے	مجھے	بچایا	ہی

سکورس۔

مجھے تب یاد دلاؤ	۳	جب زار	محوں	اور بیمار
اور غم اور دکھ کے بارے	بنیں	محوں	اور لاچار	
اس پیار کی بات کو	تسلی	پاتا	محوں	
اور یسوع نام کا	میں	شکر	مانتا	محوں

سکورس۔

وہ بات جسے سناؤ	۴	جب آوے	راستحان
اور غفلت سے	سمجھاؤ	میری	جان
اور موت کا وقت جب آوے	سناؤ	وہی	بات
کہ یسوع کے پاک خون سے	ہی	ابدی	حیات

سکورس۔

(۲۵۷) دوستاؤ نواں گیت (۲۵۷)

۱	کہ دمہ جاتے	جاتری	لوگو
۱	کہ دمہ جاتے	دور کی	جاترا
۱	کہ دمہ جاتے	میں	مچھاتے
۱	کہ دمہ جاتے	میں	مچھاتے

جاتے ہیں ایک اٹھ دیش +

توبہ اور دعا

۱۵۱

۲	جا کے دور کے اُٹم دیش پریمو دیگا پریم ریشیش ایسور پاس رسا ریشیش	۲	جا تری کیا تینج کے مٹک سینکے
۳	جاویں جب اُس سکطن مایک میں سونے دیش سورگی دوت ٹال دیتے کلش چچک گوا آپ ریشیکا	۳	چھوٹے جھنڈ سو تم نہ ڈرتے رمتہ آندیکھے
۴	جانے میں اُس چلیں آجل اُٹم دیش بیچ ہمارے سو پر دیش ایسور ناتھ پرشتتھی اُجی	۴	جا تری لوگو ہم بھی ساتھ سو آئے
	لانے کو اُس اُٹم دیش		آؤ سنگ نہ چھوڑو کبھی

توبہ اور دعا

(۲۵۸) دوسواٹھاو نواں گیت (258)

۱	میں بڑا آلودہ اور دل کی صفائی حر وقت موصائی میں بہت صوں کنگال غریب بھی اور تنگ حال رنت رہے میرے ساتھ اور تمام لیے میرے ساتھ	۱	مجھے میرا صی کے خون سے سبب سے مسیح کی میں صی اور پردیسی تیرا کرم طاقت میرے پانو کو
---	--	---	---

توبہ اور دعا

۱۵۲

۳	وہ میرے دل کا یار آتا رہتا میرا جب دکھ کا ذکر بھی رنت میری منکر بھی صبر روزِ وہ بھی ضرور تو مجھے کر سمجھو سببِ مجھ میں عمر بھر حدایت میری ای یسوع پیارے آسمان پر تیری گزردہ حمد تیری اور توفیق
۴	مسح ضرور بھی مجھے تعمدد بھی میرے دل کا سببِ حالت بھی وہ مجھے میرے مسح کے دل کو مسح ضرور بھی مجھے ای یسوع اپنے فیض سے شکونت روح القدس کی کہ مجھے خوب میں جانوں مسح ضرور بھی مجھے جلد مجھے دیکھ میں پاؤں تب جتنے تیرے لوگ ہیں میں اُن میں ملے گاؤں

(259) دوسواں سٹھواں گیت (۲۵۹)

۱	یسوع خداوند میرا درد مند بھی گنہگار کا خداوند مجھے تو ابھار گناہ ہیں میرے بیشمار تو قوی میں کمزور دلگیر میں تیرا ہوتا دامنگیر ۲	دھی مجھے نہ دل سے بھول کہ میں صحوں خاک اور بھول مجھے نہ دل سے بھول کہ میری عرض قبول مجھے نہ دل سے بھول مجھے نہ دل سے بھول مجھے نہ دل سے بھول
---	---	--

(260) دوسواٹھواں گیت (۲۶۰)

۱	ایسا دل تم اُس کو دو آئینہ راہ پر قائم ہو آیا وہ بچانے کو ہوئے عاجز اور ناچار مرا ہو سکے خدا کا بے پایان ہی تیرا پیار میرے سب گناہ مٹا صلح اور آرام دے ای مسیح خداوند آؤ چلے اُس کو اپنا مکہ بتاؤ حلیہ لویا	۱	یسوع صلی نجات دہندہ اُس سے تم مت ہو شرمندہ گنہگار کو بوجھ کے مارے اٹھا کے بوجھ ہمارے ای خداوند یا مسیح بچا تو مجھے شافی جانتا ہوں میں تجھے مددگار ہو آؤ چلے اُس کو اپنا مکہ بتاؤ حلیہ لویا
---	--	---	---

(261) دوسواٹھواں گیت (۲۶۱)

۱	آسمان ہی میرا تخت بلند بادشاہت میری ہی مدام اُن میں بھی میرا ہی مکان سو میرے پسندیدہ ہیں جو بدی سے بچتے ہیں اور پھرتے ہیں بد راحوں سے تو اپنے روح کو نازل کر اور حکم تیرے مانیتے	۱	یہ رب کا قول ہی دیکھو یہوداہ میرا ہی خاص نام شکستہ دل جو صیہن انسان گناہ سے جو بخیلہ ہیں وہ لوگ تیری پاتے ہیں رہناتے ہیں گناہوں سے خداوند ہم بندوں پر تب تیرا شکر کریں گے
---	---	---	--

(262) دوسو ہاسٹھواں گیت (۲۶۲)

۱	ای ہمارے باپ آسمانی تیری سلطنت ربانی	۱	ہو مقدس تیرا نام پچھلے قوموں میں تمام
۲	تیری مرضی جو آسمان پر سو زمین پر بھی ہر آواز	۲	ہو تیری ہی فرشتوں سے آج کی روٹی ہمیں دے
۳	جیوں ہم بنے ہیں دیندار کو استحسان میں مثال نہ ہمیں	۳	دین ہمارے بخش تو دے اور چھڑا سب بدی سے
۴	قدرت سلطنت بزرگی ہی اور ابد تک رہی	۴	تیری رب العالمین ایسا ہوویگا - آمین

(263) دوسو تریسٹھواں گیت (۲۶۳)

۱	مالک مہی خداوند مدد میری کر	۱	اور چشمہ ساری خوبی کا جب تھکھ اور درد سے ہوں حیران
۲	مہیت سے دل پریشان جب میرا دل ہو بے آرام	۲	ای رب یاد میری کر جب تیرے لیٹے ہوں بدنام
۳	مدد میری کر گناہ ستاوے اور شیطان	۳	جب مجھ پر آوے امتحان ای رب یاد میری کر
۴	کہ تیرا بندہ وفادار مدد میری کر	۴	اور آخر تک ہو ایماندار ہر جگہ اور ہر حالت میں
	وقت موت کے اور عدالت میں		ای رب یاد میری کر

(264) دوسو چوشتھواں گیت (۲۶۴)

۱	خدا یا اپنی رحمت اور مجھے اپنے راستے	۱	مجھے عاصی کو دکھلا صداقت کے بتلا
---	---	---	-------------------------------------

توبہ اور دعا

۱۵۵

۲	تو میرا صحت مند بنی	۲	خداوند! مجھے دے تعلیم
۳	تو میرا فضل	۳	اور رحمت صحت عظیم
۴	تو میرا علم کو یاد کر	۴	جو مجھ میں صحت عظیم
۵	تو میرا خطائیں	۵	جو میری صحت خدا
۶	تو میرا نام کی خاطر	۶	نہ کبھی یاد فرما
۷	تو میرا گناہ کے	۷	صحت عظیم اور رحمت
۸	تو میرا غیب کو	۸	نجات کی خاص تعلیم
۹	تو میرا محبت	۹	ای رب صحت تیری راہ
۱۰	تو میرا نام کی خاطر	۱۰	بخش میرے سب گناہ

(۲۶۵) دوسو بیستھواں گیت

۱	خدا یا میری خبر لے	۱	اور میری مدد کر
۲	میرا وقت میرا حال میرا طرح سے	۲	تو میری مدد کر
۳	جو مال سے صحت میں مالا مال	۳	تو میری مدد کر
۴	جو حودوں میں غریب تنگ حال	۴	تو میری مدد کر
۵	میرا غفلت سے خداوند	۵	تو میری مدد کر
۶	میرا خطاؤں سے بچا	۶	تو میری مدد کر
۷	سب جالوں پر اس دنیا سے	۷	تو میری مدد کر
۸	میرا عاصی شو تو غلبہ دے	۸	تو میری مدد کر
۹	اور جس وقت میرا مرنا صحت	۹	تو میری مدد کر
۱۰	تو دے پناہ مجھ عاجز کو	۱۰	تو میری مدد کر

(۲۶۶) دوسو چھیاسٹھواں گیت

۱	جب میں پکاروں ای خدا	۱	تب میری سن تو لے
۲	تو میرے آد پر رحم کر	۲	جواب درخواست کا دے

توبہ اور دعا

۱۵۶

۲	جب تو نے یہ کہا ”تم میرے منہ کے طالب ہو“ تب میرے دل نے کہا بھی نہ کبھی تجھ سے ہو روپوش کر میری مدد اے خدا گر میرا باپ اور میری ما تو مجھے تو پروردگار مقدس خداوند کا تقویت دے دیو گنا
۳	اور میں طالب صوفی گنا نہ منہ تو مجھ سے ہو اور عاصی کو مست چھوڑ کر دیں مجھے دور سمجھا لیا صبر و برد محم بخشیا کریں انتظار اور صبر و برد

(267) دوسواں سٹھواں گیت (۲۶۷)

۱	چشمہ حیات اور نور محم پر جسم کر مفلکس ہوا جو انسان محم پر جسم کر یہوے رب العالمین محم پر رحم کر آدگیا عدالت کو محم پر رحم کر
۲	یسوع رحمت سے معمور خالق قدرت سے بھر پور یسوع قوی اور رحمان برہ ہوا جو قربان یسوع تخت پر اب نشین اور سلطان السلاطین یسوع بڑا منصف جو سدا مستوجب ہو

(268) دوسواں سٹھواں گیت (۲۶۸)

۱	کر مجھ پر رحم اے خدا بھروسہ تیرے بندہ کا صر آفت میں تو صی پناہ میں مجھ پر چھوڑنا اپنی راہ
۲	تو مجھ پر رحم کر صی تیری رحمت کا مکان اور پوچھ کر آسان تو کرتا بوجھ

لقبہ اور دعا

۱۵۷

۳	کہ میں صحوں ناتوان اور تمام لے میری جان جو مجھے کرے پیار اور تیسرا تابعدار اور تیری آمد کا تب خوشی پاؤں گا	۴	خداوند! صی پس میری مدد تو فرما ۲	ایک دل بخش مجھے اسی رحیم جو تیسرا گھر صحو اسی کریم یہہ بخش کہ رھوں ایماندار میں دل سے کروں راننظار
---	---	---	--	---

(۲۶۹) دوسواں گیت (۲۶۹)

۱	کر قبول اور معاف فرما میرے دل کو نیا کر ۲	حاجی صحو اور رحمتا اپنی الفت جاری کر ۳	تیسرا فضل صی عظیم صوتے ہیں نیکبخت حر بار ۴	آسرا تجھ پر سارا صی سونپتا صحوں میں تیرے ساتھ	۱	بندے کو خداوند بہر کر مجھے عاصی پر ۲	بدی سے مجھے بچا میرے دل میں فضل بہر ۳	میں پیدا پر تو رحیم چنے تیسرے امیدوار ۴	پیاروں میں تو پیارا صی رکھ تو مجھے اپنے ساتھ
---	---	--	--	--	---	--	---	---	---

(۲۷۰) دوسواں گیت (۲۷۰)

۱	ضعیف اور غافل صی شفا کے قابل صی ۲	اور آنسو سے تھکا درومند صی عاصی کا ۳	پچھتا کے روتا صی ھر داغ کو دھوتا صی	۱	جب دل گناہ کے زخموں سے مصلوب صرف تیرا زخمی ساتھ ۲	جب دل ناچار غمزدہ صحو صرف تیرا دل جو چھدا تھا ۳	جب دل گناہ کے داغوں سے صرف سوتا تیرے لہو کا
---	---	--	--	---	---	---	--

۴	ہاتھ ہاتھ اسکا بخشا زور جو غم سے جس کمزور کھول اسوتے صحت کے تو اپنے دل میں دے	۵	یسوع کا خون صرت کرتا پاک دل اسکا اٹھا صی درد مند تو اپنا زخمی ہاتھ بڑھا پناہ ہم کو گناہوں سے
---	--	---	---

(۲۷۱) دوسوا بہتر واں گیت

۱	رے ہمارے ساتھ اور پڑیں اس کے ساتھ تو ہم میں قائم صو حق راہ بتانے کو	۲	مسیحا تیرا فضل نہ صو شیطان سے دیں مسیحا تیرا کلمہ وہ صو ہمارا صادی
۳	ہم چلیں غم بھر ہم پر چسکایا سر صو تیرے بندوں پر ہمیں عنایت کر	۴	مسیحا تیرے نور میں اپنے کلام کی روشنی مسیحا تیری برکت اور سب روحانی دولت
۵	ہم رحیم صر زمان ہم رحیم با امان ہمیں ہمیشہ اور ابدی زندگی	۵	مسیحا تیری آڑ میں تب دنیا اور شیطان سے مسیحا تیری وفا بخش ہمیں وفاداری

(۲۷۲) دوسوا بہتر واں گیت

۱	ای باب جیم خدا غفار کر دل میں جاری اپنا پیار تو داتا صی ہم میں فقیر ہم کچھ نہیں تو صی سکبر	۲	ای باب جیم خدا غفار کر دل میں جاری اپنا پیار تو داتا صی ہم میں فقیر ہم کچھ نہیں تو صی سکبر
---	---	---	---

ظلمات صی پاس بر تو صی نور ۳ | تائیکہ تجھ سے صوٹی دور
 سب گناہ بخش دے اسی غفور ۴ | صم صیں غمگین کر تو مسرور
 صم خالی صیں کر تو رہ معور ۴ | صم حاصل صیں بخش دے شعور ۵
 صم صیں کمزور پر تو قدیر ۵ | پردیسی صم تو صو دستگیر
 صم صیں ناچار صو تو نصیر ۶ | پست حالی سے تو اپنے پاس
 پس تیری حمد صو اور سپاس ۶ | آسمان پر چین دے بقیاس ۶

(۲۷۳) دوسو چھتر واں گیت

جب تک اسی میرے باپ خدا ۱ | میں اس پردیس میں جھونگا
 تو مجھے کہنا یہ نہ سکا ۲ | ”باپ میرے تیری مرضی صو“
 عزیز جو صی صرطج سے ۲ | جب کہے تو ”وہ مجھے دے“
 تب کہوں میں ”خداوند نے“ ۳ | ”باپ میرے تیری مرضی صو“
 جب چھوڑنا صو خاص دل کا یار ۳ | میں جانوں تب کہ موت کے پار
 پھر اُسے دیکھوں آخر کار ۴ | ”باپ میرے تیری مرضی صو“
 جو سخت بیماری آتی صو ۴ | اور میرا جسم کھاتی صو
 یہ بات مجھے سمجھاتی صو ۵ | ”باپ میرے تیری مرضی صو“
 اگر میرے ساتھ روح تیری صو ۵ | اور دیوے زور روح میری صو
 تو جو تکلیف بہتیری صو ۶ | ”باپ میرے تیری مرضی صو“
 تو میری مرضی زیادہ تر ۶ | اپنی مرضی کے تابع کر
 کہ کہوں دل سے سراسر ۷ | ”باپ میرے تیری مرضی صو“
 اور آخر کو جب میری جان ۷ | آزاد جو چھوڑ کر یہہ مکان
 تب گاؤں گا جانیج آسمان ۷ | ”باپ میرے تیری مرضی صو“

(۲۷۴) دوسو پچھتر واں گیت (۲۷۴)

۱	ای	پاک	پروردگار
۲	میں	رحمیں	خبردار
۳	میں	بندے	کو بچا
۴	میں	دور	رحمیں
۵	میں	میرا	محو
۶	میں	مہنت	کو دوں
۷	میں	رحمیں	خدا
۸	میں	سے	محو
۹	میں	خدا	کی
۱۰	میں	محو	مگو

(۲۷۵) دوسو پچھتر واں گیت (۲۷۵)

۱	ای	رہ	وہ کیسے
۲	میں	خود	سے
۳	میں	کابل	ای
۴	میں	خوف	جب آوے
۵	میں	پناہ	میں
۶	میں	جانی	اپنا
۷	میں	معم	اپنے
۸	میں	دل	کا
۹	میں	فی	حق
۱۰	میں	باب	میں
۱۱	میں	سب	میں
۱۲	میں	باب	میں

(۲۷۶) دوسو چھتر واں گیت

۱	میں چاروں طرف پھندوں سے میں تیری طرف دیکھ کر کے میں رویا کرتا ہوں بار بار میں بندہ ہوں کمزور ناچار مرد خدا یا میری کر تا چلوں تیری راہوں پر غنیم کے خوف کو تو کر دور اور آخر کو ای میرے نور
۲	اور خوف سے گھرا ہوں دھائی دیتا ہوں آنسو بہاتا ہوں خوف کر گھبراتا ہوں کمزور کو زور تو دے پاک روح کا فضل دے ایمان آئند بڑھا آسمان کو پہنچا

(۲۷۷) دوسو ستتر واں گیت

۱	الہی نور کر روشن یہ دیو رات ہی تاریک اور میں ہوں گھر سے دور نہ چاہتا ہوں کہ دور تک دیکھوں راہ نہ آگے میری خواہش تھی کہ تو میں اپنی راہ نکالتا تھا اب تو آہ میں خود بین ہو کیسا بھٹکا تھا اب تو ہی رہبر تجھے تیرا ہاتھ راہ مشکل ہو کیا در جو میرے ساتھ ظلمات کے بعد میں بیچ فرشتگان
۲	تو رہبر تو رہبر یا نو میرے تھا کے تو معی ہو صہرا رہبر رہبر تو گزیردن کی بھول نہ یاد فرما سمجھا لیگا تو ابدی جلال میں ہو گناہاں خواندہ

توبہ اور دعا

۱۶۲

(۲۷۸) دوسواٹھہتر واں گیت (۲۷۸)

۱	اپنے فیض کی راہ بتا مجھے یاد ہمیشہ رکھوں	۲	دل اور جان سے اپنے پاک کلام کی طرف
۳	اُس میں خوشی میں ہو چکا ہے میرے دل کو مسئلہ کر	۴	مجھے ایسی آنکھیں بخش دے اپنی راہ میں
۵	دل نہ لگے لالچ پر بخش تو مجھے عمر بھر	۶	باطل چیزیں میں نہ دیکھوں بندے سے قول تو نے کیا
۷	اُسے کر تو وفا بھی کروں تیری بندگی	۸	خوف کے ساتھ میں

(۲۷۹) دوسوا آسپواں گیت (۲۷۹)

۱	مجمہ پاس نہ تھا آسمانی نور پر اب میں آتا ہر قصور	۲	توڑ دیئے میں نے کل احکام انہ مانتا تھا تیرا کلام
۳	پر اب میں لیتا تیرا نام تیرے بے نظیر	۴	محببت تیری پر اب میں اسکا حقو اسیر
۵	بیہودہ گو تھی یہ زبان	۶	اور باطل میرے تھے گمان پر اب میں تیرا ثنا خوان

(۲۸۰) دوسوا سیواں گیت (۲۸۰)

۱	میرے سن فریاد مجمہ کو بھی کر یاد	۲	چھوڑ نہ مجھے پیارے یسوع اُوروں پر تو رحم کرتا
---	-------------------------------------	---	--

توبہ اور دعا

۱۶۳

یسوع مسیح میری سُن فریاد	۱	اُوں جب اوروں کو بُھٹاتا
مجھ کو اپنے فیض سے بخش دے	۲	مجھ کو بھی کُریا دے
جھکتا ہوں میں کر کے توبہ	۳	برکت اب اس آن
		دے مجھ کو ایمان
عامی جانتا ہوں میں مجھ کو	۴	چمکہ اب دیکھلا
چمکا کر اس زخمی روح کو	۵	فصل سے بچا
تُو ہی راحت کا سرچشمہ	۶	جان سے بھی عزیز
تُو ہی صی زمین آسمان پر	۷	مجھ کو دل عزیز

(۲۸۱) دوسواکیا سیواں گیت (۲۸۱)

۱	نِت دعا کر امی روح پاک خدا	۱	کمزور کو دُعا مانگنا تُو سکھلا
۲	نِت دعا کر اور دُعا گر تھر حال	۲	اور ساری فکروں کو خدا پر ڈال
۳	نِت دعا کر گناہ کا مرض چھوٹا	۳	مسیح کے خون سے دُور بھی اور دل پاک
۴	نِت دعا کر مسیح نے بھول دی راہ	۴	اب باپ کا تخت بھی تیری آرا مگاہ
۵	نِت دعا کر جب دل سے بھی تجور	۵	دُعا سے بچ اور دُعا سے بھولتی دُور
۶	نِت دعا کر تب پاتی چیری جان	۶	تقویت تارگی اور اطمینان
۷	نِت دعا کر اور جب تُو خوشوقت ہو	۷	تب تُو مت بھول خدا کی نعمت کو
۸	نِت دعا کر اور شکر کر سدا	۸	اور ظاہر کر جلال خداوند کا
۹	نِت دعا کر اور ساتھ فرزندوں کے	۹	دل تازہ کر حیات کے چشموں سے
۱۰	دنیا بھی پیچ اور فانی سراسر	۱۰	بقا کو دھونڈتے سدا دُعا کر

صیاح جنگ

۱۶۴

(282) دوسویا سیواں گیت (۲۸۲)

۱	تو ہی میرا تارنھار اپنے واس پر دیا کرپہ	۱	یسوع پرچھو ست اوتار گرتا تیسرے چرن پر
۲	کس سے گمٹی کرپا ناٹھہ پرچھو یسوع کس سے نیا جنم ہو	۲	کس کے پاس میں جاؤنگا تو تیسرے حاتھ
۳	کس سے نیا جنم ہو گمت کا بھید گھل جاتا ہی	۳	بھج پوٹر آتما کو جب وہ دل میں آتا ہی
۴	تجھکو اپنا جانتا ہوں تو ہی میرا تارنھار	۴	یسوع تجھے مانسا ہوں کیول پو ہی ست اوتار

صیاح جنگ

(283) دوسو ترا سیواں گیت (۲۸۳)

۱	جداوند ہی صہار بخش دیتا ہی چھکارا	۱	ایک برج تہ بند اور جائے پناہ ہمیں صہر آفت سے اللہ
۲	مخالفت ہی قہریم ہمیں اس کے صحتیار	۲	ایلیس شیر غنیم نور ظلم بیٹھار
۳	صہر صارتے ہیں شیطان سے بچاتا ہی نقصان سے	۳	کون ویسا ہی زمین پر ہماری طاقت ہی ناچیز
۴	وہ ہی یسوع مسیح ہماری نگے اس سے سب	۴	ہمیں صہار ایک عزیز سب جانو صاف صریح
	وہ سب پر غالب ہوگا		جو لشکروں کا رب

۳	شیطان کی فوجیں بیشمار محم نہیں عوینکے اس دنیا کا سردار سر اسکا جھکا کلام سے ہمار وہ جاتا	۳	ہمیں پھاڑ کھانے آویں دراویں دہ سب اب ہوا مھی چکا کلام سے ہمار وہ جاتا
۴	کلام اللہ مھی بے تباہ اپنا روح جیل لوگ لیویں مال مکان جو ان کی خوشی ہو آسمان ہمارا ہوگا	۴	مھی جباویان اور دائم کھینکا میں قائم تکنا می بلکہ فائدہ کیا ان کو

(۲۸۴) دوسو چار سیاں گیت

۱	رب میرا نور مھی اور نجات یہوداہ میرا قلعہ سب میرے دشمن سب شریہ گر فوج مخالفوں کی مھی میری سپہ اور پناہ بھروسا میرا اس پر مھی ستائش باپ اور بیٹے کی جیسی کہ تھی اور مھی ابھی	۱	میں عموں کب ڈرنے کا پس کون گر گرو کے وہ گھائیگی شکست پاک نام خداوند کا پھر مجھ کو اسکی پروا اور روح قدس کی جو اور عموں سدا کو ہند
---	--	---	--

(۲۸۵) دوسو پچاس سیاں گیت

۱	یسوع ہادی تیری راہ پر قدم دھریں جب تک مری آن	۱	راہ بتانے تیری پیروی منزل ہو آسمان
---	--	---	--

سید جنت

۱۶۶

۲	جب ہمیں تنگ حال تو بھی ہمیں وہاں بھی غیر سے جب کہ بیماری ہم پر پڑے ہمیں تب تو ہمیں ہمیں	۱	جب ہمیں تنگ حال تو بھی ہمیں وہاں بھی غیر سے جب کہ بیماری ہم پر پڑے ہمیں تب تو ہمیں ہمیں
---	--	---	--

(286) دوسو چھپا سیدواں گیت (۲۸۶)

۱	تو میرا رحمتا آخر تک کیلا سو کر کمزور دل کہ سب حالت میں جب میری راہ تو مجھے تو میرا رحمتا اور آخر تک	۲	تو میرا رحمتا آخر تک کیلا سو کر کمزور دل کہ سب حالت میں جب میری راہ تو مجھے تو میرا رحمتا اور آخر تک
---	---	---	---

(۲۸۷) دوستا سیواں گیت

۱	میرا حافظ هو القیاد خوار ناچار میں تجھ پاس آتا میری نیکی
۲	تیرے بندوں کی شراکت تجھ کو جھوڑ جو دوسرا مانتے ان کے میل سے
۳	برکت کی میراث اور پیالہ میرا حق میرا بخرہ فقط وہ
۴	ای خداوند هو مبارک صلح اور صلاح کے مالک صم تا ابد
۱	میں سموں تیرا دامگیر تیرے در کا میں فقیر تیرے سامنے ہی قنیر
۲	میرے دل کو بھی منظور دکھ بڑھاتے ہیں ضرور میرا دل بنت رہے دور
۳	رت میں پائی میری جان ہی خداوند عالیشان میرا تنجی اور چوہان
۴	ہی تو قوی میری اس ہی نجات صرف تیرے پاس تیری کریگے سپاس

(۲۸۸) دوستا سیواں گیت

۱	تو اپنی ساری فکر پورا بھروسہ کر کے جو راستہ وہ نکالتا تو تیرے لیئے بھائی
۲	جو تو یہ سچ چاہے میں بھروسہ کر کے ہزاروں فکریں کر کے پر دے مائینیوالا
۱	اور دل کے دکھ کا حال پروردگار پر سوال تو اور باطل کا راہ بھی نکالے گا
۲	کہ خاطر جمع هو تو خداوند کو تجھ حاکم نہ آتا ہی خدا سے پاتا ہی

مسئلہ جنگ

۱۶۸

۴	ای میرے باپ آسمانی صر وقت میرے بخوبی جاننا اور جو کچھ میرے لئے سو تو ضرور ہی دیگا خوشوقت اور خاطر جمع میرے اب غم کے غار میں خداوند رحم کرے مجھے بچا بھی لیگا تو اپنی فکر مندی حیران جو مجھے کرتا کیا انتظام جہان کا سب پر حکومت کرتا	۵
۴	تو مجھ سے جو مجھے کو بھی ضرور تو جانتا فائدہ مند جیوں مجھے ہی پسند اب ہو ای میری جان تو پڑی بھی حیران عین وقت کے آنے پر تب تک تو صبر کر اور خون اور شہنہ چھوڑ منہ اپنا اس سے موڑ میں تیرے ساتھ خداوند حلم کے ساتھ	۵

(289) دوسونواسیواں گیت (۲۸۹)

۱	مجھے پاس خداوند میرے کو صلیب تو بھی یہ گناہ مجھے پاس خداوند دینا کے جنگل میں تو حیران خدا خوش ہو میں جلدوگنا تو مجھے صاف رکھلا تب کرے میری جان میں جلدی جاؤں گا مجھے پاس خداوند	۲	مجھے پاس خداوند میرے کو صلیب تو بھی یہ گناہ مجھے پاس خداوند دینا کے جنگل میں تو حیران خدا خوش ہو میں جلدوگنا تو مجھے صاف رکھلا تب کرے میری جان میں جلدی جاؤں گا مجھے پاس خداوند
---	---	---	---

میلِ جنگ

۱۶۹

خدا یا اپنے پاس	۴	مجھے	میں	پاس	خدا
دنیا کا بیابان		تیب			
شادمان میں		مجھے			
				پاس	خدا

(290) دوسو نوواں گیت (۲۹۰)

ایمان خدا یا مجھے دے	۱	مضبوط ایمان تو بخش	کلام کر دل میں نقش
اُس سے تسلی مجھے دے			
کر مجھ پر مہرِ نیک	۲	کہ میں صوں ناتوان	تو میری مہرِ نیک
جان میری پیکتی تیری راہ			
کمزور ایمان کو تو بڑھا	۳	کر	چٹان
کلام کو دل میں تو جما		تا	پایدار
		رضوں	تاجدار

(291) دوسو اکیانوواں گیت (۲۹۱)

خدا یا مجھے دے ایمان	۱	ایمان جو زندہ ہو	یہ بخش تو بندہ کو
کہ جس سے بچے میری جان			
ایمان جو حق ہے ریا صو	۲	نہ شک کو جگہ دے	وہ اپنی بھی کر لے
یسوع کی نیک کماٹی کو			
ایمان جو خالی بات نہ صو	۳	جو پیار سے صو کلامگار	جو نیکی سے برشار
حقیر جو جانے دنیا کو			
جو آخر تک بچاتا صی	۴	اور مجھ اور امتحان	بخش مجھے یہ ایمان
اور موت پر غالب آتا صی			
رحیم خدا مجھ عاجز کو	۵	تو بخش دے حق ایمان	اور میرا گلبان
صر وقت تو میرا حافظ صو			

مسیح جنگ

۱۷۰

(۲۹۲)

دوسو بالوں گیت

۱	مسیح کا فضل	۱	مسیح کے صفو
۲	مسیح یہاں حسین مسافر	۲	اور دیکھتے آسکی راہ
۳	تنگ راہ پر چل نہ سکتے	۳	ایک قدم بھی بیشک
۴	گر فضل ساتھ نہ رہے	۴	اول سے آخر تک
۵	وہ فضل بھی یقینی	۵	ہمارے سب ایام
۶	بوقت پریشانی	۶	وہ بخشا بھی قیام
۷	جس فضل سے باپ دادے	۷	تھے دکھوں میں بردبار
۸	وہ ہمکو بھی سمجھالے	۸	جو حال کے دکھ بردار
۹	جو دکھ زیادہ بڑھے	۹	پکاریں ہا ایمان
۱۰	درد تو آتا بھی مسیحا	۱۰	جلد آ منجی توان
۱۱	تا جنگ میں صحت نہ جاویں	۱۱	بخش فضل خداوان
۱۲	کہ ہم مردانہ لڑیں	۱۲	با صبر اور ایمان
۱۳	جلد فتح حاصل ہوگی	۱۳	مسیح کے خون ہی سے
۱۴	نشکین اور طاقت ملتی	۱۴	جنگال میں اسی سے
۱۵	خداوند تو کان دھر	۱۵	پکارتا صوف تجھ کو
۱۶	کہ سب کے ساتھ صوف فضل	۱۶	اور میرے ساتھ بھی ہوگا

(۲۹۳)

دوسو بالوں گیت

۱	یہ زندگی کوتاہ بھی	۱	چند روز بھی بچ اس کا
۲	یہ زندگی آسمانی	۲	بے غم تھوڑا سکھ اپار
۳	یہ مبارک جتنا	۳	بہشت میں بھی تیار
۴	انسان کے واسطے جگہ	۴	

میلج جنگ

۱۷۱

اب لڑنا صمی لڑائی	۳	تب کریگے صم لاج
کہ ایماندار کو ملتا		جلیل غیر فانی تاج
اب دوڑنا صمی اور جاگنا	۴	اور صبر صمی درکار
کہ بابل کی اسیری		صیحوں کو صمی دشوار
تب دیکھنے کی نظر	۵	اندیکھ جو پیارا صمی
تب جائیگے بخوشی		”مسح مہارا صمی“
نور صبح کا صو روشن	۶	تب کریگا رات دور
اور دن کی مانند صوگا		دینداروں کا ظہور
خدا کو اپنا بادشاہ	۷	وے دیکھ کر صیں مسور
اور سدا سجدہ کرتے		وے اُس کے پاک حضور

(بجے ۲۲) دوسو چار نوواں گیت (۲۹۷)

”تھوڑی دیر“ مسج نے کہا	۱	”تھوڑی دیر“ میں آؤنگا
”یہاں سرور گے تم تالہ		”وقت صمی یہہ مصیبت کا
”پر وہ خوشی صوگی سدا		”جب میں پھر کے آؤنگا“
”تھوڑی دیر“ یہہ عہدہ وعدہ	۲	یاد لو کر اہی میری جان
”وگھ اور غم جو تجھ پر آتا		اس سے صوتا صمی آسان
”یہاں جو صلیب مٹھاتا		اس کو ملتا تاج شان
”تھوڑی دیر“ منیجی یارو	۳	سفر صوگا تب تمام
”تھوڑی دیر“ اہی دیکھیاو		”وگھ سے پاؤنگے آرام
”تھوڑی دیر“ اہی ایماندارو		تب یقیئاً نیک انجام
”تھوڑی دیر“ اور گل کلیسیا	۴	”وولہا اپنا دیکھیگی
”تھوڑی دیر“ اور ساری دنیا		”اُس کے تاج صویتی
”تھوڑی دیر“ تب صلیبواہ		ساری خلقت گاہیگی

میچ جنگ

۱۷۲

(295) دوسو چالیسواں گیت (۲۹۵)

اب	رہی تھوڑی دیر	۱	اور عمر بھی تمام
تب	ان کے ساتھ جو سونے میں		مہم پائینگے آرام
اس	روز عظیم کو تو		تیار کر میری جان
اور اپنے خون سے سب گناہ			تو دھو دے امی رحمان
اب تھوڑی دیر آفتاب		۲	پھر سدا کو غروب
تب جہاں یسوع بھی آفتاب			مہم گائینگے کیا خوب

اس روز شاندار کو وغیرہ

اور	تھوڑی دیر بزرگ	۳	یوں چلتا بھی طوفان
تب	بزرگاہ میں پہنچے		مہم پاویں گے امان
اس	روز		سالم کو وغیرہ
سب زونا اور دوڑ دھوپ		۴	وگھ درد اس سفر کا
رہی تھوڑی دیر کا تب خدا			سب آکسو پونچھیں گے

اس روز سعید کو وغیرہ

تو	تھوڑی دیر میں رب	۵	آسمان سے اتر گیا
چو	موا ستھا اور جیتا بھی		مہم سدا

اس روز جلیل کو وغیرہ

(296) دوسو چھیانوواں گیت (۲۹۶)

۱	اسمائی گھر سے دور	برہیسی	ہوں آداس
۲	سبارک روح تو میری شبن	آرام دے باپ کے پاس	
	کاش کہ میں اڑ سکوں	اور جاؤں اپنے گھر	
	خول میرا تیرا ہی صحن	مشتاق بھی سراسر	

۳	میں بیچ لاس بیابان ای خوش اور پاک مکان	۳	دھوپ اٹھاتا ہوں کب داخل ہوگا تجھ ہی میں
۴	عسکر کو پہنچا اور گھر کو پہنچا	۴	سدا صو صحرا میرا صو سفر بھر

(۲۹۷) دوسو ستانوواں گیت

۱	بچھ ستائے حسین وہ بچھ پر آتے حسین	۱	بے شمار ای میرے چل صو خبردار
۲	دلیر صو اور نڈر ترک یہ جی سے لڑا کر پڑ	۲	مانگ وعا تو صاٹھ کو جنگ سے مت اٹھا
۳	تاج مسکو ملیگا آرام کو جان حرام	۳	صو فتحیاب جو جنگی ہی میرے ذول
۴	تب صوویگا آرام	۴	مردار جب حکم دیویگا

(۲۹۸) دوسو اٹھانوواں گیت

۱	سکھ کی جا یہ نہیں یار جاگتا رہ	۱	صو بیدار دشمن بھی حسین بے شمار
۲	کرنا ظلمت کا بادشاہ جاگتا رہ	۲	ہمراہ تیری غفلت پر بنگاہ
۳	وعا مانگتا رہ ہر آن جاگتا رہ	۳	بارہن ان گھات میں بیٹھا صو شیطان
۴	جنگ ان کی تمام صہ چنہ جاگتا رہ	۴	صوئے فتح مند کہتے با آواز مہمند
۵	یاد کر یہ کلام صہ بار جاگتا رہ	۵	رت کا جس کو کرتا پیار ”وعا کر“ اور صو بیدار

سیح جنگ

۱۷۴

جگن ہی ضروری کام ۶ اگر تو چاہے نیک انجام
کر تو دعا بھی مدام اجاگتا رہ

(۲۹۹) دوسو ستانوہواں گیت (۲۹۹)

۱ میں آسمانی زندگانی
جو سو ہی فانی اور جسمانی
جو کچھ روکے میرے تئیں
دو کر تو پیچھا اُس سید کا
۲ وہ بلاتا سو میں جاتا
ہو شیاری اور شیاری
کوئی دڑے دڑے خوب
جو آسمانی اور غیر فانی
۳ یسوع تیرا بہتیرا
صنہائی تو انائی
لوگ پھسلادیں دے قیام
تو صدایت کر عنایت
کھینچ تو مجھے کہ میں تجھے
۴ بائیداری استواری
پل کلام تو زندہ ہی
جب آسمان میں داخل ہوویں

کرتا کرتا
اُس کلام کو ماننا میں
آؤ پر جو تیار
بڑھ مجھے ہی ضرور
ہو وہ تاج اُسکو مطلوب
غفلت ہووے دور
۳ رحم اور
بخش جب میں ناچار
گر چڑھاویں بخش آرام
۴ ہوں ایماندار
جانتا ہوں لجا
عطا تو فرما
روح حیات بخشندہ ہی
گاویں حمد سدا

(300) تینسواں گیت (۳۰۰)

۱ جاگ میری جان سب ڈرھٹ
آسمانی دوڑ میں دوڑا جا
۲ پر خار تو ہی اور تنگ وہ باہ
پر آن کا عادی ہی اللہ
دور کر سب خوف کے خیالوں کو
دلیر بھی اور دل چلا ہو
اور آدمی تھکتے ناتوان
۲ وہ اپنی قوم کا ہی چوپان

۴	خدا کی قدرت بے پایان گذرتے جاتے سال زمان	۴	مسیح بے تبدیل اور لازوال پر بے زوال مسیحا حال
۵	خدا کمال کے چشمے سے گھنڈی اپنی طاقت کے تیرے سنگیری قوی سے جوان مسیح کی تیز روی سے	۵	مسیح سدا طاقت پاویں گے سو گرتے مرنے جاویں گے نہ بڑھیں گی مصاری جان ہم دور کے پاویں گے آسمان

(301) تین سو پہلا گیت (۳۰۱)

۱	اٹھ میرے دل سب درمٹا روح کی تلوار سبٹرنا مسیح کی قدرت سے	۱	اور لڑ ساتھ حکمت کے شیطان گناہ سے لڑنا مسیح
۲	بہشت کے در کی طرف چل کر تیرا دشمن مسیح کے ساتھ رہ جا	۲	پیرو پیشوا کا مخالف مسیح تمام جہان
۳	اور جو ٹو غالب آویگا تو بہشت کو جاویگا خداوند مسیح کے ساتھ	۳	رہیں گے اسکے ساتھ حیات کا تاج تو پاویگا

(302) تین سو دوا گیت (۳۰۲)

۱	صلیب کا میں سپاھی مولا مسکا اقرار نہ کروں کیوں جب اور لوگ باہری پانے کو	۱	اور پیرو بڑھ کا میں کیوں شرماؤنگا
۲	کیا میں آسمان کے جانے کو نہیں دشمن میرے بے شمار حیات کی راہ تو مسیح پرنجار	۲	میں دوڑتے چستی سے چل رہوں سستی سے
۳		۳	پڑیدنی مسیح جہان اور دنیا بے ایمان

سید جنگ

۱۷۶

جنگ کرنا صحیح	۲	خداوند حامی
تب دیو لگا		تسلی بندہ کو

(303) تین سو تیسرا گیت (۳۰۳)

آسمان پر کھڑا میرا نام	۱	گر مجھے یہ یقین
نہ خوف اور شک سے ہی آرام		اور دل خفی پر تسکین
جب دکھ کا بڑا ہو طوفان	۲	اور زور ہو موجوں کا
کیا خوف مجھے کہ بیچ آسمان		میں پاس جاؤنگا
وہاں نہلاؤں اپنی جان	۳	حیات کے چشموں میں
نہ دکھ نہ بچ ہی بیچ آسمان		پر کامل برکتیں

(304) تین سو چوتھا گیت (۳۰۴)

میرا تیرا ہی یہ کام	۱	کہ جس میں ہم مصروف
جو تیرا ہی سو ہی مدام		نہ ہو سکتا موقوف
پر دانہ گر نہ مر گیا		زمین میں بے پھل بھیگا
صرف موت سے ہوتا شمر شاد		جب خاک کی ذات سے ہی آزاد
بے موت آزاد		خود غرضی سے آزاد
صلیب اور موت کی راہ ای رت	۲	تو چلا ہی آسمان
اور اسی راہ پر چلتے سب		جو لاتے ہیں ایمان
پس ہمیں بھی اپنے نزدیک		دکھ اور جلال میں کر شریک
دریائے موت کے پار بڑھا		اور نور میں اپنے پاس چڑھا
نور میں چڑھا		اس ظلمت سے چڑھا

سیح جنگ

۱۷۷

(305) تینسو پانچواں گیت (۲۰۵)

۱	مُسا فزوں کے گُردہ	خوشوقت ہو اور شادمان
۲	سیح ہمراہ تمہارے	اور منزل ہی آسمان +
۳	سیح نے کُروں اٹھایا	آسمان پر اب تاجدار
۴	اور اپنی قوم کے لیے	راہ اُس نے کی تیار +
۵	پس رُزِ صلیب اُٹھا کے	تم اُس کے پیرو ہو
۶	و کھ سفر کا چند رُز ہی	پس صبر کیجئے +
۷	ایمان میں تم مضبوط ہو	امید میں پائیدار
۸	عجبت میں بڑھ جا کے	خوشوقت تم ہو
۹	سب رُکھ اور غم تمہارے	مکلف اور امتحان
۱۰	جلال کو پیدا کرتے	لا آخر بے بیان +
۱۱	مُسا فزوں آسمان پر	تم کرو نیت نیچا +
۱۲	تمہارے باپ کے گھر میں	تیار ہی آرامگاہ +

(306) تینسو چھٹواں گیت (۲۰۶)

۱	یسوع راہ میں ساتھ لے چلتا	مجھ کو اور کیا سی ضرر
۲	اُس کا پیار میں بید باتا	وہ ہی راہ میں میرا نور +
۳	میں آسمانی طاقت پائے	رہونگا نیت ایماندار
۴	جو مجھ خطرہ مجھ پر آوے	یسوع ہوگا مددگار +
۵	یسوع راہ میں ساتھ لے چلتا	میری خبر لیتا ہی
۶	میرے تکلیف کو حلکی کرتا	مَنْ آسمانی دیتا ہی
۷	جب میں تھکے ٹھہرتا	دل جب حاشا کرتا ہی
۸	تب چٹان سے پانی آتا	میری پیاس سکو بھرتا ہی +

مسیح جنگ

۱۷۸

<p>۳ یسوع سے بھرا سراسر جاؤ لگا جب باپ کے گھر جب آسمان پر پہنچو لگا یسوع میرا صادی تھا +</p>	<p>یسوع راہ میں ساتھ لے چلے لو کیا خوشی مجھ کو ملے میں جب سوؤ لگا غیہ فانی لگاؤ لگا تب باشار مانی</p>
--	---

(307) تین سو اٹھواں گیت (۳۰۷)

<p>۱ سورگ کا مارگ دکھا میرے ایک تیری ٹوک پر چلے میں کو کھینچ چلا + ۲ اس کو تھانہ سمجھا کوئی نہ نراش ہو جاوے سورگ میں ہی بشارم + ۳ میں پر پیشگی کر اور جب جیونکال بیت گیا میں کو دے لو اس +</p>	<p>یسوع آگے جا میں سے اور رہمب نہ پڑے اپنا ساتھ بڑھا ۲ میں ڈھاکس ڈال کہ جب سنکٹ میں پر آوے جگ میں ہووے دھام پڑے جیون بھر میں تو کھیرے تیری دیا سورگ میں اپنے پاس</p>
--	--

(308) تین سو اٹھواں گیت (۳۰۸)

<p>۱ کر قبول اور معاف فرما میرے دل کو نیا کر + ۲ حامی ہو اور رخصتا اپنی الفت جاری کر + ۳ تیرا فضل بھی عظیم ہوئے میں نیکی تیرے بار + ۴ آسا مجھ پر سارا بھی رکھ سدا اپنے حضور +</p>	<p>بندے کو خداوند مہر کر مجھ پر عاصی پر بدی سے مجھ پر بچا میرے دل میں فضل بھر ۲ میں پلید پر تو رحیم چتے تیرے امیدوار ۳ پیاروں میں تو پیارا بھی دل سے کر مجھ مسرور</p>
---	---

تقدیس

(309) تینسوناں گیت (۳۰۹)

۱	مسیح کا صدق اور لہو پاک اس جہان میں جو کچھ شادمان اُس روز سے میں ہوں بے پروا مصلوب سب خوف اور سزا سے مسیح کی راستی کی پوشاک یہ عالم خاک اور فانی ہے ای یسوع مردوں کو جلا کہ تیرا صدق اور لہو پاک
۲	میری نفیس جلیل پوشاک جب شعلوزن ہو گل جہان کون مجھ پر دعویٰ کرے گا تو نے بچایا ہی مجھ ہی ابد تک نفیس اور پاک پر وہ پوشاک غیر فانی ہے اسیری سے تھک چکا ہماری ہی جلیل پوشاک

(310) تینسوناں گیت (۳۱۰)

۱	میری زندگی تو لے لے تو دن اور وقت بھی سب کر قبول ان ہاتھوں کو پانو بھی کر تو تابعدار یہ آواز بھی تیری ہی میرے دل کو بھی تو لے عقل کی کل طاقتیں مرضی اپنی دیتا ہوں آفت کا خزانہ بھی مجھ کو لے سب سرتا پا
۲	اپنی مہر اس پر دے شنا تیری ہو اسی رب ان سے تیری خدمت ہو ہوویں تیر اور خوش رفتار تیری حمد میں سیری ہی اس میں آکے رونق دے کام میں تیرے حرف ہوویں تیری مرضی لیتا ہوں لاتا ہوں میں بخوشی تیرا بت میں رہونگا

ستائش اور شکر گذاری

۱۸۰

(311) تین سو گیارھواں گیت (۳۱۱)

۱	میرے پاپ کیا دھو دینگا مجھے شکر دے کیا کریگا کورس - وہ کیسا سوتا ہی نہ دوسرا ہی آباہی	پرہجو ہی کا بہو کیوں پرہجو ہی کا بہو کیوں ہو اس کے سمن کی جی پرہجو ہی کا بہو کیوں +
۲	کیا دے سکتا زلفنا کارن کیا ہی کشما کا کارن ہی ملاپ کا کیا کچھ نہ میری بیگنا	پرہجو ہی کا بہو کیوں پرہجو ہی کا بہو کیوں + پرہجو ہی کا بہو کیوں پرہجو ہی کا بہو کیوں
۳	یہ ہی میری پوری آس بہی دھرم میرے پاس	پرہجو ہی کا بہو کیوں پرہجو ہی کا بہو کیوں +

ستائش اور شکر گذاری

(312) تین سو بارہواں گیت (۳۱۲)

۱	ای خدا کمال کے چشم تیری مہر ہی لاثانی تیرا پیار ہی بے نہایت اسکی تجھ سے ای خداوند	مجھ سے اپنی حمد کروا قائم دائم ہے ہوا لازوال اب تعریف کا گیت گوا + ہو میرا مسدگار
۲	تیرے فضل سے میں ہو گا تھامین بھولی بھیڑ کی مانند تو اٹھیں کھو تبنے اور بچانے	غم کے اس دریا سے پار ہلکے چھوڑ آرام بدون آیا ہمایا اپنا خون +

عمر بھر میں گھاتا دھوں	۳	تیرے فضل کی سپاس
اپنے کرم سے خداوند		رکھ تو مجھے اپنے پاس
مجھ سے پھرنے کو دوسرا		امتحان بہت سہا
مہر کر تو میرے دل پر		ابد تک تو میرا ہی +

(۳۱۳) تین سو تیرھواں گیت

۱	آواز	مسیحی	اخوان
	بین	خدا	رحمان
	تم	نہ	غفور
	اور	بخشتا	خوش
	ایماندار	اور مسرور +	رب الحیات
۲	پروردگار	مسیحی	تمام
	روزی	مخلوقات	آفتاب
	چمکاتا	اور	ماہتاب
	سے	سیراب +	زمین
۳	سجود	امی	سب
	سلطان	مسیحی	قنار
	فرشتے	ہیں	آپاس
	ہیں	اور کرتے	سپاس +
۴	تم سب	اب	لاؤ
	مسیح	مسیحی	سچا
	بخشنہ	مسیحی	اسکا
	معافی	مسیحی	اس کا
۵	حمد	مسیحی	اخوان
	بدل	خدا	رحمان
	سدا	مسیحی	پناہ
	خوش	اور	اللہ +
	خوش	اور	اللہ +

۱۸۲ ستائش اور شکریہ گزاری

(314) تین سو چودھواں گیت (۳۱۴)

۱	خداوند کو ای میری جان تو اُسکی نعمتیں نہ بھول	۱	تو کہہ مبارکباد شکرانہ میں تو صو مشغول
۲	صبح کی خاطر سے اللہ اور دیکھ بیماری سے تمام	۲	مُحاف کرتا تیرے سب گناہ وہ تجھے دیتا صی آرام
۳	حلاکت سے وہ تیری جان اور شفقت اور رحمت کا	۳	بچاتا صی صرخوت کی آن تاج تجھے پر رکھتا صی خدا
۴	وہ دیتا صی صراحتی چیز کہ جس سے صحتی تیری جان	۴	جو روح اور بدن کو عزیز تحقاب کی مانند نوجوان
۵	ای میرے دل ای میری جان تو کہہ جا مبارکباد	۵	خداوند کو صر روز صر آن اور کر تعریف ابد آباد

(315) تین سو پندرھواں گیت (۳۱۵)

۱	صر نعمت کے میں بدلے میں خداوند دوں تجھے کیا	۱	جو تو نے تجھے دی جو اتنی بہر کی
۲	نجات کا پیالہ ای خدا اور تیرا صی مقدس نام	۲	میں اب اُٹھ اُٹھ میں دل سے گاؤنگا
۳	پاک ندریں ادا کرنے کو میں تیرے گھر میں آؤنگا	۳	سبھوں کے روبرو صو میرا صا صی تو
۴	مبارک تیرے بندے ہیں شکر گزاری کے ذبیح	۴	خوشی مناؤنگا میں اب گزراؤنگا

ستائش اور شکر گزاری

۱۸۳

(316) تین سو لکھواں گیت (۳۱۶)

رَب کا ای ہمایو ۱	نیا گیت	گائیو
حلیلو یاہ	مجاں کے	درمیان
نچو ش	دل سے خدا کی شان	شاہ
ای بنی	۲	عمانول
ہو کو	غیر قومیں	آدھنی
صیون	یسوع میں	گائیو
اُس کے	۳	غفار
حی	ان سے خدا	حلیم
ان کو	وہ سب جو ہیں	عظیم
پاک	۴	پاک
گائیو	انے	درجوں پر
تم	رَب	کئی ستائش
	نیا گیت	گائیو
	حلیلو یاہ	

(317) تین سو ستر لکھواں گیت (۳۱۷)

اب خدا کو شاہ آسمانی ۱	کہ مبارک	میری جان
جنتوں کی	دل میں رکھو	کر شکران
حلیلو یاہ	جو قیوم کی	شنا خان
۲	نعمتیں	بیشمار
اُس کی شفقت	دینے کو	وہ ہی تیار
صبر برکت اور صبریت	ہی	یہوداہ
حلیلو یاہ		وفا دار

۱۸۴ ستائش اور شکر گذاری

۳	میل باپ کے وہ رحیم صی گود میں لیکے جو سگون ہیں حلیلو یاہ	شانی حافظ اور غفور دشمنوں کو کرتا دور رحمت سے وہ صی مہمور
۴	ساجد ہو تم اسی ملائک بیزیدت حر اقوام کے حلیلو یاہ	پاتے رب کا تم دیدار جھکے صو خدمت گزار ہم بھی حمد میں صوں شرار

(۳/۱۸) تینواٹھواں گیت

۱	آسمانی سب باشندو خوش الحان لا آخر حلیلو یاہ	اب لائق طور سے گاہ حمد کے گان
۲	جو ابھی نور کے سامنے حاضر ہو لا آخر حلیلو یاہ	ای قدر توالو گاہ و قیاد کو
۳	پاک شہر کے باشندو صو خرسند لا آخر حلیلو یاہ	اجاب میں کرو سب آواز بلند
۴	تم بھی جو پیچھے ہو منزل مقصود لا آخر حلیلو یاہ	اور غالب صوٹے گاہ خوشنود
۵	آواز بلا سب گاہ وں لا آخر حلیلو یاہ	مہ گاہ ۵ مسیح کو جانو اپنا شاعنشاہ
۶	سفر پردیسیوں کا جب تمام لا آخر حلیلو یاہ	۶ یہ حمد صی اُن کی سیری اور آرام
۷	تو جو سب چیزوں کا صی کردگار لا آخر حلیلو یاہ	۷ تعریف کر تیری سب صوں خوش گزار
۸	قادر مسیح ہم بندے آتے ہیں لا آخر حلیلو یاہ	۸ تجھ پاس اور دل اور جان سے گاتے ہیں

ستائش اور شکر گذاری

۱۸۵

(319) تینسو اٹیسواں گیت (۳۱۹)

اپنے بادشاہ کی توفیق گاہے امت شریف
مُغنی عالم بالا پر
خُلد میں رستے جو نہال
سب سیارے رونق دار
ای ابر اور نسیم بہار
سب آواز ملا کے گاہے حیلویاہ
ای فزا صاف پالے اور گرمیو
پہلے پرند خوبصورت اور رنگدار
پھر سب چرند شیریں آوازوں سے
تب کو بستان بہ زور اور شور اٹھاویں حیلویاہ
سمندر کے گہراؤ تم مچاؤ حیلویاہ
کل عالموں کے خالق کو
یہ گیت خدا کو پسند ہی ضرور حیلویاہ
پس ہم پہ دل اور جان بہر راگ اٹھاویں حیلویاہ
اب گاہیں سب انسان ہر گاہ
بہ حیلویاہ ہم ہر بار
الحمد تثلیث مقدس کو

خوشربا سے گاہے حمد حیلویاہ
حیلویاہ
گاتے سب خوش صوحو کر حیلویاہ حیلویاہ
گاتے حسین خوش صو کمال حیلویاہ حیلویاہ
اور ستارے بشمار حیلویاہ حیلویاہ
ای گنج اور بجلی چمکدار
ای لہرو ای برف اور آندھرو
ای سایہ دار درختستان سناؤ حیلویاہ
توفیق میں گاہیں خالق کی ہر بار حیلویاہ حیلویاہ
دھراویں بہر مقال ہر تھو خفت کے حیلویاہ حیلویاہ
اور دواویں شیریں آواز سے گاہیں حیلویاہ
تم پر اعظم جواب میں گاہے حیلویاہ
صورت اس حمد کا نغمہ حیلویاہ حیلویاہ
یہ پاک سہر و صبح کو ہی منظور حیلویاہ
شیریں آواز سے بچے ہی سناویں حیلویاہ
خداوند کی حیلویاہ
روح بیٹے کے حسین پرستار

حیلویاہ حیلویاہ حیلویاہ - آمین

(320) تینسو بیسواں گیت (۳۲۰)

پس میں خوشی کر رھوں
اُس نے مجھے دل سے چاہا
نام لے لے مہلاتا ہی

یسوع کی میں بھیڑی صوں
اجھا میا صی چرہا
مجھے خوب چراتا صی

۱۸۶ ستائش اور شکر گذاری

۲	ستھری میری چہرہ گاہ کیا لذت خوراک ہی میری راحت کے چشموں کے پاس میں مبارک بھیڑی عوں مروں جو تو خوش سرود میں دھان خوشی ہی کمال
۳	مجھ پر اُس کی جگہ اُس سے صوفی روح کی سیر وہ بجھاتا میری پیاس کیا میں خوشی نہ کروں جاؤنگا مسیح کی گود میں صاں میں عوں مبارک حال پد

(321) تین سو اکیسواں گیت (۳۲۱)

۱	اب میں نے پایا اُس چٹان کو مسیح کے زخموں میں یقیناً نیت قائم رھتی پہ چٹان ای باب پہ تیری دائم رحمت قبول تو کرتا گنہگار کو پدرانہ شفقت سے معمور کہ ہم صلاک عوں تو نہ چاہتا نجات کو اُترا وہ زمین پر وہ دل کے در پر آتا ہی ای پیار الہی کیا عمیق ہی ناراستی میری ڈھانپنی گئی مسیح کا خون ہمیشہ کو اس رحمت پر میں دل اور جان سے حروقہ حال میں اس چٹان پر اس بات سے سدا عوں سرود
۲	جو ہی ایمان کی لنگر گاہ جان میری پاتی ہی پناہ جب نیست بھی عوں زمین آسمان ہی باہر سارے فہم سے نہایت کرم اور رحم سے ہی تیرا دل عزیز عفور پر بیٹا بخشا پتر پیار اور اب آسمان پر ہی تاجدار اور زور سے کھٹکھٹاتا ہی سمندر سا ایار اٹھا مٹائے گئے سب گناہ جیکارتا "رحمت رحمت ہو" تکلیہ کرونگا مدام میں پاتا عمر بھر قیام آہا ہی رحمت سے معمور
۳	
۴	
۵	

ستائش اور شکر گزاری ۱۸۷

(322) تین سو بائیسواں گیت (۳۲۲)

۱	ایک یار میر نے پایا اور اسی نے بچایا	۱	خدا کی رحمت سے مجھے ملاکت سے
۲	گناہ میں نے کیا پیر اُس نے سب بخش دیا	۲	قرض ہوئے بیشمار اور ہوا سرد گارہ
۳	مجھ عاجز کو دیکھ کر کمزور پر ترس کھا کر	۳	تسلی اُس نے دی پھر طاقت مجھ دی
۴	سو میں بھی تن اور من کو نجات وہ دینگا مجھ کو	۴	آسی کو سونپتا ہوں کہ رست خوشحال رہوں

(323) تین سو چوبیسواں گیت (۳۲۳)

۱	دو فضل کیسی بات شیریں اُس کی خبر پھیل گئی	۱	اُس سے دل کو حسی تسکین مہر قوم اُسے سُن گئی
۲	تاکہ آدمیوں کی ذات فضل سے بھی انتظام	۲	یاوے دوزخ سے نجات تقریف اُسکی ہو مدام
۳	فضل راہ سب کھاتا اگر فضل ہو ہمراہ	۳	راستی بھی کروانا پھر نہ ہو ویسے گمراہ
۴	کلیہ اُس پر جس کا فضل سے وہ بچ گیا	۴	قائم آسا اُس کا اور آسمان میں پہنچ گیا

(324) تین سو چوبیسواں گیت (۳۲۴)

۱	خوشی کیسی خوشی چھوڑے بھٹکی بھیر	۱	بطلان کی راہ آسمان کی راہ
---	------------------------------------	---	------------------------------

عبادت

۱۸۸

۲	وہ پچھتاہی میں آئی	۲	جب کہ حوش میں آئے اور چوپان کو پاس کے ایک رجوے جب لاوے
۳	بیمہ خوشی	۳	پر ایک قوم جب آوے
۴	اپنے پاس سب کو	۴	نو چوپان بلاتا
۵	اُسکا پیرو	۵	کاش کہ صحر ایک آئے
۶	بھیڑوں کا	۶	یسوع فقط سچا
۷	دی اپنی جان	۷	اُس نے اُنکے واسطے
۸	جان کی دے نجات	۸	تا اُنھیں بچاوے
۹	حیات بد	۹	اُن میں صحر ایک پاوے
۱۰	اپنے وعدہ کو	۱۰	یسوع جسے کر پورا
۱۱	اور ایک عہدہ	۱۱	کہ ایک

عبادت

(325) تین سو پچیسواں گیت (۳۲۵)

۱	اپنی آواز شیریں	۱	خدا کے سرانیں کرتے بلند
۲	وہ اپنا منہ پھیلاتے	۲	نورانی صو کے گاتے
۳	”خداوند فوجوں کا“	۳	”خداوند فوجوں کا“
۴	دل حبان سے گاتی بھی	۴	کلیسیا یسوع کی
۵	”سلاہتی کا جو صی سلطان“	۵	تعلیف خداوند کی
۶	برہ کی صو کے حمد	۶	اُس کی وہ صوفی شاخون
۷	برہ اور باپ کی حمد	۷	وہ مصلوب کی حمد

۳	اور لاج صداقت کا تب دشمن دیکھ گھبراؤنگے خوش معو کے نگاہیں ”یسوع کو حوشنا“	۳	پہر آویگا پہاں چلاوگا پر موہن سر اٹھائے ”صلیہ لویاہ“
---	--	---	---

(326) تینسو چھیسواں گیت (۳۲۶)

۱	تو آسمان سے نظر کر یار بیکس کے کان تو دھر رب رحیم ہمیں بچا غفلت اور مکاری سے کینہ اور بدکاری سے	۳	یسوع مالک زلیت اور شان کے مجھے ڈھونڈتے دل اور جان سے اپنی بہر سے دل کی سختی اور گناہ سے سب مغروری حرص اور ڈاہ سے اپنی بہر سے جس وقت ہم کو سخت آزادیں حملہ کر ہم کو ستاویں اپنی بہر سے خواہ آسائش ہو ہماری خواہ نصیبت اور بیماری اپنی بہر سے مرتے دم ہمارے پاس ہو تو ہماری جان کی آس ہو اپنی بہر سے
۳	رب رحیم ہمیں بچا دنیا جسم اور شیطان اور نزدیک ہو راستان رب رحیم ہمیں بچا صحت گیری اور سرور اور تمکینت سے ہوں رنجور رب رحیم ہمیں بچا اور انصاف کے روز عظیم اور پناہ ای رب رحیم آخر تک ہمیں بچا	۵	

(327) تینسو تائیسواں گیت (۳۲۷)

۱	گیت گادیں خوش آوازی سے اور رحمت سے آسے حضور	۱	ای بھائیو ہم خداوند کے ہم جاویں خوشی سے معمور
---	--	---	--

عبادت

۱۹۰

۱	یہوداہ بھی برحق خدا	۲	بھی مالک دین اور دنیا کا
۳	محم بھیڑیں جس وہ بھی چاہا	۳	پروردگار اور نیکبازان
۴	اب جمع ہو اُس کے حضور	۴	محم اُس کی حمد سے ہوں مشرور
۵	ہاں شا اور ستائش ہو	۵	ہمیشہ تک خداوند کو
۶	کہ اُسکا عدل بھی مہم	۶	اور اُسکا فضل بالہوام
۷	قول اُسکا بھیگا بیشک	۷	زبانوں کے زبانوں تک

(328) تینسوا تیسواں گیت (۳۲۸)

۱	عبادت کو جب جاتے ہیں	۱	حضور خدا کے آتے ہیں
۲	شکر اور حمد بجا لیتے	۲	اور برکت اُس سے پانے کو
۳	کیا بھی مبارک اُس کا نام	۳	وہ بھی یہوداہ لاکلام
۴	جب اُس کے جاتے ہیں حضور	۴	ادب سے جانا بھی ضرور
۵	وہ جانتا بھی ہمارے خیال	۵	دیکھتا بھی ہماری چال
۶	پس دُور کے ساتھ جھکاؤں سر	۶	اور گریں اُس کے قدم پر
۷	ای رت موجود اس وقت تو ہو	۷	دے فضل اپنے بندوں کو
۸	ہو آپ کو جانتا حاجتمند	۸	تو اُس کو سرگرمی بلند

(329) تینسوا تیسواں گیت (۳۲۹)

۱	محم اس وقت میں تیرے گھر	۱	حاضر ہوئے یسوع پیارے
۲	تیری بات کو سننے پر	۲	مائل ہو دیں دل ہمارے
۳	باطل خیال ہم چھوڑ کے آویں	۳	تیری طرف رجوع لایں
۴	دل اور فہم بشدوں کے	۴	آپ سے آپ تو ہمیں اندھیارے
۵	اپنے رُوح کی روشنی سے	۵	کر تو روشن فہم ہمارے
۶	سب قول خیال اور نیک اعمال	۶	رکھتا دل میں تو بحال

عبادت

۱۹۱

۳	خداوند! اپنے روح سے گیت ہم دل اور جان سے گادیں	نور کے بانی یسوع پیارے دل زبان اور کان ہمارے دعظ نماز پر دل لگا دیں
---	---	---

(330) تینسو اکیسواں گیت (۳۳۰)

۱	ای دنیا دل سے پرے ہو صو میرا دل عبادت گاہ	اور فرصت دے عبادت کو سیجا مجھ پر رکھ بنگاہ
۲	دل کو ابھار خداوند روح تیرا ہم میں حاضر ہو	پاک خواہشیں اس میں اور دے توفیق عبادت کو
۳	نام تیرا یسوع کیا عزیز نجات سہی خوبی جتنی ہو	کلام کی لذت کیا لذت نامعلوم سہی فرشتوں کو
۴	شکر تعریف اور ثنا ہو ہاں سجدہ کریں آموزاد	میشہ تک خداوند کو خداوند کو ابد الابد

(331) تینسو اکیسواں گیت (۳۳۱)

۱	دکھ سے جب ہم صوں رنجور آنسو بہیں فراوان	دل نہایت صو مجبور سن اہی یسوع مہربان
۲	تو نے پہنا جسم کو تو غمزدہ تھا انسان	اور ہمارا منہ صو سن اہی یسوع مہربان
۳	تو مہلا عوضی تا خلاص صو میری جان	سہتا تھا بے حرمتی سن اہی یسوع مہربان
۴	تو مصلوب بھی صو تھا باپ کو سونپیں اپنی جان	سر جھکا کے صو تھا سن اہی یسوع مہربان

عبادت

۱۹۲

۵	جب گناہ کے زخموں سے ہو حمارا دل حیران
۶	جب اس فانی عالم سے تب تو مقام ہماری جان
۷	اور شیطان کے حملوں سے سن اسی یسوع مہربان
۸	جانے کی تو رخصت دے سن اسی یسوع مہربان

(332) تینسو تینسو گیت (۳۳۲)

۱	مبارک نوبت دُعا کی میں اپنے باپ کے پاک حضور
۲	دُعا سے رُخسہ اور غم کی آن آزمائش سے بھی بچتا ہوں
۳	مبارک نوبت دُعا کی یاد کر میں سوچتا اس کا پیار
۴	”تو میرے منہ کا طالب ہو“ اور اپنی فکر سراسر
۵	مبارک نوبت دُعا کی ہو میری جب تک بیچ آسمان
۶	تب خاک سے اٹھے یسوع پاس اور سدا اس کے روبرو
۷	جب چھوڑ کے فکر دنیاوی سب اس سے مانگوں جو ضرور
۸	تسلی پاتی میری جان جب دُعا کر کے جاگتا ہوں
۹	جب اپنے باپ کے وعدہ کی اور برکت کا ہوں امیدوار
۱۰	پہن سن میں دُعا دیتا اسی کو دُعا میں ڈالتا اسی پر
۱۱	اس سے تسکین اور تازگی میں پاؤں ابدی مکان
۱۲	نورانی پاؤں لگا لباس خوشحال میں ہو گیا ہو بہو

(333) تینسو تینسو گیت (۳۳۳)

۱	اب رخصت کر خداوند کر سب قصوروں کو معاف
۲	ہم سب کے سب عین گنہگار اب بندگی قبول کر لے
۳	ہم سب پر برکت تو بہا کر دلوں کو کلام سے صاف
۴	پر فضل تیرا ہی اپار اور رخصت کر سلامتی سے

خدا کا کلام

(334) تین سو چونتیسواں گیت (۳۳۴)

۱	اور میری مدد کر حفظ کروں عمر بھر +	۱	خدا یا منت میری سن کہ تیرے پاک کلام کو سن
۲	کر مجھ سے دور تمام تیرا عزیز کلام +	۲	تو غفلت اور دل سختی کو تا مجھ میں نہ بے اثر ہو
۳	پاک روح کی برکت بخش کہ اُس میں بات ہو نقش +	۳	سننے کے کان خدا دے تو نرم دل مجھے ایسا دے
۴	تا تیرا نام شریف اور تیری پاک تعریف +	۴	کر اُسے مجھ میں خوب پھلدار میں کروں عمر بھر آشکار

(335) تین سو پینتیسواں گیت (۳۳۵)

۱	ای رہبران خدا عزیز اور بے بہا +	۱	تیرا کلام صی پاک اور راست صی سچ اور حق بے کم اور کاست
۲	کلام کی دانش دے وہ دل میں در آوے +	۲	میں مجھ سے منت کرتا ہوں اور جو میں اُس میں پڑھتا ہوں
۳	نجات کے پانے کو اور میرا صادی حو +	۳	کلام کے منے تو سیکھا تو مجھے اُس کا بعید بتا

(336) تین سو چھتیسواں گیت (۳۳۶)

۱	ظاہر کرتی حق کی راہ حق کو سرتی جیلوہ گر +	۱	بیسل صی کلام اللہ حق کے متلاشی پر
---	--	---	--------------------------------------

خدا کا کلام

۱۹۴

۱	غافل کو جگاتی مہی رت کی باتیں بولتی مہی کرتی خوش آواہوں کو تیسری کو کرتی دور مجھے اپنے جسم سے کہ میں دل میں روشن ہو
۲	پھیر گمراہ کو لاتی مہی بھید نجات کا کھولتی مہی کرتی سیر پیاسوں کو انکھوں کو وہ بخشتی نور ای خدا یہ طاقت دے سمجھ لوں پاک بیل کو

(337) تینسوینتیسواں گیت (۳۳۷)

۱	خدا یا تیرا پاک کلام اور تیرے سارے قول قرار جب تیرا حوا تھا فرمان اور آج تک سب کچھ قائم مہی جب میرے تئیں اذیت ہو اُس پر رت میری مہی بگاہ پھر تیری پاک انجیل کی بات میں عاجز ہوں خداوند سب چیزیں ہو گئی نیست نابود پر بے پایاں ہے حد مدام
۲	مہی ثابت اور برحق مدام میں بے تبدیل اور پائیدار خلق ہوئے تب زمین آسمان کہ تیرا حکم قائم مہی تب سوچتا ہوں شریعت کو حلاکت سے وہ مہی پناہ بتلاتی مجھے راہ حیات میں طالب ہوں راستبازی کا سب چیزوں کی میں حد حدود یہوداہ کا مہی پاک کلام

(338) تینسواریسواں گیت (۳۳۸)

۱	ای رت کھول میری آنکھوں کو کلام اللہ کے پاک مضمون میں ہوں مسافر ای خدا تیری شہادتوں کا بھی
۲	کہ مجھے حق کی سمجھ ہو کر ظاہر میرے اندرون اپنی بات مجھ سے چمپا ہر دم مشتاق مہی میل جی

۳	طریقہ اپنے قاعدوں کا جو تیرے صیں عجائب کام تو میرا مژدہ دل چلا تب راہ میں تیرے حکموں کی
۴	تو اپنے بندوں کو سمجھا میں سمجھونگا تب لاکام اور مجھے نیا زور دلا میں دروگاہا باخترچی

(339) تینسو انا لیسواں گیت (۳۳۹)

۱	بیل بیل پاک کتاب دیتی صی تعلیم کمال نتیبہ دیتی صی صحیح حق کی راہ چلاتی صی
۲	نظام صی کرتی میرا حال صاف رکھاتی صی مسیح دل میں پیار لگاتی صی تو بیمار کی مددگار
۳	دیکھ میں صی تو میری یار تو بتاتی وہ ایمان پاک بہشت کا حال عجیب سب بتاتی پاک کتاب
۴	تو خزانہ بے حساب ظاہر کرتی میرا حال صاف رکھاتی صی مسیح تو بیمار کی مددگار جس سے بچے میری جان دوزخ کا جو حال گھیب تو خزانہ بے حساب

پاک شرکت

(340) تینسو چالیسواں گیت (۳۴۰)

۱	ای بھوکے پیاسے جتے ہو کر سب کے لیے آتے جو لو اپنے ہاتھ پھیلاتا صی اور سبھوں کو بلاتا صی
۲	اب آؤ با ایمان صی بچھا دسترخوان مسیح مصلوب کر پیار دنیاس آؤ جو زیر بار
۳	یسوع کا دل کشادہ صی وہ آپ صی سے ملاتا صی اور اُلفت سے بھر پور گناہ سے جو رنجور

پاک شراکت

۱۹۶

پس آؤ قرزندو خدا کے اور رب کی بڑی اُلفت کے
۴ اور چکھو برکت کو تم دل سے شاکر ہو

(341) تین سو اکتالیسواں گیت (۳۴۱)

۱ آراستہ ہو اے میری جان
چانچ اپنے کو آراستہ ہو
تُو نے خدایا بہر کی
۲ اے باپ رحیم تیرا فرزند
اپنے نہایت فضل سے
۳ لے ریا غم گناہوں کا
خدوند میرا تُو حبیب
۴ میں بھوکھا پیاسا آتا ہوں
مسیح جو نعمت تیری ہے
۵ آراستہ ہو اے میری جان
دیکھ بچھا ہے اب دسترخوان
۱ کہ بچھا ہے اب دسترخوان
خدوند کی رضیافت کو
۲ کہ پاک فرزند تھے دی
پاک عشا کا ہے آرزو مند
۳ آراستگی تُو مجھے دے
اور حق ایمان دے منجی کا
۴ میں تیرا بندہ ہوں غریب
آسودہ ہوا چاہتا ہوں
۵ اُسی سے دل کی سیری ہے
دیکھ بچھا ہے اب دسترخوان

(342) تین سو پچاسواں گیت (۳۴۲)

۱ آب زماؤں کی چٹان کا
لہو بھیڑوں کے چوپان کا
جو مسیح مصلوب سے آتا
صحت اور حیات دلاتا
۲ مجھ بیمار اور گنہگار کو
اے مصلوب تُو مددگار ہو
دسترخوان پاس جب میں جاؤں
سب گناہ کی معافی پاؤں
۱ برکت اور نجات کی دھار
شفا بخش اور تازہ کار
کرم اور رحمت سے معمور
۲ دھی حکمو ہی ضرور دے
اپنے خون سے صحت دے
مجھے اپنی آڑ میں لے
۳ فضل کر کہ میں تحقیق
تیرے خون سے اے رفیق

تیرا فن صی سچا کھانا	۳	میری جان کی زندگی
تیرا خون صی سچا پینا		میری روح کی تازگی
کیا بیش قیمت یہ رفاقت		میری بھوکھی پیاسی جان
اس سے باقی زور اور طاقت		هو محمود عزیز چوپان +

(343) تینسو تینا لیسواں گیت (۳۴۳)

کامل ایمان سے آؤ اب نزدیک	۱	اس پاک رفاقت میں تم هو شریک +
یسوع کا بدن سچي صی خوراک	۲	جان کا نجات بخش اُسکا خون پاک +
برہ خدا کا هو صی ذبیح	۳	فسح کا برہ هو صی مسیح +
تا اپنے خون سے مول لے سب انسان	۴	یسوع آپ هو کا حصن اور قربان +
کامل قربان سے هو جو ایک بار	۵	کامل هو جاتے سارے ایماندار +
پس اسی خداوند یسوع مہربان	۶	هم آتے ہمیں پاس تیرے دسترخوان +
تیرے پاک فن سے فزع هو جو	۷	ہمارا بدن پاک اور زندہ هو +
اپنے پاک خون سے دھو ہماری جان	۸	تو ہم میں هو ہم تجھ میں هوں هو آن +
جیوں تیری موت میں هوئے ہمیں شریک	۹	تو ہمیں حیات میں تیرے هوں شریک +
یسوع ہم سوچتے تیرا بڑا پیار	۱۰	تقریب اور شکر هو ہزار ہزار +

(344) تینسو چالیسواں گیت (۳۴۴)

حلیلو یاہ دل سے گاؤ	۱	یسوع تخت پر صی بلند
حلیلو یاہ اپنے زور سے		یسوع هو فتمند
سُن صیحوں کے خوش سرو کو	۲	بے شمار آوازوں سے
”یسوع نے خون سے خریدا“		دو حکمو ساری قوموں سے +

پاک شرکت

۱۹۸

۲	آگے کو یتیم نگین بیمہ ایمان سے صی یقین بیٹھا باپ کے دھننے صائمہ دوسرا صوں تمھارے ساتھ +	صلیٰ لویاہ صلیٰ لویاہ وہ نزدیک صی گروچ وہ آسمان پر چڑھکے کیا صم بھولیں آسکا وعدہ
۳	آب اور روٹی صی اور راہ تو صی آسرا اور پناہ کر سفارش باپ کے پاس گاتی تیری حمد سپاس +	صلیٰ لویاہ تو حیات کا صلیٰ لویاہ گنگار کا ای انسان کے شافی میری جہاں ساری قوم مقتدر
۴	تو صی رب العالمین تو آسمان پر تخت نشین سردار کا صی پریشان ضج کا تو صی قربان +	صلیٰ لویاہ شاہ دوام کو صلیٰ لویاہ درمیانی پاکترین میں داخل ہوکے پاک رفاقت میں ہمارے
۵	یوع تخت پر صی بلند یوع صوا فتمند بے شمار آوازوں سے وہ صکو ساری قوموں سے +	صلیٰ لویاہ دل سے لگاؤ صلیٰ لویاہ اپنے زور سے تھن صیجون کے خوش سرو کو یوع نے خون سے خریدا

(۳۴۵) تین سو پینتالیسواں گیت

۱	تیری پیاسی صی تو میری پیاس بچھا +	روح میری پیاسی صی ای چشمہ حیات
۲	اپنے پاک بدن کو حیات کی روٹی صو +	صلیب پر دیا کے نیست تا موت کو سر کے نیست
۳	بیمار کو صحت دے مکروہ کو طاقت دے +	اور تیرا خون پاک سب داغ سے کرے صاف

پاک شراکت

۱۹۹

۴	چٹان کے پانی سے	مجھے پیاسہ کو
۵	اور ریح کو تازہ کر	مجھے مُسردہ کو
۶	درخت انگور کا	اور اپنے سے
۷	اپنی شہیرنی کو	تو مجھے خوب چکھا
۸	اس سونکھے مٹک میں تو	پرورش میسری کر
۹	راستہ مشکل ہو	دستگیری میسری کر
۱۰	میرے عزیز چوپان	سمجھال مجھے عاصی کو
۱۱	ای چشمہ حیات	تو دل میں جاری ہو

(346) تین سو چھیالیسواں گیت (۳۴۶)

۱	ای باپ آسمانی تیرا پیار عجیب	ہم یسوع کی صلیب میں پاتے ہیں
۲	اور اُس کے خون خریدے بندے ہو	اس پاک ضیافت میں ہم آتے ہیں
۳	مقط مسیح قربانی صی کمال	وہی ہماری راستی اور جمال
۴	خداوند مسیح پر نظر کر	اور ہم پر بھی اُس کے وسیلے سے
۵	خطاؤں سے تو چشم پوشی کر	مُلبس کر اُس کی صداقت سے
۶	مسیح ہمارا درمیانی صی	وہی کفارہ اور قربانی صی
۷	جسمی کے نام سے عرض کرتے ہیں	کہ سب عزیزوں کو تو برکت دے
۸	بچالے اُنھیں ہر ایک آنت سے	اور اپنی قربت سے محفوظ کر دے
۹	کر اُنھیں پاک ساری نجاست سے	روحانی قوت ثابت قدمی دے
۱۰	ہم آئے ہیں اب کر ہمیں قبول	ای صابر مَنجی تو صی پُر وفا
۱۱	اور اب اس پاک روحانی غذا سے	ہر ایک کے دل کی بھوکھ کودے مڑ
۱۲	تیری صی خدمت میں خوش اور آزاد	ہمیشہ تجھ میں بلکہ ہودیں شاہد

پاک شریکت

۲۰۰

(347) تینسوینتا لیسواں گیت (۳۶۷)

۱	میں نہیں سوں مے پر بھو لینے یوگ بہ میں تو بھرا سارے پاپ کا روگ میں تیرا پوتر بھی یوگ نہ بھونے کے میں بہت بھٹکا محوں دُور تجھی سے تو مجھے پر بھو بولتا نیک ہی بات وہ بات تو من میں ہو تو بخش جات تیرا سو بھاؤ تو دیا کرنا ہی تو پاپیوں کا نمکداتا ہی تو مجھ سے کہتا آکے لے بھرام تو سینت کھلاتا مجھے بنا دام پرارتھنا تو کرنا میری سستی ہی تجھ میں باس کر کے پر بھو اس سہی	۲	چور چار بو تیری بیج سے گرتے ہیں پر تیرے بچن پیچھے رھتے ہیں نہ بیٹھنے یوگ ہی تیری بیج کے پاس پر میل کروا کہ تو ہی میری آس میں کرنے یوگ اس جگ کے سامنا پھر اور بہت کے سامنے میں صور تھا ساتھ کریا بھی تیری ہی انا دی آننت تیری ہی سستی کر تو ہی دیا ورت میں پانو پر گر کے آتا جلدی سے اور پریم سے کہتا بھوجن کھا تو لے اس میں مل جانا تجھ سے دین ناتھ ساتھ کھانے دے اور کھا تو میرے ساتھ
---	--	---	---

(348) تینسواریتا لیسواں گیت (۳۶۸)

۱	مے پتا اپنے پریم سے اندیل مہارے بیج میں کر تھی ایک پاپ سے چھوٹکے اور سستی کا بلی دھنی مانکے مے یشو ہو مہارا پاس پتیرے پہنچنے جیوں ٹوٹنے دی پر تگیا تو یاتریوں کا بھوجن	۲	تو اب ہماری سیر سب اپنے آجک گن مہم مجھ سے پریم رکھیں چھڑھایا رنت کریں سہا ایک جو آپ ہی سووے راہ تیوں میں دیتا جی اور جیونداتا ہی
---	---	---	---

پاک پیتما ۲۰۱

۴	ہمیں پر درشتی کر اُجھلا ہم میں بھر ہم ڈھانچھس باندھ رھیں بسواس سے کھا سکیں + سنان ایک میں تین مجھ بنا آراہین آجیتہ میں اوہ آگیان کہ تو بھی کر شامان +	۴	آتما سرجھارے نورن بنا کے تیرے آشیر باد سے اور پر بھو کے شیر کو مے تین میں ایشر ایک بھی آس مجھ پر دھرم آتے لیوگی ہم میں اور دیریاں پر یہ ہم نشینی جانتے
---	--	---	---

پاک پیتما

بچوں کا

(349) تینسوانچا سواں گیت (۳۴۹)

۱	اور انھیں منع مت کرو یہ بھی خداوند کا فرمان + کہ لوگوں کا تو بھی حبیب بخش انھیں فضل بقیاس + غایت اپنی بیکت کر کہ اُسکی نو پیدائش ہو + ہم سوچتے ہیں قبول تو کر ہر وقت تو اُسکی خبر لے +	۱	ہر کوں کو مجھ پاس آنے دو کہ ایسوں ہی کا ہی آسمان میں ہمارا خوش نصیب ہم انھیں لاتے تیرے پاس اب پانی کے پیتما پر روح قدس تو بخش اس بچے کو تو نظر کر اس بچہ پر اور اپنے بڑے فضل سے
---	---	---	--

پاک بیتما

۲۰۲

(350) تین سو پچاسواں گیت (۳۵۰)

۱	سجھا نذر کو اس بچہ کو لاتے ہیں حق فرزند ہی کا اور اپنے گھر کی رنجتیں جب تو زمین پر بٹھا اس بچہ کو بھی امی یسوع مہر وقت مہر طرح سے اور آخر کار تو اُسے دے
۲	مہم تیرے پاک تو اُسے کر منظور اُس کو عنایت کر بخش اُسے عمر بھر تو تھا رکوں کا یار دکھا تو اپنا پیارا رکھ اُسے اپنے پاس آسمانی پاک لباس

(351) تین سو ایکواں گیت (۳۵۱)

۱	تا آج سے کر کے تو اقرار مہم کرتے تیرے ماتھے پر تا نہ شراوے تو اُس سے بدنامی واسطے یسوع کے اور یسوع کا سبھاھی اور جھنڈے تلے رولنے کو مسیح کے نقش قدم پر اُس راہ پر تو آسمانی گھر کاش ماتھے پر کہ جس پر آج آخر کو مہم آسمانی تاج
۲	کہ تو مسیح کا مہم صلیبی مہم کو مہم کھینچتے یہ نشان تو اپنا فخر جان دلیر اور وفادار تو مہر وقت رہ تیار صلیب اٹھانے کا یقیناً مہم کھینچتے ہمیں صلیب یہ اُس کو مہم نصیب

(352) تینسو باولنواں گیت (۳۵۲)

۱	ساری کلیسیا کے سردار ”آسمان زمین کا اختیار ”پھیلاؤ ساری قوموں میں ”اور پاک تثلیث کے نام میں ”ایمان جو کوئی لاتا ”اور جو پیتما پاتا خداوند ان شخصوں پر روح پاک انھیں عنایت کرے ہم سب کو اپنی برکت دے اور باپ اور روح اور بیٹے کے
۲	”اب میرا بھی تمام“ ”نجات کی خبر کو ”انھیں پیتما ”نجات وہ پاو گیا ”گناہ سے بچ گیا اب فضل تو بہا اور سب گناہ مٹا کہ چلیں تیری راہ مشکور ہم صوفی سرگاہ
۳	
۴	
۵	

(353) تینسو تریپنواں گیت (۳۵۳)

۱	ای خداوند دیکھ یہ بھائی خاصہ کرنے کہ مسیح پر اور وہ اب سبوں کے سامنے جھوٹے مذہب کو میں چھوڑ کے اپنا روح تو فضل کر کے کہ ایمان بھی اور اقرار بھی جب پیتما اُسے ملے کہ خداوند اپنی قوم میں
۲	تیرے سامنے آتا ہی سچ ایمان وہ لاتا ہی کرنا چاہتا یہ اقرار صوفی مسیح کا ایماندار بندہ کو عنایت کر سچا صوفی خداوند تب یہ اُس پر خاصہ صوفی گنتا ہی اس عاصی کو

پاک بیتما

۳۰۴

اور تُو اُسے یہ توفیق دے اور صبر و قوت تیار وہ رہے ای خدا بخش اُسے طاقت اور مسیح کے ساتھ وہ پاوے	۳	کہ مسیحی جنگی شہر کا سامنا کرنے راہ راست پر چلنے کی زندگانی
---	---	--

(354) تین سو چوہنواں گیت (۳۵۴)

خداوند اپنے فضل سے جو اب بیتما پاتے ہیں ای روح القدس تُو اتر آ تُو اپنے نازل ہونے سے خاص تیری برکت صی درکار تُو ان کے دل کو نیا کر یہ بخش کہ یہ صوں تابعدار تُو اپنے بڑے کرم سے	۱ ۲ ۳ ۴ ۵	ان شخصوں کو تُو برکت دے ایمان اب تجھ پر لاتے ہیں اور دلوں میں اب نور چمکا ان بندوں کو بہتر داسے ای روح القدس ای مددگار کہ چلیں راہ راستی پر صوں یسوع میں منت مینہ دار ان سبھوں کو قبول کر لے
--	-----------------------	---

(355) تین سو پچنواں گیت (۳۵۵)

مے پریمو یسُو منڈلیپت دیکھ تیری منڈلی اپنی صی اس بھائی کا تُو نے اوپر سے تُو جھوٹے مت کو جتا صی وہ اب بیتما پاویگا اور اس کے سنگ تُو کپاے اور منسا باجا کر منا سے میں بھرم کو چھوڑ کے صوا اب	۱ ۲ ۳ ۴ ۵	ہمارے بیچ میں صو بات تیری ماننے کو جو کیا من پرکاس کہ صو سے تیار داسے مے منڈلی کے پردھان دے اُسے آتما دان وہ کرے یہ پرکاس پریمو مسج نکا داسے
---	-----------------------	---

۵	شیطان جو اُسے چاہتا صو تو اُسے آپ بھی تو سمجھال	۵	پاپ میں پھنسانے کو کہہ دھرم کا جو دھلا صو +
۶	شیطان سے رہنے جیون بھر اور آمنت میں جاوے تیرے پاس	۶	بیکشکا اور تیری جی +

کھوکھوں کے

(356) تینسو چھ پنواں گیت (۳۵۶)

۱	ایک چھوٹا بچہ ناتوان نجات کو چاہتا میں نادان	۱	غریب ناچار میں صوں نہ جانتا کیا کروں +
۲	تو میرے لئے ای مسیح مجھ چھوٹے کے بچانے کو	۲	ایک لڑکا صوا صی + صلیب پر ہوا صی +
۳	اسے پیار کے عوض ای مسیح اور مجھے راضی کرنے کو	۳	میں تجھے دوں اب کیا کیا کروں سو بتا +
۴	پہ ای مسیح کیا بڑا کام زور آور تو مٹی میں سکنور	۴	صو سکتا صی مجھ سے تو مجھے مدد دے +
۵	”تو اپنے دل کو مجھے دے“ ای رب تو بالکل مجھے لے	۵	یہ حکم تیرا صی تو مالک میرا صی +
۶	تو میرے دل کا حافظ صو کر روشن میری سمجھ کو	۶	ناپاکی سے کر پاک بخش مجھے روح پاک +
۷	اس دنیا سے میں جاؤنگا اور خوشی کی پاک جگہ میں	۷	بب تیری مرضی صو پہ پا مجھ لڑکے کو +

(357) تینسو ستاونواں گیت (۳۵۷)

۱	دل ایک ساتھ نہ رکتے ہیں تب ہم کریں خوشی جب ہم سب ہی ملے ہوویں گے	یہاں دکھ ہم سہتے ہیں پہشت ہی میل کی جا خوشی خوشی خوشی پھر جدا نہ
۲	سو جب اُن کا مرنا ہو تب ہم کریں خوشی جب ہم سب ہی ملے ہوویں گے	سب جو چاہتے یسوع کو کو جاویں گے خوشی خوشی خوشی پھر جدا نہ
۳	جب ہم دیکھنے پاویں گے تب ہم کریں خوشی جب ہم سب ہی ملے ہوویں گے	خوشی تب مناویں گے مسح کو تخت نشین خوشی خوشی خوشی پھر جدا نہ
۴	اگلاویں گے ہم تب ہم کریں خوشی جب ہم سب ہی ملے ہوویں گے	تب ایک دل اور ایک زبان خداوند کی تعریف خوشی خوشی خوشی پھر جدا نہ

(358) تینسو اٹھاونواں گیت (۳۵۸)

۱	ہو تو میرا نگہبان کون چھین سکتا ہو مجھ سے	بھٹیروں کے عزیز چوہان تیرے ساتھ زور آور سے
۲	وے تو عوا ہی ذبیح پاویں تیرا پاک نظارا	اپنی جان عزیز مسیح تا پاپ سے پا چھٹکارا

کمرکوں کے

۲۰۷

۳۰	خون کا میں خریدیا ہوں تیری حمد میں گواہنگا	۳۱	پس میں تیرا سدا ہوں تیری راہ پر جاؤنگا +
۴	ساتھ رہ اے عزیز چوپان چلوں گا میں سیدی راہ	۳۲	تیری نرم آواز کو مان کبھی ہوں نہ گمراہ +
۵	اپنے نقش قدم پر تب آسمان میں آخر کار	۳۳	میری رھنمائی تیرا پاؤں گا دیدار +

(359) تینسواٹھواں گیت (۳۵۹)

۱	یسوع مجھ کو کرتا پیار لڑکوں کا وہ صی رفیق کورس۔ صاں یسوع یار صی	۱	بیل سے پہر صی آستانہ اور صہا صی شفیق صاں یسوع یار صی
۲	یسوع مجھ کو کرتا پیار وہ گناہ کو دھوتا صی	۲	مجھ سے آشکار + صہا صی جان نشاں لڑکوں شکو مہلاتا صی + کورس۔
۳	یسوع مجھ کو کرتا پیار اپنے تخت سے دیکھتا صی	۳	گرچہ ہوں کمزور ناچار میری خبر لیتا صی + کورس۔
۴	یسوع مجھ کو کرتا پیار جب یہاں سے جاؤنگا	۴	وہ صی میرا مددگار اُس کے پاس نہ رہونگا + کورس۔

(360) تینسواٹھواں گیت (۳۶۰)

۱	یسوع پیارے پاک حلیم تیرے پاس ہم آتے ہیں	۱	ہو ہم لڑکوں پر حسیم اپنے دل کو لاتے ہیں +
۲	چھوٹے ہیں ہم اور کمزور ہو ہماری تو پناہ	۲	دے تو ہم کو اپنا زور لے چل ہم کو سیدی راہ +

لڑکوں کے

۲۰۸

۴	حم کو دے اپنا ہاتھ	۴	حم صیں سالم تیرے ساتھ
۵	آرام میں حم کو دے صی	۵	رہ ہمارے پاس مسلام
۶	یسوع اب اس دل کو لے	۶	برکت دے دے جو کافر سے
۷	کمرہ ہم لڑکوں کو پیار	۷	اپنے پیٹے سر تیار
۸	تیرا کار صی کیا عی	۸	تیری باتیں صیں مرغوب
۹	حم کو تو صی عی عزیز	۹	تیرا نام صی دل عزیز

(۳۶۱) تیار ہواں گیت (۳۶۱)

۱	وہ میرا فرشتہ	۱	وہ میرا فرشتہ
۲	اور تاج بھی سر پر رکھ	۲	اور تاج بھی سر پر رکھ
۳	تب یسوع کے منہ سے	۳	تب یسوع کے منہ سے
۴	میں بیز سہاگے	۴	میں بیز سہاگے
۵	وہاں نہ سکویں	۵	وہاں نہ سکویں
۶	وہاں نہ نفہم نہ	۶	وہاں نہ نفہم نہ
۷	پاکیزہ دل میں	۷	پاکیزہ دل میں
۸	اور لاکھوں لاکھ	۸	اور لاکھوں لاکھ
۹	سب اب میں شہکار ہوں	۹	سب اب میں شہکار ہوں
۱۰	جا چکے بہت	۱۰	جا چکے بہت
۱۱	ای۔ فرشتہ ہی	۱۱	ای۔ فرشتہ ہی
۱۲	اپنا فرشتہ	۱۲	اپنا فرشتہ
۱۳	فرشتوں میں تب	۱۳	فرشتوں میں تب
۱۴	ناج اپنے سر پر رکھ	۱۴	ناج اپنے سر پر رکھ
۱۵	تب پاک بشت میں	۱۵	تب پاک بشت میں
۱۶	آسمانی راگ میں	۱۶	آسمانی راگ میں

لڑکوں کے ۲۰۹

(362) تینسو باسٹھواں گیت (۳۶۲)

۱	ہزار ہا لڑکے کھڑے ہیں محبت سے وہ بھرے ہیں گاتے ثنا ثنا ثنا پاک حو کے سب گناہوں سے پیارے حو کے یسوع کے گاتے ثنا وغیرہ	۲	خدا کے تخت کے پاس اور کرتے رنت راسپاس شنا حو خداوند کی وہ رختے ہیں خوشحال وہ گاتے ہیں نہال وہ عمدہ پاک مقام خوش رختے ہیں مدام گاتے ثنا وغیرہ
۳	اس سبب سے کہ یسوع نے وہ دھوکے اُس میں فضل سے گاتے ثنا وغیرہ	۴	اپنا خون آسمان پر ہیں ممنون گاتے ثنا وغیرہ
۵	خداوند کو اس دنیا پر سو اب ہمیشہ اُس کے گھر گاتے ثنا وغیرہ	۵	پیارے وہ کرتے تھے وہ ختم رہینگے گاتے ثنا وغیرہ

(363) تینسو تریسٹھواں گیت (۳۶۳)

۱	روح القدس امی پاک معلّم آپ سے آپ میں کچھ نہ جانتا میرے ذہن کو کمر روشن کچھ سے روشنی پاک دیکھوں	۱	میرے اوپر حو کریم دے مجھ لڑکے کو تعلیم کہ میں جانوں اپنے کو دل میں جو خرابی حو
---	---	---	---

کلموں کے

۲۱۰

۲	میرے دل کو کمر آجالا بیبیل کی مقدس باتیں تا نجات کا بعید میں جانوں آپ سے آپ میں کیونکر جانوں اور مسیح نے جو کچھ کیا کیسا بولا کیسا چلا مجھ سے کہہ کہ یسوع پیارا اور کہ اپنے پیار کے ساتھ کو اور یہ بات بھی مجھ پر کھول دے میں صوں اُس کا وہ صی میرا روح القدس اسی پاکس معلّم آپ سے آپ میں کچھ نہ جانتا
۳	جب میں پڑھتا پاک کلام میرے دل میں کریں کام روح القدس تو دے سمجھا تو مجھ لڑکے کو سکھا کام کلام محبت کا سب کچھ مجھے تو بتا مجھ بھی پیار کرتا صی سدا مجھ پر دھرتا صی یسوع میرا صی بیشک اب سے لے ہمیشہ تک میرے اوپر صو کریم دے مجھ لڑکے کو تعلیم

(364) تین سو چوٹھواں گیت (۳۶۴)

۱	ایک باغ میں میں نے دیکھے باغبان ایک بڑے غور سے وہ اُن کی خبر لیتا وہ صر ایک کو روز دیتا اور مجھے بھی وہ لایا باغ اپنے میں لگایا تو اپنے روح القدس سے کر ایسا بددعا مجھے فروتنی پاک دلی صداقت اور نرم دلی
۲	ہزاروں خوش رنگ پھول صر روز اُن میں مشغول اور جو کچھ صی درکار تا پھولیں خوش بہار دنیا کے جنگل سے تا میری خبر لے کر پاک دل میرے کو خوب پھولے پھلے جو سلامتی پیار صوں مجھ میں خوب پھلدار

عزیز باغبان تو کرم سے ۶ جب تیری مرضی ہو
آسمانی باغ میں لیکے لگا اس پودے کو +

(365) تینسو پینٹھواں گیت (۳۶۵)

۱ چھوٹے لڑکوں کا ایک دوست سی
اور آسن کا پیار بیحد سی
دنیا کے دوست ہیں چنچل
وہی رفیق سی لائق
۲ چھوٹے لڑکوں کا ایک گھر سی
بادشاہ آسن کا سی یسوع
نہ کبھی دھماں رونا
۳ ہر ایک کے دل میں پیار سی
چھوٹے لڑکوں کا ایک گیت سی
نہ گائیوالے تھکتے
آسن گیت میں نہ فرشتے
۴ موت آدمزاد گناہ
چھوٹے لڑکوں کو ایک جامہ
اور بین اور بربط لینگے
خداوند تو بخش دے
سب یسوع کو پہچانکے

۱ جو رہتا بیچ آسمان
نہ رہتا سی ایک آن
نہ آن میں چھہ رقیب
جس کا سی یسوع نام +
۲ نفیس اور عالیشان
بہشت سی وہ مکان
نہ دکھ نہ چوٹ نہ ڈر
اور خوشی سراسر +
۳ راگ آسن کا گایا دوسر
پر گاتے ہیں ہر روز
شریک ہوکتے ہیں
کہ یسوع منجی سی +
۴ آسمان پر ملتا سی
وہ گاتے رت کی بجی
کہ لڑکپن سی سے
دل اپنا دیں اُسے +

(366) تینسو چھپا سٹھواں گیت (۳۶۶)

۱ کھان میں سی سیریز بھاڑ
بیمہ تکلیفات اٹھا کر
جہاں مسج تب ہوا تھا
محبوب مصلوب +

لڑکوں کے

۲۱۲

۲	بیانِ محم کیونکر کریں گے پر سببِ خوب محم جانتے ہیں وہ مٹوا تھا کہ آزماد	۳	اُس مڑکھ اور الم کا قصود مہارا تھا یا جاویں پاک لباس پہنچائے باپ کے پاس
۴	پھر زندہ حوا تا عین ایک بھی نہ ملا ایسا نیک قطر مسج کھول سکتا تھا	۵	کر لائق عوضی کو آسمان کے پھانک کو ہیں محم بھی کریں پیار محم کریں اختیار

(367) تینسوڑا سٹھواں گیت (۳۶۷)

۱	رب فرماتا ”وہ دن آتا ”خاص خزانہ تاج شہانا کورس - اپنے یسوع میں کامل تب ستاروں کی مانند خون خریبے برگزیدے نور پوشاک محی گروہ پاک محی چھوٹے لڑکے چھوٹے لڑکے ہیں خزانہ تاج شہانہ	۲	عزیز میرے لوگ صورت ”عزیز اور محبوب“ اور جلال میں صو شامل وسرے چمکنے خوب اسکے تب صورت عزیز اور محبوب جو جانی جو رب کو پیار کرتے عزیز اور محبوب جو جانی
---	--	---	--

(368) تینسوڑا سٹھواں گیت (۳۶۸)

۱	محم چھوٹے لڑکے میں صحیح عزیز مسج کی خدمت میں دیکھ بیتاحم کے بچوں نے شہید اور صادقوں نے بھی	۲	نہ کچھ بھی قدر رکھتے ہیں محم لڑکے کیا کر سکتے ہیں مسج کی خاطر جان دے دی نثار کی اپنی زندگی
---	---	---	---

لڑکوں کے

۳۱۳

۴	اب قول قرار ہم کرتے ہیں گر موت یا لڑائی نہ ضرور	۴	دکھ سننے کو ہم حیں تیار تو کیونکر ہم دکھاویں پیارا
۴	جب دل میں کینہ اٹھتا ہی اور حاتھ تیار ہی مارنے کو	۴	غور اور غصہ حسد بھی زبان پر بات شرارت کی
۵	رکھ حاتھ کو اپنے قبضہ میں یوں ہوگا تو لڑائی میں	۵	عاموشی سے زبان کر بند سیح کے نام سے فتنہ بند
۶	خوش خلقی اور محبت سے سب تیری خاطر اسی سیح	۶	ہم اپنے گھر میں صوویں نور جو کریں سو تو سر منظور
۷	۷ لڑکے ہم میں جو تو صو صلیب اٹھا اور کام بھی کر	۷	غریب یا جھوٹا ناتوان سیح کی خدمت اس کو جان

(369) تینسو اشتر و اشتر گیت (۳۶۹)

۱	ذوالجلال مسیحا جب ہم سجدہ کر کے	۱	ہم پر فضل شاہ کھاتے ہیں شاہ
۲	ہم حیں جھوٹے بچے صو صدارا صادی	۲	صوں نہ ہم گسارہ تا نہ بھولیں راہ
۳	صنہی تو گناہ سے تجمعہ سے الفت رکھیں	۳	روز بروز بچا دور کر سب خطا
۴	سیح جب مبلانے خوشی سے ہم جا کر	۴	ہم کو اپنے پاس کھاویں نت رسپاس

(370) تینسو اشتر و اشتر گیت (۳۷۰)

۱	ای باب ہمارے ای خدا دل میں محبت تو بڑھا	۱	جو حافظ دوست اور مددگار کہ صوں آسمان کے امیدوار
---	--	---	--

لہروں کے

۲۱۴

۲	نہ جانتے تیری مرضی کو راہ راست پر سدا چلنے کو	۲	لہر کے صیں کمزور ناچار سکھلا کہ ہم صوں تابعدار
۳	حکیم فروتن اور عزیز حکمت اور زور میں اور تمیز	۳	مزارح مسیح کا صیں دے دینداری میں ترقی دے
۴	کہ ظاہر صوں تیرا جلال افت دکھلائیں اور نیک چال	۴	ہم چلیں زمین پر ایسے سناٹا ش تیری ہم کریں

(371) تین سو اکتھرواں گیت (۳۷۱)

۱	ظاہر کرتا اپنی شان سُن خداوند یسوع	۱	تو جو رہتا بیچ آسمان دیکھتا صی تمام جہان
۲	دل میں بھی صیں گنگنا سُن خداوند یسوع	۲	ہم تو چھوٹے صیں ناچار تو بھی ہم صیں امیدوار
۳	اُن کا دوست صی وفادار سُن خداوند یسوع	۳	لڑکوں کو تو سرتا پیار مدد دینے کو تیار
۴	یہاں صوا تھا قربان سُن خداوند یسوع	۴	تُو نے چھوڑا تھا آسمان تیرا پیار صی بے پایان
۵	وہ رہائی باویگا سُن خداوند یسوع	۵	جو ایمان سے بچاویگا تو ضرور
۶	گناہ اُن سے تو نکال سُن خداوند یسوع	۶	جانچ ہمارے دل کا حال پاک تو کر ہماری چال
۷	ہو دیں ہم فسر ماہر دار سُن خداوند یسوع	۷	کام میں سکھیل میں بھی تیرے صیں وفادار
۸	سہی ہمارے پاس ضرور سُن خداوند یسوع	۸	تُو جو صی جہان کا نور کبھی نہیں ہوتا دور

اپنی راہ میں تو چلا ۹ انگلیان ہو سبھوں کا
آخر اپنے پاس مہلا سن خداوند یسوع +

(372) تینسو بہترواں گیت (۳۷۲)

۱	آج خوشی سے تم گلاؤ	۱	بزدور	حلیلو یا
۲	مناؤ سب خوشونا	۲	مسح کو جو بادشاہ +	
	مناسب ہی کر چھوٹے		مسح کے عوں سپاہ	
	اور اُس کی ثنا گادیں		جو اُن کا ہی بادشاہ	
	وہ اُن کی ہی سلاستی		زور فضل اور حیات	
	طفلان کا مسیح ایک ہی		مبارک شاہ نجات +	
۳	ای لڑکو ہو مسح کے	۳	سب شغل میں کارساز	
	کہ محنت میں مسیح بھی		محیشہ بقا ممتاز	
	ای لڑکو تم مناؤ		خداوند کی تحین	
	تم لڑکیو ملاؤ		اپنی آواز شیرین	
	ای لڑکیو تم یسوع		کہ صابر پیرو ہو	
	اور بات اور فعل میں اُس کو		اپنا نمونہ لو +	
۴	جلد شہر زرین میں	۴	خوش ہو گئے سب طفلان	
	کہ وہاں بچ نہ ہو گا		پر شکہ اور چین صر آن	
	سب لڑکوں کو سیجا		بہ فضل کر تیار	
	تا شہر زرین میں		سب ہو دیں دخلدار +	

استحکام

(373) تینسو تھمتر واں گیت (۳۷۳)

۱	جیم خدا ان لوگوں پر بخش دے کہ بیچ صداقت کے	۱	آسمانی فضل اپنا کر آگئیں اور پُر مہوں پھلوں سے
۲	جو حاضر صوا چاہتے ہیں ایمان میں ان کو قائم کر	۲	اور اپنا قول دھواتے ہیں اور روح کا فضل دل میں بھر
۳	جو اب وہ کرتے قول قرار لوگوں کو استواری دے	۳	سو دل سے صو نہ ظاہر دار تا چلیں چال صو شیاری سے
۴	تو ان کو اپنے بندے کر اور جب اس زلیست کی جنگ تمام	۴	اور اپنا جوا ان پر دھر فردوس میں پاویں جا آرام

(374) تینسو چو تھمتر واں گیت (۳۷۴)

۱	لے مجھے خداوند دل اور جان تو اپنا کر	۱	تیرا ہی میں صوں سدا بہر کر تو بندہ پر
۲	تو ہی مجھے ہی ضرور تو ہی حق میرا صو	۲	تو ہی دل کا ہی سرور اب سے لے ہمیشہ کو
۳	تو خوبصورت سبھوں سے اپنے کئے مجھے رکھ	۳	بیدین صونے تو نہ دے اپنا کر ہمیشہ تک
۴	اوپر دولت میری ہی کون لے سکتا انکی تھاہ	۴	دولت اُلفت تیری ہی دل سے صو دے حمد مرگاہ

استحکام

۲۱۸

مرنے تک صو ایماندار ۴ | یسوع پر ڈال اپنا لنگر
سبھوں سے وہ بھی تو لنگر | اگر تو اسکا انتظار

مرنے تک صو ایماندار ۵ | نظر کر اُس تاج کی شان کو
سفر کر تو اُس مکان کو | بڑھ پاس جو بھی تیار

مرنے تک صو ایماندار ۶ | انا گنگا ای یسوع تجھے
ہوگا بخش تو ہر وقت تجھے | کہ میں رہوں تابعدار
مرنے تک بھی ایماندار

(377) تین سو سترواں گیت (۳۷۷)

۱	ای یسوع میں نے کہا کہ تیرا بھی سپاہی گر تو صو میری طرف گر تو صو میرا چھاوی ۲	اور کیا قول قرار میں ہوگا دناوار نہ خوف صو خطوں کا میں کیونکر ہٹو گا ۳
۲	ای کاش کہ تیری قربت خاصکد جب تیری ریت جب دشمنوں کے ظلم سے مسیح مبارک مامی ۳	نت مجھے حاصل صو انصارتی بھی مجھ کو دل میرا صو آواں تب رہ تو میرے پاس ۴
۳	تیری آواز میں سنوں جب دنیا کی تکلیف سے فرما عزیز مسیحا شکلی بخش تو مجھے	اور شہیدین دل ہوتا بھی ممکن طوفان صو جائے بند میں تیرا آرزو مند

پاکِ نکاح

۲۱۹

ای یسوع تو نے کہا	۴ اور کیا	قول قرار
کہ تیرے ساتھ جلال میں	میں	حصہ دار
اور میں نے وعدہ کیا	کہ میں بھی	عمر بھر
رہونگا تیرا پیرو	تو میری	مدد کر

(376) تینسواٹھترا گیت (۳۷۸)

۱	مہمِ نت تیرے میں پریم ناتھ	۱	رکھ تو مہم کو اپنے ساتھ
۲	مہمِ نت تیرے میں پران ناتھ	۲	مہم کو بچا رکھ سدا
۳	مہمِ نت تیرے میں دھن دے	۳	لڑتے شمشی تو رہ ساتھ
۴	مہمِ نت تیرے میں بچا	۴	دے مہم سب کو شکھ اکشی
۵	مہمِ نت تیرے میں دکھا	۵	جو سنشنت میں بچھی سے
	مہمِ نت تیرے میں		انت لوں کر رکھ میں تیخت
	مہمِ نت تیرے میں		اپنی پھیروں کو سدا
	مہمِ نت تیرے میں		کیول تجھ پاس ملتا چین
	مہمِ نت تیرے میں		اگوا ہو مارگ جیون سدا
	مہمِ نت تیرے میں		مہم کو سورگ میں کردے گھر

پاکِ نکاح

(377) تینسوانا سیوا گیت (۳۷۹)

۱	دے خداوند خوشی دے	۱	دے سچ سچ صی خوشحال
۲	خداوند میں	۲	یقینا ملامال
	خداوند میں		کرینگے بیاب
	خداوند میں		تو اُن پر کر بھگاہ

پاک نکاح

۲۲۰

۳	اب کریں قول قرار جس دونوں امیدوار ہیں	وہ بیوی شوہر ہونے کو پر تجھ سے برکت پانے کو
۴	وہ سچی شادی ہی خوب آبادی ہی +	جہاں ہی دل کا اتحاد جس گھر کو کرے تو آباد
۵	تو بیاہ میں تھا بہمان اس بیاہ کے درمیان +	جیسے جلیل کے قانا میں ویسے اس وقت بھی حاضر ہو
۶	ہوں دونوں خوشترین تب تو بھی کہہ آمین +	اور تیری خاص حضوری سے جب وہ نکاح میں بولیں حال

(385) تین سو سیواں گیت (۳۸۰)

۱	پاک بیاہ کا انتظام تا انسان کا جو آرام پہلے مرد اور عورت پر اپنی برکت نازل کر +	۱	عدن میں تو نے خداوند رحمت سے مقرر کیا جیسی تو نے برکت بخشی ان دونوں پر اب دیا ہی
۲	اپنی قدرت اور جلال فضل سے کر مالا مال ایک کو دوسرے سے بڑا دولت فضل کی برسا +	۲	قانا میں تو نے دکھائی اب بھی حاضر ہو کے ان کو ان کو تو پاکیزہ کر کے اپنی رحمت سے تو ان پر
۳	ان کی رت عدایت کر چلیں تیری راہوں پر رضیں تیرے پاس سدا ازل سے میراث خدا +	۳	عمر بھر تو ان کے ساتھ ہو ساتھوں ساتھ وہ دکھ اور شکھ میں برکت سے انھیں معمور کر ان کا سفر جب تمام ہو

(381) تین سو ایک سو اسیواں گیت (۳۸۱)

۱	وہ ایسا گھر اور آج ہماری بنتی	۱	وہاں سے سن لے انگریز کر
۲	سورگ باسی اور اس پھرش کے ہاتھ میں	۲	آپ اپنی تہمت ہو
۳	یہو سے جنگجو	۳	سوئپ سے اس دلہن کو
۴	اپنے اپنے ہاتھ چڑھ گئے	۴	بڑے بھی سہا یک ہو
۵	پوتر آتما پریم کُشل شانتی آند	۵	جڑ سے منوں کو
۶	ان کو رکشا کر کے	۶	انہوں پر اُتر
	اور اپنے آتم مارگ میں		وہاں سے سدا
	اس لوک میں ان کے گھر کو		سب جانی سے بچا
	پھر آنت کو اپنے راج میں		ان دونوں کو چلا
			بھر پور کر اشیش سے
			ساتن جیون سے

مسیحی دین کی ترقی

(382) تین سو بیاسیواں گیت (۳۸۲)

۱	ای مالک سارے عالم کے	۱	ہم کر سکتے ہیں
۲	انجیل مبارک کو	۲	نظامات میں
	شیطان تاریکی کا سردار		مٹا دے
	اور تیری عمرہ خلقت کو		نہ کرنا ہی
			برباد

مسیحی دین کی تشریفی

۲۲۲

۴	ای رب تو اپنی رحمت سے تواریکمان اور تیر کو توڑ تو اپنا وعدہ یاد فرما کہ اپنے پیارے بیٹے کو جلد لا اُس دن کو اسی کو ہم چھوٹے اور بڑے یسوع کو	۵	نجات کی کر کرم تیر شیطان کو کر کرم تیر جو کیا تھا ایک بار گل دیگا رشتہ دار پھر لوگ نہ معوں شاہ سب جانیں شاہشاہ
---	--	---	---

(383) تین سو تراسیواں گیت (۳۸۳)

۱	بادشاہت تیری ای مسیح نجات کے علم سے صاف صریح خلق تیری ہی سب قوم اور ذات سنو انھیں انجیل کی بارت آسمان کا تو ہی ہی سلطان کر اپنے تابع سب جہان	۲	جہان میں صو صو مشہور کر مونی کو معصوم تو اُن پر رحم کر کر فضل قوموں پر مقدسوں کا شاہ ای شاہوں کے بادشاہ
---	---	---	--

(384) تین سو چوراسیواں گیت (۳۸۴)

۱	تیرے فرمان سے رب حوئی صی سن آرزو بندوں روشنی انجیل صی یسوع تو انجیل آیا	۲	شروع میں ظلمت سب دور جس جا نہ پہنچی اب حوروے نور آسمان سے لایا صی معمور سے کرم مخلصی معت اور حر قوم میں مینا
---	---	---	---

ای حق اور پیار کی روح	۳	پاک زیست دھندہ روح
پھر ایک بار حبش کر	۲	کرم سے صو جلوہ گر
اور تاریک دنیا پر	۱	اب صو سے نور
ای پاک ثلوث محمود	۳	جسلی غیر محدود
تو اپنا بیحد پیار	۲	سبحوں پر کر آشکار
دنیا کے سب کسار	۱	اب صو سے نور

(385) تین سو پچاسواں گیت (۳۸۵)

گر نیلینڈ کے ملک سرو سے	۱	اور صند و چین سے بھی
اور حبش سے جہاں چشمے	۲	بخش دیتے تازگی
دیا میدان پہاڑ سے	۳	حرم قوم سے صر زبان
لوگ منت کر یہ کہتے	۱	دکھاؤ راہ آسمان
القادر نے بنا لئے	۲	انسان بے عیب راستکار
شیطان کے جال میں آئے	۳	سب صو لئے گنہگار
وہ رفتیں صزارھا	۱	منج سے پاتے صیں
تو بھی تباہ آوارہ	۲	ایمان نہ لاتے صیں
کیا ہم جو روشنی پاتے	۳	اور لاکھوں برکتیں
ان کو جو مرتے جاتے	۱	حیات کا نور نہ دیں
پس خوشی سے پھیلاویں	۲	نجات کا خوش پیام
سب قومیں سننے پاویں	۳	یسوع مسیح کا نام
کلام پاک پھیلاؤ	۱	پھیلاؤ سچا دین
مسح کا نام سناؤ	۲	ھر جگہ روئے زمین

مسیحی دین کی تشریح

۲۲۲

جب تک وہ لوٹ نہ آوے اپنی بادشاہت پاوے
جو برہ تھا پست حال
راج کرے پر جلال +

(۳۸۶) تین سو چھیاسیواں گیت (386)

۱	مسیح کا کوکھ اور رحمت وہ خاصن حو کے غنیم کو اس نے مارا پسک حلیلو یاہ گادیں آسمان میں اور زمین پر وہ دشمنوں کے بیچ میں سب پورب پیغم آتر بلواتا ہی تا آ کے اس دن تک سنی جاتی وہ تم جلد اب چلے آؤ سب قوموں کے گردھیں مجھ سے اسی شاہ میجا اور جہاں موت کا سایہ تہاں بھی روشنی ہوگی جلد اپنے لوگ میجا تا ایک صو گردریا	۲	صی عاصی کی نجات تا پادیں ہم حیات کھول دیا ہی آسمان ہم سب بدل اور جان + ہی اس کا اختیار صی حاکم اور سردار اور دکن کے خاندان وے اس کے صوں مہان + بلا حٹ ہم کی وہ سب کچھ ہی تیار کلام شن آتی میں سلامتی پاتی میں + اور رابلیس صی بادشاہ اور یسوع شاہشاہ سب قوموں سے بلا اور گلد بھی یکتا +	۳	
---	--	---	--	---	--

(387) تین سو ستاسیواں گیت (۳۸۷)

۱	ای باپ آسمانی مالک تو زمین کی ساری قوموں میں	۲	صی دین اور دنیا کا خوشخبری کو پھیلا +
---	---	---	--

۱	ای مالک السلام مسیح	۲	تو تمہی فیض
۳	تمام جہان میں تیرا نام	۳	اور کام بھی صو مشہور ہے
۴	ای روح القدس تسلی دہ	۴	سب دلوں میں تو چمکا
۵	اور اس اندھیری دنیا میں	۵	حیات سکا نور چمکا
۶	ای تو مبارک پاک غلاموت	۶	دے طاقت بندوں کو
۷	کہ تیرے کام کلام کی بھی	۷	مہم سے ترقی صو

(388) تینسواٹھاسواں گیت (۳۸۸)

۱	بنت صیغون یرو سلم	۱	کیوں خاک میں پڑی صی
۲	تو رب کی قدرت دیکھ گئی	۲	کہ کیسی بڑی صی
۳	جاگ قرن سے ملبس صو	۳	صو ختم اور خوشحال
۴	اب آیا وقت رعائی کا	۴	مقبولیت کا سال
۵	زمین کی ساری قوموں سے	۵	لوگ چلے آتے ہیں
۶	مسیح کی خبر سن کر کے	۶	ایمان دہ لائے ہیں
۷	مسیح کہ جس نے قوموں پر	۷	اب ساتھ پڑھایا صی
۸	کب ہوگا سیر جب اپنوں کو	۸	اُس نے سب پایا صی
۹	خدا کی چنی ہوئی قوم	۹	تب کر گئی تختین
۱۰	اور ساری امت گاد گئی	۱۰	حمد رب العالمین

(389) تینسواٹھاسواں گیت (۳۸۹)

۱	خدا یا قوم کی قوم	۱	جو ہیں ہر روئے زمین
۲	اب تک شیطان کے ہیں اسیر	۲	بے دین و بے تسکین
۳	اُن کی اسیری توڑ	۳	اد رج کے اثر سے
۴	انجیل کی بات کو موثر کر	۴	پھیں رعائی دے

صدیاحی دین کی ترقی

۲۲۶

۳	وہ بیچ کو صبح شام سنانے خوش پیام + کہ جیب کر سچے کام اور پاویں رشت آرام +	۴	بیکم کو آنسو بہاتے ہوتے حسین کر دے دے محنت سے تہہ قافح ہوں
---	--	---	---

(390) تینسونو تو اں گیت (۳۹۰)

۱	ای خداوند پاک کلام کو اپنے پسندیدہ نام کو آمتوں میں دور کر ڈال سب جھپٹتی سب بیدینی اور ناراستی نور حق سے	۲	سارے عالم میں چلا آمتوں میں جلد پھیلنا اپنے نام کو جلد پھیلنا + سارا آسرا دیووں کا نور حق سے جلد رشا سب تاریکی جلد رشا + روشن رہوویں سب کی جان لاویں تجھی پر ایمان لاویں تجھی پر ایمان + اور زمین کا ہی مختار ساتھی ہو اور مددگار کرے سبھوں پر آشکار + روح کی ہرکت نازل ہو اپنی پاک بادشاہت کو اپنے راج مبارک کو +
۳	واقعہ ہوں نجات کی راہ سے پورب پچھم کے باشندے ساری قومیں ای خداوند تو آسمان کا تو کلیسا کا محیط تا وہ بچھے	۴	
۵	جہاں تیسری سو بناوی جہاں تک انجیل پھیل جاتی کر	۵	

(۳۹۱) تین سو اکیانوواں گیت

۱	دیکھ کلیسیا ای خداوند بہ تارکی کب مٹے گی چاروں طرف کھیت میں ہے کیا مسیح بیفائدہ ہوا مصر ایک قوم کو شاکر کر لاکھوں نے آج تک نہ پایا یارو ملک بہ ملک میں جا کے جب تک رہتا ہے دنیا تب مسیح کا راج ہو قاع اپنے شاہ کے ساتھ جلال میں جائے تب سب بچے جی دنیا کی بادشاہت لیتے	۱	انتظاری کمر تک روشنی کب آویگی کاٹیوالے حصے کہاں غالب ہووے کیا شیطان بہ مسیح کا معنی کلام الفت کا یہ خاص پیغام پاک انجیل کی خبر دو کل مسیح کے تابع ہو جنگ روحانی ہو تمام ہو کلیسیا با آرام جانی دشمن بھی مغلوب جلد آ مسیح مصلوب
۲		۲	
۳		۳	

(۳۹۲) تین سو اکیانوواں گیت

۱	ای روح القدس رب الحیات تو اپنے فضل کی بہتات منادوں کے دل زبان انجیل بھی داخل ہو جہان ظلمات ہو تیرے سامنے نور کر رحمت سے سب غضب دور ای روح حق کر کل جہان حیات کے نور سے سب انسان	۱	روئے زمین کی قوموں پر اور اپنی قوت نازل کر پاک لفظ کے جوش سے کمر اہل موت ہو اور دل آویز دیرلی ہو اس کے ضعیف کو بخش تو مانگی خدا کے بننے کو تیار سچائی کے ہوں تابعدار
۲		۲	
۳		۳	

مسیحی دین کی ترقی

۲۲۸

سب قوموں پر دور اور قریب ۵ تو ظاہر کر مسیح کا نام
حرم نمک پر غالب ہو صلیب ۲ رب کو مانیں کل اقوام +

(393) تین سو ترانوہاں گیت (۳۹۳)

سارے جگ کے مہاراجا ۱ تیرے راج کی حدودے جی
تیری نیت جو ستھاپت ہووے چٹھ کے راج کی صوبہ جی
پر بھو پریم اور پریم کا سندی ۲ راج و کرگیا
جہاں وہ پرچارا جاوے ۳ جگت میں پر سندھ سرگردا
پر بھو عیسیٰ اپنی سامتھ بھی دکھا
دے سب سندھیوں کو اپنے راج کا تیج پرگٹا +
جستیں پرگٹ ہووے دیں میں ۳ حیر اور دھیر پریت اور پریت
پر بھو عیسیٰ تیری جی ہو جگ کے میت +

(394) تین سو چرانوہاں گیت (۳۹۴)

آوے پر بھو تیرا راج ۱ آوے تیرے سب آدھین
دیسیں کے دیسیں جو دھرم بہین سارے جگت میں پرراج +
آوے پر بھو تیرا راج ۲ سب میں بھولے بھرم آدھین
جگت کی آس سے پرے آھیں نرک مارگ دھرمے میں
آوے پر بھو تیرا راج ۳ سارے جگت میں پرراج +
تیرے پرن میں ایتیت آن پر میری می پریتیت
میسوع سب کا راجا می پر بھو اور جگدیا می
آوے پر بھو تیرا راج سارے جگت میں پرراج +

جگنریس اپنے تیج کو سر پرکاش سارے جگت میں راج *	۴ جانیں تجھے اوپ اور دیس سب پرودھ کو تو اوسے پر پھو تیرا راج
--	--

خیرات

(395) تین سو پچانوواں گیت (۳۹۵)

ای مالک دونوں عالم کے ۱ | تیری تعظیم صوبسوں سے
لائق توفیق کون کر سکے۔ خداوند *

آفتاب کا نور باد بہار ۲ | پھولوں اور پھل کے باغ گلزار
شان تیری کرتے ہیں آشکار۔ خداوند *

آرام محبت صحت بھی ۳ | گل رنبتیں و زندگی
تیری صحت بخشش میں سہی۔ خداوند *

تو بھی نے اپنے بیٹے کو ۴ | بخش کر پاک کنگارہ صو
شکر ہمیشہ تیرا صو۔ خداوند *

تو نے پاک روح عنایت کی ۵ | چشم زور و تازگی
صفت گناہ برکت میں اُس کی۔ خداوند *

مخلصی تو نے کی عطا ۶ | افضل و رحمت ہے بہا
ہی باپ ہم تجھے دیوں کیا۔ خداوند *

جو کچھ ہم تجھے دیویں گے ۷ | سو گناہ ہم پاویں گے
سو دیوں ہم سب خوشی سے۔ خداوند *

آسمانی باپ قادر غفور ۸ | تیرے ہم رحمت مشکور
ہماری ندریں کر منظور۔ خداوند *

بھری مسافروں کے لئے

(396) تینسو چھپانویاں گیت (۳۹۶)

۱	ای ابدی باپ تو نادر صی وہ مجھ کو مالک جانتا ہی پکارتے ہیں ہم اسی خدا مسیحا تیلر جب فرمان تو لہروں آدھر چلتا تھا پکارتے ہم اسی راہن اللہ
۲	اور اُس کی حد تو باندھتا ہی مسافر بھری کے بچا فی الفور قسم عیا تھا طوفان اور بیچ سمندر سوتا تھا مسافر بھری کے بچا اُس اگلے وقت میں جمش شکر
۳	مٹا کے چین و راحت دی مسافر بھری کے بچا خطرہ کے وقت میں حافظ ہو ان سے نہ حدود کچھ نقصان تقریف کے گیت ہم گادینگے
۴	ای روح پاک تو پانی پر گھبراہٹ اور تلاطم بھی پکارتے ہم اسی روح اللہ ای پاک ثالوث بچا سب کو دشمن یا آتش یا طوفان تب خشکی سے اور تری سے

شکرانہ

(397) تینسو ستانویاں گیت (۳۹۷)

۱	خدا کی اب تقریف وہ نعمت بخشا جب ما کی گود میں شے حصاری خبر لی
۲	زبان اور دل سے گاؤ سب اُس کا گیت سناؤ اُس وقت سے تا حضور اور لیٹا صی عروزی

۲	خدا جو ہر کرامت اور رکھے بہ سلامت ہم رہیں کل اوقات ادب آخر کو نجات دلاویں خدا کی حمد ہم گادیں اور رنج کی حمد ہم گادیں تین ایک برحق خدا انت باقی رہیگا	۳	ہماری عمر بھر ہمیں خوشدلی کے اور اُس کے فضل میں اب ہمیں برکت دے سکے ہم شکر اور سپاس باپ کی اور بیٹے کی وہ ازل سے موجود ابھی اور ابد تک
---	---	---	--

(398) تین سو اٹھانوہ گیت (۳۹۸)

۱	سناؤں کے گیت گادو نجات کے کام کے عجب ہیں پیار کے کام اور چشمہ فضل کا	۲	سب ملے آج خوشدلی سے اور اپنے رب القادر کے کہ بڑا اُس کا نام وہ سچا ہی خدا
۳	ای قوموں سجدہ کرو خدا فریاد کو اُس نے سنا کرو بھروسہ پورا ہم گادیں خوش زبان انت ہے حمد اللہ	۴	ہماری تھ تھ تنگ حالت میں اُس پر ہر حالت میں اُس کی ترقیت کے گمان اور ساری خلق اللہ
۵	ای قوموں سجدہ کرو خدا سناؤں کے گیت گادو نجات کے کام کے عجب ہیں پیار کے کام اور چشمہ فضل کا	۶	سب ملے آج خوشدلی سے اور اپنے رب القادر کے کہ بڑا اُس کا نام وہ سچا ہی خدا

ای قوموں سجدہ کرو

فصل

(399) تین سو نیا نوواں گیت (۳۹۹)

۱	رَبِّ کا شکر ہو روزِی سب کو دیتا ہے خَلَّاق بادشاہ کا جو خبر گیری	۱	وہ سب مخلوقات کا ہے رِزاق رَبِّ کا شکر ہو وہ فقیر کا ہے دستگیر
۲	رَبِّ کا شکر ہو سرزمین خوش کرتا پانی سے جنگل باغ اور محل شگہ سار	۲	وہ آسمان کے بالاخانہ سے رَبِّ کا شکر ہو وہی کرتا ہے گلزار
۳	رَبِّ کا شکر ہو اُس سے ہر ایک کو شادمانی ہے کاش کہ ہم بدل د جان	۳	وہ سب برکتوں کا بانی ہے رَبِّ کا شکر ہو اُس کے شکر ہوں سحر آن

فصل

(400) چار سوواں گیت (۴۰۰)

۱	جب شروع میں تمام جہان خدا نے کہا ”رُشَنی ہو“	۱	اندھیرا تھا ویران سہمان اور شکل بخشی دنیا کو
۲	اُس وقت سے مہربان خدا اور اُس سے آتی ہیں صُنُوز	۲	رہمتوں کا چشمہ تھا سب اچھی چیزیں روز بروز

۳	اور روشن کرتا ہی مانتاب زمین کو کرتا ہی پھلدار	۳	وہی چمکاتا ہی آفتاب وہ بھیتا مینہ اور باد بار بار خداوند بخشا سال کو تلخ سکندر وہ کرتا ہی میدان
۴	وہ پیدا کرتا ہی اناج انسان تا سیر حوں اور حیوان	۴	سہارا چین اور رطینان سب زور و طاقت اور حیات
۵	خداوند کی عافیت اور امان خداوند کی عافیت اور امان	۵	پس رنجتوں کے بانی کو کہ جیسا ابتدا میں تھا
۶	سب شکر حمد اور ثنا حوں سو اب تک ہی اور رہیگا	۶	

(۴۰۱)

چار سو پہلا گیت

۱	گیت یہ خارجی وافی قائم اور مدام	۱	کرد حمد خداوند کی اُس کی رحمت ہی تمام
۲	ظاہر کرتے اُس کی شان وافی قائم اور مدام	۲	سورج چاند اور کل آسمان اُس کی رحمت ہی تمام
۳	اور اناج گاتا مدام وافی قائم اور مدام	۳	وہی مینہ برساتا ہی اُس کی رحمت ہی تمام
۴	پہل کی بخشا وہ بہتات وافی قائم اور مدام	۴	وقت پر کھیت کے حاصلات اُس کی رحمت ہی تمام
۵	کامل بخشش ہی اُس کی وافی قائم اور مدام	۵	اور خوراک غیر فانی بھی اُس کی رحمت ہی تمام
۶	خلقت حمد کر حوں مسرور وافی قائم اور مدام	۶	حوں محمود اہی فیض مہمور اُس کی رحمت ہی تمام

فصل

(402) چار سو دو گرگیت (۴۰۲)

۱	زمین میں بیج	بار بار
	خدا سے	امیدوار
	ما کھیت کی نرمی	جمعہ
	اور بھیجتا گرمی	کو
	آسمان سے آتی	ہیں
	خداوند کو	✽
۲	اور ساری	موجودات
	ہیں اُس کے	مخلوقات
	وہی اُگاتا	ہی
	وہی رکھلاتا	ہی

ساری اچھی بخشش وغیرہ ✽

۳	ہو شکر اور	سپاس
	بیمہ اور	بیقیات
	اب تیرے	پاک حضور
	سو سمجھو	منظور

ساری اچھی بخشش وغیرہ ✽

پرویشنل

(403) چار سو تیسرا گیت (۲۰۳)

۱	یسوع کے سپاہی	آگے قدم	سار
	کر صلیب بھی آگے	غیرے	نمودار
	پیشوا	سچی	یسوع
	اُس کے جھنڈے آگے	چلتے	صیج
	یسوع کے سپاہی	آگے	سار
	کر صلیب بھی آگے	تسارے	نمودار
۲	اسی نشان کو دیکھو	بھاگتا	شیطان
	آگے اسی سپاہی	فتح	مان
	شنا کی آواز سے	دورخ	لڑان
	بھائیو حمد اور ثنا	اکاؤ خوش	الحان

یسوع کے سپاہی - وغیرہ *

۳	شکر سی کلپیا	جنگ میں چڑھتی	سچی
	سابق کے بزرگ کو	یاد میں رکھتی	سچی
	ایک بدن بھائیو	بیتفریق	ہیں
	ایک تسلیم اور اسرا	آفت میں بھی	ایک

یسوع کے سپاہی - وغیرہ *

۴	تاج اور تخت میں فانی	راج	ہیں
	یسوع کی سکلیسا	رحمتی	تا
	یہ نہی سچی اُس کا وعدہ	کر	سب
	دورخ کا نہ غالب	اور نہ	صو

یسوع کے سپاہی - وغیرہ *

۴۳۶ گرجے کی بنیاد

پس سب قومو آؤ	۵ جنگ میں شامل ہو
گاؤ خوش آواز بجاؤ	مشاورانہ کو
بادشاہ کی تعریف میں	- یسوع جس کا نام
آدی اور فرشتے	کھاتے ہیں
یسوع کے سپاسی - وغیرہ +	

گرجے کی بنیاد

(404) چار سو چھتھ گیت (۲۰۴)

۱ کریم خدا اس گرجے پر	جسکی بنیاد ہم ڈالتے ہیں
۲ باسکنت اپنی برکت دھر	ہم تیری منت کرتے ہیں +
۳ گرجے کو بنا دیگا	اور آپ ہی اس میں آدیگا
لوگ اپنے پاس بلا دیگا	اُن سے بزرگی پا دیگا +
۴ اور وہ جو اب تک تجھ سے دور	اور مجھے نہ پہنچاتے ہیں
۵ وہ دیکھیں تیرے حق کا نور	حضور میں تیرے پاویں چین +
۶ یہ بخش کہ ہم کد تیرا گھر	دل پسند جا ہو اسی خدا
بھروسا رکھیں تجھی پر	پہل روح کے لاویں کو گنا +
۷ تعریف آسمان پر تیری ہو	فرشتوں سے جو بیشمار
۸ زمین پر بھی حمد تیری ہو	اُن سب سے جو ہیں ایماندار +

(405) چار سو پانچواں گیت (۲۰۵)

۱ ایمان سے ہم اس گھر کو	اب دھرتے تا اس جا پر ہو
۲ گھر تیرا اسی رحیم خدا	کامیابی کرم سے فرما +

خادم الدین کا تقرر ۲۳۷

۲	جب لوگ پیکاریں ایک دوسرے سے تب اپنی مقدس خاص میں سے جب تیسرے خادم کریں وعظ یسوع کی خاطر سے تو آ پس کیا یہوداہ آئرنگا مسح اور روح القدس کی بھی جلال تو اپنا اس میں بھر سب دلوں میں ہو تخت نشین
۳	اور دھوٹھیں تیرے چہرے کو تو مرد بھیج اور برکت دے پ اور کھولیں پاک انجیل کے راز اچھے اور نشان دکھا اور سدا اس میں رہیگا یہہ جائے سکونت ہو دیگی بنا ہم سب کو اپنا گھر ای یسوع رب العالمین

خادم الدین کا تقرر

(406) چار سو چھٹھواں گیت (۲۰۶)

۱	کلیسیا کے بزرگ چہان اس وقت تو ساری مجلس پر اس اپنے خادم پر اللہ انجیل کی خدمت کرنے کو تقرر پائیواے کو ہو اس کے اوپر مہربان اور نگہبان کے گلہ پر کہ نگہبان اور گلہ کو
۲	مسیحا عالی نگہبان اپنی روح پاک کو نازل کرو تو کر خاص رحم کی نگاہ اب اس کا پاک تقرر ہو پاک روح کا مشح حاصل ہو کہ شہرے اچھا نگہبان تو اپنے روح کو نازل کر بھجی سے پوری برکت ہو

موت اور دفن

(407) چار سوسا تو اں گیت (۲۰۷)

۱	آدبي دھول هي گھاس کا پھول هي آج ده آنا کل ده جاتا	جلدي ده مَر جاتا هي پھول سا جلد مَکھلاتا هي +
۲	کيا امير هو کيا فقير هو نوجوان کس کو ناتوان	دو نوں کو موت آتي هي دو نوں کو لے جاتي هي +
۳	باب آسماني سب ناداني تو خوشياري اده تياري	دفع کر دل مير چلے سے عاقبت کي بجھے دے +

(408) چار سوا آٹھواں گیت (۲۰۸)

۱	يسوع مسيري اُميد گاه اس سے مجھے خوشي هي	مير منجي صوا زندہ زندہ هي نجات دهنده
۲	موت کي کيون اندھيري رات مير منجي زندہ هي	مجمہ ميں لادے خوف کي بات + اس سے ميں بهي زندہ هو گيا
۳	شفاء زندگي کے حلقہ سہر کيا اپنے بدن کا	ميں بهي زندگاني لو گيا کرومي عضو چھوڑ گيا +
۴	سچ اُميد کے بندھن سے يسوع کي رفاقت ميں	ميں مسيح ميں جکڑا گيا ميں ايمان سے پکڑا گيا
۵	روح کي پہر گنگامي خاکي حو کے خاک ميں	کبھی موت نہ توڑ گيا + ملکي تو مسيري قیامت
۶	پس مسيح کي قدرت سے تب مسيح کے پاس ميں	جي اُٹھيگی روز قیامت رھو گيا ميں ابد تک +

(409) چار سونواں گیت (۲۰۹)

۱	خدا کو پسند آیا	۱	کہ ایک کو رحلت دے
۲	ایک چھوٹے کو اٹھایا	۲	صلوے بیچ میں سے
۳	فرشتہ اُس نے بھیجا	۳	کہ آسمان اُس لے
۴	اور اُسے اچھی جگہ	۴	آسمان کے بیچ میں دے
۵	اب وہ آسمان میں پایا	۵	سکھ چین اور اطمینان
۶	تعریف اور حمد بجا	۶	خداوند کی ہر آن
۷	اب اُس کی لاش ہم بولتے	۷	زمین کی بگودھی میں
۸	جہاں سب جسم سوتے	۸	آئندہ قیامت میں
۹	سو چین کر اسی مولارے	۹	ترسنگا پھونکیگا
۱۰	سیح اپنے پیارے	۱۰	ضرور جگا دیگا
۱۱	وہ تیرا خاکی بدن	۱۱	تب بدل ڈالے گا
۱۲	اور ایک جلالی بدن	۱۲	زمین سے اٹھے گا

(410) چار سو دواں گیت (۲۱۰)

۱	کیا نہیں وہ تو دھول میں پڑے	۱	تن پناش میں رہے گا
۲	پر وہ پھر جی	۲	موت کے مونی ٹھہر میں سرے
۳	کا دوار	۳	اٹھے گا
۴	اور امرتا لایا	۴	توڑ کے دم کو کھرٹ اڈھار
۵	مے مریت تیری جی کہاں	۵	کھرٹ نے ناشک کو مہرایا
۶	دہیہ کے پترتھان کے دن	۶	کے دن
۷	مکھ اور سب بیا دھی	۷	سٹن اور سما دھی
۸	نر دھی	۸	چھوڑے گا

لِطانی

تب اور پچھڑتا شوکت نہال
 اور آجھا نہ صوریگے ۴
 ایشوریان تن صوگا ۵
 تب تو صوگا ۶
 اپنے سورگ میں دیگا اور ہم گاتے
 پورن اعلیٰ میں جیوینگے
 کر صاں ستیر صو پتا مانا ۷
 تم پھر سنگ حو جاوگے

لِطانی

(۱۱۱) چار سو گیارھواں گیت (۲۱۱)

یسوع کو آسمانی شان ۱
 تاکہ باپ سی دے پہچان
 تیرا بڑے خدا ۲
 خاص گواہ کیو جیتا تھا
 بیابان میں دشمن پر ۳
 غالب صوا دشمن پر
 تیری چال کلام اور ۴
 ظاہر کرتے تھے صدام

لِٹانی

۲۴۱

۵	میرے اور آفت سے مجبور میری سن پاک یسوع +	جو گناہ سے تھے رنجور آن کا شافی تھا اور نور
۶	میرے اور مسکین کا خاطر دار میری سن پاک یسوع +	چھوٹے لڑکوں کا تھا یار مگر تھے ناگوار
۷	میرے اور مسکین کا خاطر دار میری سن پاک یسوع +	تھا جاکنا تھا تیرا خون شکتا تھا
۸	میرے اور مسکین کا خاطر دار میری سن پاک یسوع +	عوضی تھے ٹھوک اور کوڑے بھی
۹	میرے اور مسکین کا خاطر دار میری سن پاک یسوع +	کوڑے پر خون آلودہ ہو تا بچاؤ کے چھینیا کو
۱۰	میرے اور مسکین کا خاطر دار میری سن پاک یسوع +	مر کے جو جی اٹھا تھی سردار کا صن سدا تھی

(۴۱۲) چار سو بارھواں گیت (۲۱۲)

۱	میرے اور آزمائش کے میری سن پاک یسوع +	واسطے پاک پیدائش کے محنت کی افزائش کے
۲	میرے اور آزمائش کے میری سن پاک یسوع +	واسطے اپنی پاک حلم اور نیکوکاری کے
۳	میرے اور آزمائش کے میری سن پاک یسوع +	واسطے جو گناہ اٹھانے کے شرم اور کوڑے کھانے کے
۴	میرے اور آزمائش کے میری سن پاک یسوع +	واسطے اگر بوس پر مرنے کے قبر میں اترنے کے
۵	میرے اور آزمائش کے میری سن پاک یسوع +	واسطے پھر جی اٹھنے کے شان کے تخت پر بیٹھنے کے

۶	اپنے نام پیارے کے	۷	واسطے اپنے وعدے کے
۸	میری سُن پاک یسوع *	۹	اور پاک روح کے آنے کے
۱۰	میری سُن پاک یسوع *	۱۱	جب بیماری سے رنجور
۱۲	میری سُن پاک یسوع *	۱۳	تُو بھی حامی ہو اور نور
۱۴	دشمن سے دل ہو حیران	۱۵	جس وقت آوے امتحان
۱۶	میری سُن پاک یسوع *	۱۷	آنسو بہیں فراوان
۱۸	دور کر خوف اور ڈر تمام	۱۹	موت کی وادی میں تُو تھام
۲۰	میری سُن پاک یسوع *	۲۱	اپنے پاس تُو دے آرام
۲۲	کر ہم سب کو پھر بحال	۲۳	تیری قدرت ہی کمال
۲۴	میری سُن پاک یسوع *	۲۵	تاکہ تیرا ہو جلال

هندوستانی بھجن

(413) چار سو تیرھواں گیت (۲۱۳)

۱	بھجن کرو نت بھورے بھائی یشو چرن پر سیس نواسے	۱	بھجن کرو نت بھورے بھائی یشو چرن پر سیس نواسے
۲	بھجن گائے رکھ گائے گان کرے پریم آپجائے	۲	بھجن گائے رکھ گائے گان کرے پریم آپجائے
۳	بھکت بنا جھوٹے نرنگاوت پریم بھین بھجن من مانو	۳	بھکت بنا جھوٹے نرنگاوت پریم بھین بھجن من مانو
۴	سوان کرت زخم شورے گان کرے جھئے کھورے	۴	سوان کرت زخم شورے گان کرے جھئے کھورے
۵	کھیت منہ نہ ہورے کھیتن میں آگھ دھورے	۵	کھیت منہ نہ ہورے کھیتن میں آگھ دھورے
	جیون جگ دن دورے		جیون جگ دن دورے

(414) چار سو چودھواں گیت (۲۱۴)

۱	بھور بھو لو اب سووت پرات ستمی نو گیتھ گائے	۱	بھور بھو لو اب سووت پرات ستمی نو گیتھ گائے
۲	بھور راگھ بھور الاپو بین مجھیا بھیر پکھاج	۲	بھور راگھ بھور الاپو بین مجھیا بھیر پکھاج
۳	ہم دی جنتر ستترہ ساوہو تا پورا سرنائی نادو	۳	ہم دی جنتر ستترہ ساوہو تا پورا سرنائی نادو
۴	کاین کو گن جونی سکھات جان ادھم تم سد گن تاکو	۴	کاین کو گن جونی سکھات جان ادھم تم سد گن تاکو

(415) چار سو پنڈرھواں گیت (۴۱۵)

۱	اب تک تُو کیوں سوتا سی +	سوچ نکلا حوا سویرا
۲	ناحق جیون کھوتا سی +	کال کھڑا سی سر پر تیرے
۳	وید پرے جس طوطا سی +	گیانی پنڈت گیان بچارے
۴	پاپ نہیں بنج دھوتا سی +	مگرم کر کے مایا جوڑی
۵	کلمہ سے کیا مھوتا سی +	تبیح پڑھ پڑھ عمر گزاری
۶	مردم سوچے روتا سی +	دل میں چور کھوسا سی بھائی
۷	کڑوے بیجا بوتہ سی +	چیدا بنکے شرکو بن پھر
۸	سوئی بھل کا سوتا سی +	جہو پیاسو پاس یسوع کے
۹	جو کہہ دے کو مھوتا سی +	بزیل کو وہ بلی بناوے

(416) چار سو لکھواں گیت (۴۱۶)

۱	کیا تُو سوت اُٹانے	جاگو رے من موڑھ بیٹھی
۲	لکھ رھو جن لکھانے +	بھور بھو بنج راہ دھرو تم
۳	پرشنا چادر جڑ تانے	پاپ بچھونا چھل کے تکیہ
۴	بھولے سدی رین پھانے	ممتا کچھ تیں بھیر بھیتو تم
۵	اُتو لیکھو سال خچانے	نین کھلے پر جن دیکھو
۶	مایا جالھی اُرجھانے	موہ پرنل مندر اسم مروت
۷	کھٹیا کوڈ نہیں آنے	پرچھو ریشو اب اس تھارو
۸	کارن کم اس پھانے +	اجان ادم تر شیر سناوے

(417) چار سو ترھواں گیت (۴۱۷)

جی بیدہ شکمہ دانی	جی ایشور جی پرجویشو
جگانی	سُحی پرجو چین دیو تم
سہانی	شکل دوس کے کارن ہے پرجو
لگانی	من مشک پنی گیان بخارو
بصلانی	مست پر پتا دیالو جسے
بجانی	سیک پر نت تیسا کیجے
جی سب پرات	۱
دوسرے	۲
مور	۳
راکھ	۴
جان	۵
پاپ	

(418) چار سو اٹھارھواں گیت (۴۱۸)

سابعہ پرت	مریم اگلیانی
ڈگر ڈگر موعود تخت	۱
سُحہ نندن کے تم کچھ جانو	۲
اُتر عوی تب مندر بھوری	۳
بڑے بڑے غیاظ کے	۴
مات پتا پر کوئے کارن	۵
پرجو تب سادہ اُتر دینا	۶
کاج کرن پت کے موکھی چھٹے	۷
چیتہ جو سن یہ	۸
آدیشا	
کارن دیکھے لال	۱
سبھی سے پوچھے بلیانی	۲
آتر چودش حیر سماانی	۳
باد کرت ست پای اپانی	۴
شوک بیت تم ایسہ اپنی	۵
ماتا کے مشن بین رکھانی	۶
اولگ تم یہہ مزم نہ جانی	۷
جان ادھم سوئی سک گمانی	۸

(419) چار سو اسیواں گیت (۴۱۹)

جمون محنت	لیہ کر ناری
آپ صی یثو جگ میں آیا	۱
اُن کی مورت سونا چاندی	۲
مہکری	۳
ماتش	۴
ماتش	۵
ماتش	۶
ماتش	۷
ماتش	۸

جب سے پوچھے دیوی دیوا	تب سے مت گئی ماری
جیوت ریشور سورگ برآجے	دیکھت نین پساری
کرکے زیا یشو جگ آیا	مانشر دیہہ جو دھاری
اپنے سر پر سنکٹ سسکے	پاپن نین آباری
اب پر بھو داس کہیں کر جوئے	کھینچے پنی صاری
یشو جی سے ایسے مانگو	جیسے نسل بھکاری

(۴۰) چار سو بیسواں گیت (۴۱۰)

دیش یہودا میں سکتے گزریئے	لین اوتار بیتلحم سوئی جگرتا
رات ستمی سب جھنڈ رکھاویں	کھیتوں میں جو سب باس کرتا
ریشور کا ایک ڈوت جو آئے	اڈھت بعا ایک رات سمیتا
تا مہی ستمی پر بھو تیج پر کاشیو	ٹھارہ بھو سب کے نرتیا
سبیرے گزریئے دیکھ ڈرانے	چاروں دیشا آتی بھی انجرتا
آئندہ کا ہم حال سناویں	ڈوت کہا کچھ تا ڈر بھیتا
ایشور ہی اپنا شی جوئی	لوگن کو شکھ مود لھیتا
واؤد کے مہر پی بیچ سوئی	سوی پر بھو سب تران کرتا
واکی پتا میں غم سے بتاؤں	جنم لین پر بھو یشو سہیتا
جو وہ بالک بکتر لپیتا	جاسوں کھو ترم جا جگرتا
تب ہی اہانک سورگی سینا	چرخنی میں دیکھو گے سب بھیتا
ریشور کی ستمی جو کری بولے	ڈوت کے ساتھ پڑے صلیتا
سورگی پر بھو گنبد سو ہوویں	جی پر بھو جی پر بھو جی کہیتا
مانشر پی شکھ مود سو چھا جی	شاننی دھرم منہ ہو شکھ دیتا
	ھوویں سدا شکھ مے جگرتا

(421) چار سو اکیسواں گیت (۲۲۱)

ناہن لیکھن جاے رے
 مہہ منڈل بیت چھلے رے
 پاپہ مت ارجھلے رے
 دپہہ مکھ اپناے رے
 یشو نام دھراے رے
 بوجھ نہ جو کچھ جاے رے
 تم ستم کون سہاے رے
 بنی کروں سیر ناے رے
 جانھو تب تر جاے رے

پڑھو گن ناہن لیکھن جاے
 اکٹھ کرپا بچوں چورس تیرو
 لیکھ سکوں نہہ تو لگی جو لگ
 تر تارن کارن تم ایسو
 لے آدانا تب جگترانا
 پریم گم کر دیو پیران آپنو
 بیت آدھورن تام تھارو
 کرپا کٹا کٹی پرچھو مکھ

سیح کی پیدائش

(422) چار سو بائیسواں گیت (۲۲۲)

زمین آسمان کچھ نہ تقاضی وہ تب سے
 جو افضل ہی اعلیٰ ہی بالا ہی سب سے
 مملکتی سدا ہی یہی سب کے لب سے
 گزریوں پر ظاہر ہوا حکیم رب سے
 جہاں کو ہی خیر ایسے عالی نسب سے
 چلے سجدہ کرنے کو جو شش ضرب سے
 سمائے نہ تن میں خوشی کے سبب سے

۱ نہ پوجھو عزیزو کہ عیسیٰ ہی کب سے
 ۲ ہوا آج وہ بطن مریم سے پیدا
 ۳ مبارک مبارک مبارک مبارک
 ۴ بیابان میں رات کو ایک فرشتہ
 ۵ کہا آج پیدا ہوا ہی مسیحا
 ۶ مجوسیوں نے اُس کا دیکھا ستارا
 ۷ نظر آیا جب چہرہ پاک عیسیٰ

(423) چار سو تیسواں گیت (۴۲۳)

۱	گلک گن چوچن آئے جگرائی کے	پورب وراثتیں پوجت آئے
۲	سکھائیں جنم کے	یہودوں کے بھو بالا کوئے
۳	سودی چلے	جو تارا وکیو دگ پورب
۴	جنم یسو جہاں	شکیت بجھے آئے گرہ اوپر
۵	جنم لویہی دھن	زکھ تارا بھور ہر گھانے
۶	درشہ نین	سمپ آئے وڈوٹ کینھا
۷	سونہ روپ	گندر گر دھوپ بدھ نانا
۸	دھن بھگ	جینی سوات دیش سدھا
۹	حلس حلس سر	جی جی جی سب آشرت کاڈ
۱۰	دشن	جان اوہم تم دھو ریشواسا

(424) چار سو چوبیسواں گیت (۴۲۴)

۱	ہوں صم پاپی	چیم کرد اپادھ ہمارے
۲	کینہ نہ دھن کے	دھن آئے کچھ دان نہ کینھا
۳	ایسا ہی رت میرو	زکھ انا دھن کو تمکھ پھیرو
۴	اکرم کرن نہ لومی	دھرم کرن میں مٹہ نہ لاکے
۵	پوچی بھین گزل گمار	چھار سدھا برس استت ترو
۶	لوکپتائی رچے	کلام کردھ ممتا من بھاسے
۷	نیت ہیلے سب	نیا سبیل کے لیس نہ جالوں
۸	تم ہی بھار	سرن بھارو اب صم آئے
۹	تیرا تیرا یسو	جان اودھم کو نہنہ چھ سٹو

(425) چار سو چھیواں گیت (۲۲۵)

۱	گناہوں کو اپنے جو ہم دیکھتے ہیں اگر غور کرتے ہیں فخلوں کو اپنے	۱	تو غضب الہی بہم دیکھتے ہیں تو لائق جہنم ہیں ہم دیکھتے ہیں
۲	اے دل تو غفلت میں کب لگ دے گا گناہوں میں ای دل رہا تو جو مسائل	۲	تیرے واسطے درد و غم دیکھتے ہیں سزا اس کی پاؤں گے ہم دیکھتے ہیں
۳	تمہارے گناہوں کی بخشش کی خاطر جو پکڑے وسیلہ شستانی مسیح کا	۳	مرا ہی مسیح خود پہ ہم دیکھتے ہیں حیات بقا اس میں ہم دیکھتے ہیں
۴	تیرے درد و غم کی یہی جیگی دارو تو اس بات پر شک نہ لا دل میں عامی	۴	کہ یسوع ہی شافی بہم دیکھتے ہیں گواہیہ انجیل ہم دیکھتے ہیں

(426) چار سو چھیواں گیت (۲۲۶)

۱	پاک ڈنڈ چڑاون یسوع پریت نائیں اکھ مم بھاری	۱	کر دوس اٹھایو آلی دکھ دالی اپنو تن پر لینم اٹھائی
۲	بوجھ لیئے پرچھو انگ پسنا حائے حائے اس پاپ صھارا	۲	ردھر سمانا شکت جانی جیون پت کو شکت جانی
۳	میرے پاک کارن سوچنے نس بھر بیرن ات دکھ دینھا	۳	جو دکھ لینم کہا نہیں جانی پر ات بچار آسن پہنچائی
۴	ہو بدھ چھوٹے دوش لگائے باندھے کر سسک سکک گوندھے	۴	تو پرچھو اوبھت دھیر دکھائی کمانڈھے پر پھر کر دوس دھرائی
۵	تب پرچھو کو ڈاکن کے ساتھ یشو دیامی جگ جن تراتا	۵	پکٹ کاٹھ پر نکھات کرائی کر دوس چڑھائے سکک پائی
	ٹھونکے کیل ساتھ پگ سندر		رکت بہا نر شکت آپائی

پرتھو پر آش سب سکھو پائی	کہرھی داس دھرمم پیارو
شوک دودھ مدھ ساس پائی	بازرے دھرم کریں شنبہ کاما

(۴۲۷) چار سو اٹھاسواں گیت (۴۲۷)

میں کچھ جانوں نہ سکھوس سوامی *	
۱	جا پائی پرتھو یسھو جگدریشا پران دیونج آسئی
۲	جیننگ گروھ توڑن کو جانن پیننگ بان چلائی
۳	کوئی دھن سمیت پئی پھولت پنج پرتھو کو بوسری
۴	وانس نکل پرتھو کو کرکس پئی رچیے شریٹ نکائی
۵	کوئی نانا پدھہ کی بدیا جانن بعد پرتھائی
۶	بہنگ روپ سورپ دوانے ایشور پرتھو نکائی

(۴۲۸) چار سو اٹھاسواں گیت (۴۲۸)

یسوع کی مقیت جس دم تمھیں سناؤں	
۱	دھن جیب آس کو پرتھو بے ابرو کیسے کیئے
۲	حائے حائے دے آسے گھوسے اور ملچے مار کیئے
۳	کرکٹ کے تل کو لیکے دے سر بر آس کے مارے
۴	منہ پر پھی آس کے گھو کے اور تھٹھے میں اڑائے
۵	اور مارنے کو پرتھو بے کپڑے بھی سب اتارے
۶	روکے کی منجیں گھو ٹکے حائے پرتھو کو آس کے پوڑے
۷	چھوٹے پرتھو یسوع دے اس سخت عذاب میں
۸	حائے حائے یہ کیا عجیب جی گناہ دے تھا عمارا
۹	ایمان اب آس پر لادیں سب لوگ جو جینبولے
۱۰	آکھنوں سمیت میں آس کو کرکس نہیں بہاؤں *
۱۱	وہ ماننچو رکے ہاندھکے آسے شائل پنے بیئے *
۱۲	رکھتا تھا آس کے سر پر کانٹوں کے تلچ کو ٹھکے *
۱۳	حائے حائے آس کی دیکھو جو خدا کے تھے دلارے *
۱۴	پڑائیاں آس کی کرکے صلیب کو تب دھرائے *
۱۵	حائے حائے آس کی جی اچھی لوگوں نے تھکے مارے *
۱۶	صلیب کو چھکا دیکے بند بند آکھنوں بے تڑپے *
۱۷	تب مرے کمال کیا سب کچھ نجات کے باب میں *
۱۸	پر مارا گیا یسوع خدا کا بیٹا پیارا *
۱۹	محبوب و شامی جانکے بھوسا آس پڑائیں *

(۴۲۹) چار سو اٹھاسواں گیت (۴۲۹)

جی پرتھو یسھو جی ادھر جا	جی پرتھو جی
پاپ زنت مڈکھ لاج اٹھائی	پران دیو بکھاری

۲	تیجا دوس	۲	تین دنوں تب یسُو گور میں
۳	سراپ بنوا	۳	پرانت سخی اتوار دنا میں
۴	توڑا بندھن	۴	بھور سیرے گھور مرن کا
۵	پالیو للج	۵	صار گھو شیطاں رنیل صو
۶	مشکل	۶	سنت پوتر تڑت سرگ سوں
۷	آشیرت کرو	۷	بھاسکر جگ پرکاشک یسُو

(430) چار سو اکتیسواں گیت (۴۳۰)

۱	برٹا پار لگاؤ صھارا	۱	جیتھالا کا پاتال پتھ کو جو پتھتی
۲	سنتھ بٹاؤ پرچھو پرچارا	۲	میں بھومین بلی تو سوامی
۳	مارگ میں صو ساتھ سکرا	۳	جنگت کسیر مہم میں ات بھوکتے
۴	دیو صخی ترم سورگ احالا	۴	گنڈ پوری کھول تو دیو
۵	نکسی جاسو سنجیون دھارا	۵	اگ میگھ کا کھبھ ساتھ دے
۶	پاترا بھر موہ لہ سمبھارا	۶	یسُو پرنل تو دھال صھارو
۷	نیشن صوہ تو صی تروارا	۷	مرئی ندی کے تیر جو آؤن
۸	بھی سکھکا تو رٹا دے سارا	۸	صے پرچھو سوامی سہایک میرو
۹	دھی کردن صرشی قھارا		

ایسٹرنڈ کے کی مبارکبادی

(431) چار سو اکتیسواں گیت (۴۳۱)

۱	سلامت سلامت وہ نور خدا صی	۱	مبارک مبارک مسیح جی آٹھا صی
۲	ہنیں باپ سے اب وہ ایک دم جدا صی	۲	جشم صوا تھا جو اقوم ثانی
۳	وہ وارث سہنشاہ ملک بقا صی	۳	تھا مجلس اکیلا جو وار قتا میں

۴	تھا ماخوذ بے جرم جو پیش عدالت	چپ و راست اُس کے سزا و جزا سی *
۵	تھا مظلوم صورت جو ظالم کے آگے	وہ مختار و مالک حیات بقا سی *
۶	حوالہ جو رواں خون پہلو سے اُس کے	تیرے درد دل کی کو سی ودا سی *
۷	حلیم اب نہ کر تو ذرا فکرِ محشر	کر بخشش کا تجھ کو تو سی شفا سی *

(432) چار سو تیسواں گیت (۴۳۲)

۱	کیوں مَن بھولا سی یہ سنا	مَن مت دے تنگ کوئے گنڈا *
۲	اس تنگ میں شکست نہیں بھائی	یہ تو سی جیسے پانی کی دھارا *
۳	مات پتا اور خویش گنم سب	سنگ نہیں کوئی جاو نہارا *
۴	اُنٹ شمشیر سب دیکھن آئیں	چمن بھر میں سب بھولیں نیارا *
۵	جو کچھ آنگ میں ہوگا تنہارا	وہ بھی سب مل لیں اُتارا *
۶	نرک آگن میں جب تم پڑھو	تب نہیں کوئی بچاؤ نہارا *
۷	بھائی نمک کی کھج کربو تم	یشو مسیح پڑھو تار نہارا *
۸	عامی تو پڑھو واس تنہارا	تم بن ناہیں کوئی سہارا *

(433) چار سو تیسواں گیت (۴۳۳)

۱	جو ن کن کو ش کہے اپانا	بھول دے سو موڑ نہانا *
۲	بھورے جیسے پگست بھولن	سور اوت شو بھانا مہجنا *
۳	جات مڑجہ تیرے یہ کایا	کوٹ جتن تیں نہیں بھمانا *
۴	نشت پرت جیسے نش بھوپر	رود تین تیں شیت اُڑانا *
۵	جیمیں آو تیرے کن تیرو	رہیے ناہن ایکو نشانا *
۶	پون گراوت خرو دل جیسے	مالی میں تب پات ملانا *
۷	حائر مانش کے کن شس مانو	آخر مالی مول بچ جانا *

چیت کرو تب موروکھ منوا ۲ پھرت پھرے ناھک بُورانا
جان اوجھم بُرجیت کر جو رے مانو نہ مانو شوک آپانا *

(434) چار سو پینتیسواں گیت (۲۳۴)

سب دن ناھیں بر دبر بیتیں
کُھو من شوگی کُھو شکھ بھوگی
ایک دوسرے ملی شکھ راشی
بادل رنگ رنگ جس جوتے
راجا پُر نجا دھنیک بھکاری
جگ میں کُھو آنسو کُھو حانی
یا بھوسندہ بیچ بہتیرے
سوچھو من یا پنچل جگ میں
دیندیاں کر پانہ یدہ یشو
سب پشو اسھو لنگر جانو
داس سدا لوکین رھو تم

۱ کُھو تین کُھو چھاھیں
۲ جرم دن رات بلاھیں
۳ اگلے دوسرے ناھیں
۴ جس جگ بدلت جاھیں
۵ سب کوھی گت یاھیں
۶ سگر جس لہراھیں
۷ تمکرتن بر اھیں
۸ کون دیال بچاھیں
۹ جو رھم پار لگاھیں
۱۰ کھوٹ تیر شھر اھیں
۱۱ تو کچھ شکنا ناھیں *

(435) چار سو پینتیسواں گیت (۲۳۵)

اے من بھول جا جگ موں
یہ جگ کو من چھوڑ چلو گے
یہ تن کا من آس نہ کیجے
جب لگ جیوں ہی من جگ موں
سُن رے عاھی من چت دیکھ

۱ اے من بھول
۲ یشو کو مت بھول
۳ ہوگا دھول میں دھول
۴ تب ہی تنک من پھول
۵ یشو ہی جگ میل *

۲	است حی مُرجھاؤ رے تیسھی اکھاؤ رے +	۲	سور اُوت جلیج مُدیت سنت گمل نام رُکرن
۳	یرجھ یرجھ واؤ رے سرب دُوری جاؤ رے +	۳	نام استر شستر نام تریدجہ تاپ جیہہ واپ
۴	بعلکت شکت پاؤ رے نرن نمکت ٹھاؤں رے +	۴	شعبی حال شعبی کال جان اُدھم سوئی نام

(439) چار سوانلیساں گیت (۷۳۹)

۱	مَن مرن سخی چھوٹ سبی تب جاوینگا +	۱	مَن مرن سخی جب آوینگا دھن سمیت اُر محل سراے
۲	چیتے چت تیسھی سب بھراوینگا +	۲	گیان مان بدیا رُکرن مایا رُک ترشنا جس ترکت اگے
۳	جھوٹے ماتھ سگوا پرہہ اُڑ جاوینگا +	۳	مات پتا ست نار سہودر پنجر گھیرے چو ترش بلہیں
۴	کر گہہ سکون یشو پار لگاوینگا +	۴	ایسو کال ششان سمانا جان اُدھم جن جوں بَشواسی

(440) چار سو چالیساں گیت (۷۴۰)

۱	مٹوا کُ بھرمنا رے + ھیو نہ نام رِنا رے	۱	سجعت ناھیں گت سبھاٹے کیتے آئے گئے میں کیتے
۲	اُس پتھک بلما رے + زکے جے حرکنا رے	۲	پرکشن کے چھایا گل جیسے سُربس کیتے اتے کماٹے
۳	سپنا بھوگ پلانا رے +	۳	کوچک ڈھکا باجن لاگے

بجھن

۲۵۶

۳	پریم لگائے نات بڑھائے چور سمانا کالہ آئے	۳	مدہ مالکی لپٹانا رے لوٹیو مال خزانہ رے
۴	پریمو پشوپ آب آس رتھارو کرپا کٹا کٹ پریمو کھک جینرو	۴	سدرہ بدھ سب پرانا رے جان کا کون ٹھکانا رے

(۴۴۱) چار سو اکتالیسواں گیت (۴۴۱)

۱	جی جن رجن جی موکھ بھجن اشن کے شمن گت دایک	۱	جی جن جن شکھ دانی پریمو یشو جگرانی
۲	پاپ رنارن موشٹ بدارن اودھت مہما بھگت پوٹھائے	۲	سنن کے سہجانی پریمو لوانسن آئی
۳	اکھ گوجر انتر جامی آت مکن تیروکت میا عکھنوں	۳	نر تن دیہ دھرائی تارن تیں ادھکائی
۴	اودھ سمانا پریم رتھارو جان اودھ جن کو پریمو دیبھے	۴	جا مدھ بھگت سہجانی ریند سمانا ٹھانی

(۴۴۲) چار سو پالیسواں گیت (۴۴۲)

۱	جی جی ایشور جی پریمو یشو رین سخی پریمو چین دیو تم	۱	جی سب پدم شکھ دانی پریمو پرات جگانی
۲	کل دوس کے کارن ہے پریمو من مٹنگ پی گیان رتھارو	۲	مور سہجانی پریمو لاکھ لگائی
۳	ست پر پتا دیالو جسے سیوک پر رت تیا شیخے	۳	کریمی جان بھلائی پریمو پاپ بھجانی
۴		۴	
۵		۵	

(443) چار سو تینا لیاں گیت (۴۴۳)

۱	یشو صی میرو سر جنھارا	جو تم جیوہ لو کر لو بچارا
۲	یشو نام سے صحت سداھارا	جیون مرن یہی سدا
۳	کوبی نہیں کوکھ بائٹھھارا	مات پتا کوکھ دیکھ رھاریں
۴	روت رلیپت سب پروارا	بیٹی بہن اور گھر کی ناری
۵	حسن کہاں گیا بولنھارا	لوگ باگ بسوچن لاگے
۶	کال سرعائے آئے پھکارا	ابھی جیتو سے ابھمائی
۷	اگر جہاں نہیں بھجنھارا	آٹھ سے پاپی توھی بلائی
۸	سنت نہیں یہ بول کرارا	یشو کے لوگ جہاں جت ہوئی
۹	چلیے پرہو دوشن کو پیارا	دعوم روپ تب کہت سنائی

(444) چار سو چالیسواں گیت (۴۴۴)

۱	جی پرہو یشو جی پرہو یشو	جی پرہو یشو جی پرہو یشو
۲	جی جی پرہو انپامی	جی جگتراتا جی سکھاتا
۳	جی پورن ست کامی	جی بھجی بھجن جی جن رجن
۴	دھرم دیواکر نامی	پاپ تر گھن ناسک تمھیں
۵	سنت بٹ سنگامی	ظہیل موشن حر تا تمھیں
۶	تج سندھ دودھامی	ر ر جن دھار لیو اڈارا
۷	پاں بہو درکامی	دی پنج پران اُبار لیو تم
۸	چند پر بندھ نہ تھامی	اس گن تیرو کس میں گاؤں
۹	پیت اُدھون نامی	اُپٹ ٹیرن جن کا سینے

(445) چار سو پینتالیسواں گیت (۴۴۵)

۱	سب ریت میں لیہو سمائی + انگرن دھوم مچائی	۱	مسح اکر ٹہر سنائی دواؤ کش سکھ پرچھو سنگ لوائے
۲	مر تک بہت دینہہ پرچھو دھوم مچائی	۲	بات کہت اردھانگی کوڑھن کو پرچھو چنگا سینھا
۳	خلت بیکار دھوم پرچھو دھوم مچائی	۳	پانچ سحر کو پانچھ بیٹھو ایک سحر پرچھو ٹوکا
۴	جگ میں نام پرچھو جی دینہہ	۴	حے سب گھیراوت بولے ٹھٹھارے حو پرچھو حالک پکاری
			ایسے کام پرچھو اگر نیت سکینھا

(446) چار سو چھیالیسواں گیت (۴۴۶)

۱	وہ تمہیں اوجھارے ٹرک سے + تو کیسے بچو گے ٹرک سے +	۱	من بھجو مسح کو پت سے جو من بھولو من سے واگو
۲	وہ تمہیں بچاوے بہت سے + وہ آیا بچانے سگ سے +	۲	دکھ سکھ دونوں واکے بش میں جب تم پاپ میں ڈوب رہے تھے
۳	وہ اکو چلا لیا قہر سے + وہ تجھے چلا چنا ہی تجکت سے +	۳	چار دھن کا مرا تھا لعزیز بھولے مت تو واگو ناصی

(447) چار سو پینتالیسواں گیت (۴۴۷)

۱	تم لیجئے بن بچھو نہ سہاٹے + جنم لیو تم بچاٹے +	۱	کر میری سہاٹے میجا جی درشن دیجئے اپنو کیجئے
۲	دیشن تیں آٹے + اون پے نہیں جاٹے +	۲	یا جگ کو رستارن سکارن تین دنا میں اٹھے قبر تیں
۳		۳	سن لیجئے پرچھو بنتی میری

(448) چار سوار تالیسواں گیت (۲۲۸)

۱	موسے شرن اپنو لیجئے جی + تم تو جگ کے تارن فارے	۱	کریا اپنی ہی کیجئے جی + تم تو هو سرگن کے راجا
۲	یہ شیطان بڑو دکھ دا ئی اس اجانے جگتھی سکل بھلائی محم تو ان پکھین میں بھولے	۲	یا کو بندھن کیجئے جی + دھرم آتما دیجئے جی +

(449) چار سوانچا سواں گیت (۲۲۹)

۱	میں تو یسوع کو من میں ملنے لکھیں یسوع مسیح ہی تارن فال	۱	کوئی مانو نہ مانو تو میں کیا کر لکھوں + کوئی جانو نہ جانو میں جینے لکھوں +
۲	یسوع مسیح پر لکھو تمہرے ورش کو عامی کی منستی سونو پیارے بندھو	۲	میں تو من چیت اوھری لگا لکھوں + تم چیتو نہ چیتو میں چیتا لکھوں +

(450) چار سو پچاسواں گیت (۲۵۰)

۱	یسوع مسیح میری پران بچیا جی پاپی یسوع کر کے آوے	۱	یسوع مسیح واکھی شکر تیا + یسوع مسیح میری شکر تیا +
۲	یسوع مسیح کی میں بل بل جیوں گہری وہ ندیا ناؤ پرائی	۲	یسوع مسیح پار شکر تیا + تم ہی هو پر لکھو پاپ ہر تیا +
۳	دینا ناٹھ اناٹھ کے بندھو	۳	

بھجن

۲۶۰

عاصی کو اپنی سحر میں رکھو ۵ انت ستمی میری لیچنؤ خبر

(451) چار سو اکیاونواں گیت (۴۵۱)

پیران پرورش جب بکسن لاکے	۱	رہو کے شریر + بلیر
دھن سمیت اڑو سکل پروا	۲	تیرا رہا بھی تیر
یشو مسیح کی سحر گہو تھم	۳	دھی دیت من تقیر
پاپن کارن رکرت آپانا	۴	دینہہ جگت کو نیر
چو یہ نیر بیت من لائی	۵	پاوت فن من دھیر
تاکو یشو انت دنا میں	۶	دیگو آمر شریر

(452) چار سو باونواں گیت (۴۵۲)

یشو سوا کوئی پار نہ کریجھے	۱	ارے ہاں رے من یشو کو جپنا +
مایا موہ بیچ پھل ناھیر	۲	یشو پر چیت دھونا +
جب لگ پران رحمت صی گھٹ موں	۳	تب صی ٹکک اپنا +
گیان دھیان سے دیکھو من موں	۴	دیا صی سینا +
کہتا صی عاصی سن بھائی سا دھو	۵	آخر صی مرنا +

(453) چار سو تیرپنواں گیت (۴۵۳)

یا جگ میں حین باب گھنیرے		یا جگ میں
کام کرو دھو مد مایا جگ میں	۱	باس کرت سب کے من میں رہے
یا جگ پر پشواں نہ کیجھے	۲	جاوگا یہ بیت سویرے +
رے من پور دھ پچیت رھو تھم	۳	جیون دن کت جینگے تیرے +

۴	وا میں حصیں آئند گھنیرے +	۴	پرچھویشو پر دھرویشو
۵	پاپ چھما اب کیجئے میرے +	۵	عاجز کی یہی بنتی پرچھو جی

(454) چار سو چوٹ گیت (۲۵۴)

۱	بھیجئے اپنو پاسا جی +	۱	من مندر آئے پرچھویشو
۲	شترن ڈاریو پاسا جی +	۲	یہہ اپاون مندر ماسہ
۳	دکھامی ڈوڑک تراسا جی +	۳	پرچھویشو تم تاکو کاٹ ڈراؤ
۴	من بچ کایا گراسا جی +	۴	چوڑش گھیرے رشی پردھی
۵	تیرو ترنگہ آسا جی +	۵	کاه کروں کچھ شوجھت ناہیں
۶	کرہ دیا پرگاسا جی +	۶	جوگ نہ جو پینھوں پرچھویشو
۷	میرو یہی دلاسا جی +	۷	بپت سہیو تم دکھت کارن
۸	چھنگ بھرے یہی سواسا جی +	۸	اور کرو مت مور پرکھن
۹	حالفو تیرو داسا جی +	۹	کیتے پتتن تم تارلو پرچھو

(455) چار سو پچپنواں گیت (۲۵۵)

۱	پاپن کا صکارا جی +	۱	پاپن کا صکارا جی +
۲	سنگ سگھاسن تیاگے +	۲	بڑت جگ کو دیکھی ڈالا
۳	اکس پورت آڑاگے +	۳	پاپن کارن پران کیلو بچ
۴	دو کھن نیوت باری +	۴	جی جی گرت گور سے اٹھیو
۵	کھسٹ رو دھیر گہہ لیجئے +	۵	شکل لوگ چوڑش سے دھاؤ
۶	کھسٹ نام گہہ لیجئے +	۶	ھرکھت ہو آؤ سب پیارو
۷	امرت ررس تب پیجئے +	۷	سب سٹن من کے کلش پارے
۸	گھیسو جن سو پایو +	۸	کھسٹ نام بہو بدھ شکھ دانی
۹	سنگ دھام سو دھایو +	۹	گھاگ ایک کروس پر ٹیرو

مور نویدن سنئے پر بھو جی ۹	تہہ تیل موکو کیجئے +
میں گنھین اوحین مسیح جی ۱۰	توں لیجئے جی +

(456) چار سو چھپنواں گیت (۲۵۶)

۱	کھل مائش جاسو دیا سر مرین +	۱	ہم یشو کتھا پرچار کرین
۲	بج حاتھن روگن شوک مرے +	۲	ترن لے پر بھو دینن ناتھ پھرا
۳	تب مہی منا پر بھو تاسو بھرا +	۳	بدھوا بنی جب کان سنئے
۴	شکھ دیون کو بج حاتھ دھرے +	۴	پر بھو کو مرھن انگ پھاوون پئی
۵	ست سوچھو جگ کو آڑے +	۵	نغم باسین پئی آس گنہہ میا
۶	جیسی کارن سے تر لوگ ترس +	۶	دکھ سنگٹ یشو اپار سہا
۷	ہم آشرت صو بہو دھاسم ترین +	۷	نت رین دتا پر بھو یشو دیا

(457) چار سو ستاونواں گیت (۲۵۷)

۱	سرب جھوٹھ اور رے +	۱	ایک نام یشو سانج
۲	پڑت بھرم بھور رے +	۲	جیہہ نام جھاڑ موڑھ
۳	لکھت ناھی باؤر رے +	۳	امیہہ مور شکھد کند
۴	ہاتھ لائے چھور رے +	۴	آن نام چھلھ ٹھام
۵	گھاٹ سوان کور رے +	۵	اُور ناھیں بھرت کھائے
۶	گہن چھت دور رے +	۶	جیسی ترشا سرگرنگ
۷	جات پران پھور رے +	۷	آئے بکٹ دور جات
۸	ناھیں جگت اور رے +	۸	یشو نام ترن دھام
۹	سیس مکت مور رے +	۹	جان جیئی سیئی لہت

(458) چار سواٹھاو نواں گیت (۲۵۸)

پالنبھار	پار تم بن +	کون کرے موچی	دیا می سوا	دیندیاں
دھار +	بھو ند	دارون	تیرھے	آبرادھی
پتیار	دھار	اچھا	کاما	مایا جلدھی
اھنکار +	پال	کیٹ	اٹھاوٹ	ترشنا ترنگ
کروآر	پن	چھدم	لاگے	موہ جلدھر
نہار +	پنن	جھرت	چمکت	کارنی دانی
کھڑھار	تم	ھی	باندھوں	آس لنگر توھی
کار +	کوئی نہ آوت	ارنو	جان ادھم بوڑ	بھو

(459) چار سواٹھاو نواں گیت (۲۵۹)

پار تم بن +	کون کرے موچی	ٹوٹی ناو	طوفان	ھی	بھاری
پار +	سکے میں اُتروں	تھر تھرات	ٹن	رنگل	مانس
دھار +	پار	تیر نہ	جہانوں	جنم	ھی سے میں
پتوار +	پکڑی	لونا پار	پنہی	ھی	تب
پار +	سکریا	تم بن	موچی نہ	اور	بھوسا
سہار +	ان سے رمل نہ	دیہی	دیوتا	پنڈت	آدک
جھار +	ناؤ	مورت	لوک	سب	چڑھی ڈوبے
ادھکار +	دان	ایشور	ایک	جو	بھجیو
تارنھار +	ھی	بھوم	سورگ	بچ	کیول
	نام				یشو

(460) چار سواٹھواں گیت (۴۶۰)

کس پاویں بھجو پارا ھو +	۱	ناھیں	چن پریت یشو پر
ڈوب گئے یہی دھارا ھو +	۲	بھینچو	گیانی پنڈت جت جگ
سوئی دیت سہارا ھو +	۳	انتا	ایشور بچن (اناد)
سیکھ جہاں اندھارا ھو +	۴	آلو	سرگ چھوڑ جگ میں پر بھجو
سکل سریشٹ کرتارا ھو +	۵	وھارا	جتنی گربھ منج سن
جن کا ہمتیں رکھو لا ھو +	۶	سما	نرسب بھولے بھوٹر سما
لکھ سہی کینھ آدھارا ھو +	۷	دینھا	تن کو یشو مہا بھکھ
پریم آیت پستارا ھو +	۸	پسنا	واس کرے کہاں لگ پسنا
شکیت گھو رستارا ھو +	۹	بھائی	اوسب رل پیارو بھائی

(461) چار سواٹھواں گیت (۴۶۱)

نیاٹی کرن پر بھجو آویگا +	۱	لوگو	چیت کرو سب پاپی
ترھی شبد بجاویگا +	۲	پر	پر بھجو یشو اپنے آن
سب چھن مانھی آٹھاویگا +	۳	میں	چاروں دگ میں جو مرنگ
دوڑ کرے باندھ مٹھاویگا +	۴	جانے	چھن پر بھجو یشو کو نہیں
سب کو لیکھا مٹھاویگا +	۵	سہی	جو من بچ کایا سہی
سب کا سب دساویگا +	۶	بھولا	جنم میں سے جو پاپ
اور کہاں پاپ چھپاویگا +	۷	مھی	کیا اتر پیارے تو دی
من مھی من پچھتاویگا +	۸	مھی	اگر تو مھی کچھو نہ آئی
تب کہہ سکون بجاویگا +	۹	مھی	دک اگر کی آئی
من مھی من مٹھاویگا +	۱۰	جا کے	یشو پریم بھسی آر
دھن دھن کہہ پنہاویگا +	۱۱	میں	وا کو یشو سورگ دھام
ناھیں بہت لپٹاویگا +	۱۲	ابھیانی	اب مھی چیشو مھے

(462) چار سو باسٹھواں گیت (۲۶۲)

۱	بھائی نہیں لی جیہو	۱	دھن بانڈھ گھڑیا *
۲	جب توھی کال آن کے گھیرے	۲	چھوڑ چلی گھڑیا بار آٹریا *
۳	جو کچھ اٹک میں ہوگا تھارے	۳	اس کی سب بلی بانڈھیں گھڑیا *
۴	اب جی چیت کرو کر مورکھ	۴	پر لی کال کا گری لے خبریا *
۵	ایک دنا پر جھو لیکھو مانگیسی	۵	تب تیرو جی کہہ سکون بچیا *
۶	جو پر جھو ریشو مرم نہ جانیو	۶	پھوکی جیہو چیسے بن کی گڈریا *
۷	پر جھو داس بنتی ٹھارو	۷	یشو چرن پی دھیان دھرو بھیا *

(463) چار سو تریسٹھواں گیت (۲۶۳)

۱	موری میا سے لاگی تجریا *	۱	زرگن حوں پر جھو گن ناھیں مجھ میں
۲	تیرے ساتھ موری باری امریا *	۲	دھن پر سر پال میا
۳	دین بندھو موری لیجو خبریا *	۳	دھن سمیت اپنے ستم جانو
۴	کے جیہو کیا بانڈھ گھڑیا *	۴	اگم اپار بہت جی ساگر
۵	یار کرو پر جھو موری بھوریا *	۵	مائس سودا کر لے سبیرا
۶	جگ دو دن کی جان بھریا *	۶	صابر پر پر جھو ٹیک نہارو
۷	پر جھو یشو تیری پیاری خبریا *		

(464) چار سو چونتھواں گیت (۲۶۴)

تم تو میا موری آنکھوں کے تارے بھولو نہ موری خبریا *

۱ راہ بات ہم بھولے پھرت ہیں پاپ کی بانڈھے گھڑیا *

۲ ماہاکات تیری بنتی کرت مسیح اپنی بتادو ڈگریا *

بُجھن

- ۲ پاپ کی نندیا گھری بہت سی لوبہ کی اٹھٹ لہریا
لے چل کھینچا مسیا موری تو ٹوٹی توڑیا
- ۳ من کی چادر میلی جو صوف گئی جیسے کاری بندریا
اپنے حرکت میں دھو دے مسیحا من کی یہ میلی چدریا
- ۴ کبھو تو سوئے عل دو محلا کبھو اونچی اٹھریا
میں سہائی مورے مسیحا جب لگ میں سوئی قبریا
- ۵ یہ شیطان بڑو دھک دائی ملے مارے کھڑیا
صاف نہتے اوگن چھپا بچا مسیح تیری تو پیاری نھریا

(۶۶) چار سو پینسٹھواں گیت (۶۶)

- | | | | |
|----|----------------------|----|--------------------------|
| ۱ | تم سرگ دھام سکھ پائی | ۱ | مسح جی کو سمر بھائی |
| ۲ | ستیا سیتا پائی | ۲ | سمن کیجئے چت میں لیجئے |
| ۳ | انتر دھیان لگا ئی | ۳ | اندھیکے جی جی کیجئے |
| ۴ | دھوپ پڑے گھلائی | ۴ | یہ زندگانی پھول سمائی |
| ۵ | آخر دھکا کھائی | ۵ | اوسر چوک پھیر پھیتھو |
| ۶ | کیا سوچے من لائی | ۶ | جو چیتے سو موت سویرے |
| ۷ | پران چھوٹ چھن جانی | ۷ | نکل پرور کام نہی آوے |
| ۸ | سب پاپی اپنائی | ۸ | ستیا پدارتھ کھریٹ جگ آئے |
| ۹ | امر گھر کو جانی | ۹ | پنچل باس کرو نرس باس |
| ۱۰ | سودی مبدھی میں بسائی | ۱۰ | انتر میل بھو پھو بھاری |
| ۱۱ | اوگن میں گن پائی | ۱۱ | یشو نام کی بنتی کیجئے |

غزل

(466) چار سو چھیاسٹھواں گیت (۲۶۶)

۱ منو امی جان من تم کو یہاں سے کوچ کرنا
 ۲ رہو تم یاد حق میں جب تلک یہاں آب دانہ
 ۳ ارے غافل تو کیوں بھولا ہی اس دنیا کے للچ میں
 ۴ رکھو کچھ خوف بھی حق کا اگر جنت کو جانا
 ۵ کرو ٹھک غور تم دل میں کہا کیا تمہیں اس نے
 ۶ کیا تھا حکم جو حق نے اُسے تم نے نہ مانا
 ۷ پڑے سوتے مو غفلت میں ذرا محکم انگھ کو کھو لو
 ۸ صوفی صی شام اٹھ بیٹھو مشافر گھر کو جانا
 ۹ نہ دولت کام آویگی نہ اس دنیا سے کچھ حاصل
 ۱۰ اگر تم سوچو دیکھو یہ سب کچھ چھوڑ جانا
 ۱۱ جو ملک الموت آویگا تمہیں اس جاے لینے کو
 ۱۲ یہاں کیا کرو گے تم وہ تم سے بھی سیانا
 ۱۳ خدا جب تجھ سے پوچھیکا تو کیا لایا اس عالم سے
 ۱۴ دیا تھا عمر اور دولت تو کیا تحفہ کمایا
 ۱۵ اگر غافل رہے حق سے تمہیں دوزخ میں ڈالیکا
 ۱۶ رہے صوفیاد میں حق کی تو جنت گھر تمہارا
 ۱۷ حیات ابھی اگر چاہو تو کہہ یسوع مسیح سے تو
 ۱۸ وہی شافی صی امت کا کہ جس کا نام یسوع
 ۱۹ صلیب اوپر اُسے رکھ کر کیا صی قتل ظالم نے
 ۲۰ اُسے مت بھول امی عامی وہی تیرا ٹھکانا

(467) چار سوڑاٹھواں گیت (۲۶۷)

۱ کرتا ہوں تجھ سے التجا یسوع مسیح فریاد سن
 قربان تیرے نام کے یسوع مسیح فریاد سن +
 تیرے رسوا اور کون ہوں بخشیکا جو میرے گناہ
 متاف کر میری خطا۔ یسوع مسیح۔ وغیرہ +
 ۲ ہم سبھوں کے واسطے خود آپ اپنی جان دی
 تجھ کو بھروسا ہی تیرا۔ یسوع مسیح۔ وغیرہ +
 ۳ چار دن پہلے مردہ عاثر رہا ت سے تیرا اٹھا
 دے حیات ابدی مجھے۔ یسوع مسیح۔ وغیرہ +
 ۴ درد میرے دور کر ہرگز نہ ہو مجھ سے خفا
 مشکل میری آسان کر۔ یسوع مسیح۔ وغیرہ +
 ۵ جو دس حکم حق نے دیئے میں نے نہیں ان کو سبھا
 لائق جہنم کے بنایا۔ یسوع مسیح۔ وغیرہ +
 ۶ جب یاد کرتا ہوں تجھے دل جان سے تیرا ایک بار
 اتر بھلاتا ہی نہیں۔ یسوع مسیح۔ وغیرہ +
 ۷ میں بہت کمزور ہوں ایمان کر تجھ سے عطا
 دے مجھے روح القدس۔ یسوع مسیح۔ وغیرہ +
 ۸ تیرا تاتا ہوں گناہوں سے اپنے سدا
 کو کر فضل عاظمی اور۔ یسوع مسیح۔ وغیرہ +

(468) چار سوڑاٹھواں گیت (۲۶۸)

۱	رحمی یہی ہی باقی عمر کھوتے کھوتے	۱	رواں یہ ہوا دن عیش سوتے سوتے
۲	گھسٹاں دل میں ذرا جاکے دیکھو	۲	کہ تجھ گناہ ہی بڑھا بوتے بوتے +
۳	گنہ گنہ کے دعوں کو دھوا میسیحا	۳	میں عاجز ہوں از خود انھیں دھوتے دھوتے +
۴	کہ ہم کی نظر کہ بس عاجز یہ عیسیٰ	۴	ہی طالب تیرا تا توں روتے روتے +

(۴۷۱) چار اکہتر وان گیت (۲۷۱)

- ۱ مریضو اب سبھل بیٹھو مسیحا کی اب آئی ہی
بڑا ہی شہو مونیہ میں نجات عالم میں آئی ہی +
- ۲ جیو مت کرو میرا علاج تم طیبانے
شفا کے واسطے میری مسیحا کی دوائی ہی +
- ۳ پھرا سکتا ہی مجھ کو کون اب اس کی محبت سے
ہمارے واسطے جس نے کہ جاں اپنی لڑائی ہی +
- ۴ چھڑایا جس نے سب بندوں کو عالم کے گناہوں سے
اسی کے ساتھ سے ممکن ہماری بھی رعائی ہی +
- ۵ د کر اب دور مجھ کو اہی مسیحا اپنی قوموں سے
گھرا اب مجھ کو ممکن نہیں تیری جدائی سے +
- ۶ اٹھایا دل کو بھی تو گل بنے اب اس وار فانی ہے
سفر ملک بقا کا ہی خدا سے نو لگائی ہی +

(۴۷۲) چار سو بہتر وان گیت (۲۷۲)

- | | | | |
|---|-----------------------------------|---|-----------------------------------|
| ۱ | ہی عیسیٰ فقط دل لگانے کے قابل + | ۱ | کلام خدا ہی سننے کے قابل + |
| ۲ | گناہوں سے ہر ایک بشر کو یقیناً | ۲ | وہ ہی ایک ہی شافی بچانے کے قابل + |
| ۳ | جو سنگدل ہیں ان کو رولانے کی خاطر | ۳ | جس زخم مسیحا دکھانے کے قابل + |
| ۴ | کیئے مچرنے اس نے اکثر جہاں میں | ۴ | وہی ہی بس مژدہ جلانے کے قابل + |
| ۵ | کیا دربار عالی ہی دربار عیسیٰ | ۵ | وہی در ہی بس سر جھکانے کے قابل + |
| ۶ | اس رئیس و شیطان موقوی لعین کو | ۶ | ہی شمشیر عیسیٰ مٹانے کے قابل + |
| ۷ | گناہوں کو دھوکے مسیح کے حوں میں | ۷ | یہ بندہ ہی جنت میں جانے کے قابل + |

غزل

(473) چار سو تھتر واں گیت (۴۷۳)

۱	ابن خدا مسیح سے عشق اب تو کیا جو ہو سو سو ہو
۲	اُس رحمت کو بے شبہہ دل دے دیا جو ہو سو سو ہو
۳	راہ خدا سے اسی ولا تھا زندگی نہ ہو جدا
۴	بچی دستم جزا سزا رب کی رضا جو ہو سو سو ہو
۵	پیش قدمی کیلئے دور سوئے وطن اب بھی سفر
۶	جور و جفا بچہ قضا بحر خدا جو ہو سو سو ہو
۷	یاد خدا میں بیخفا صدے نہ سہ ذرا ذرا
۸	میں تارِ دل جدا جدا آگے فٹع جو ہو سو سو ہو
۹	ای دل اب بھی کیا درد و غم جب سب شکایت بھی ختم
۱۰	تو نے دوا عطا بجا پائی شفا جو ہو سو سو ہو

(474) چار سو چھتر واں گیت (۴۷۴)

۱	مسیحا تو قدرت اب اپنی دکھاوے
۲	تو بھی نور حق بھی تو بھی رحمتا بھی
۳	جو کرتے ہیں توبہ گناہوں سے اپنے
۴	بھلا شان و شہمت تو اپنی خدایا
۵	تیرے کام اقدس کے کرنے میں اسی رب
۶	جو تم کو سلام مقدس بھی بویا
۷	سہی بھی تم نائے دل ای مسیحا
۸	گناہ میں جو گمراہ ہیں ان کو ہلاوے
۹	جو بھولے ہیں ان کو حقیقت بتا دے
۱۰	انہیں بند ظالم سے اگر چھٹا دے
۱۱	بست و مبتلاستی جہاں سے ہٹا دے
۱۲	جو ہیں مشکلائیں انہیں اب ہٹا دے
۱۳	اُسے سنیوالوں کے دل میں جما دے
۱۴	ہمیں اپنی رحمت سے آپ بقا دے

(475) چار سو پچھتر واں گیت (۴۷۵)

۱	عیسیٰ ہمارا آیا بھی غنوار چمن میں
۲	شاخوں سے دیکھو بلبلیں تو ہیں پر پیدا
۳	پائے شفا اب آتے ہیں بیمار چمن میں
۴	آیا بھی گل رعنا و سروار چمن میں

غزل

۲۷۳

(۴۷۸) چار سو اٹھ ہتر واں گیت

۱	کہیں درد گناہ کی دوا بھی نہیں	۱	درد پاک سے بھر کے میری بہاؤں کہاں
۲	مجھے درد سے شفا بھی نہیں	۲	نیک مجرم سے زار و خجینت حوا
۳	یہ خبر مجھے روح القدس سے ملی	۳	ترا نام بھی مہم بنو دلی
۴	کوئی مجھ سا جہاں میں حوا بھی نہیں	۴	تیری ذات بھی نظیر راہِ خطی
۵	مجھے بخشنے اسی میرے بارِ خدا	۵	میں نے عمر بھر اپنے گناہ بھی کیا
۶	کہ سوا تیرے اور خدا بھی نہیں	۶	تیرے آگے میں دو تاحوں عرفی رمان
۷	تو نے صدھائے مریضوں کو جی شفا	۷	تو نے سیکڑوں مڑوں کو زندہ کیا
۸	کسی اور نبی کو بلا بھی نہیں	۸	جو کہ ربیہ خدا سے بھی مجھ کو بلا
۹	انھیں جلد تو اپنا کر شمع دکھا	۹	جنھیں نام سے تیرے بھی بغض سا
۱۰	جنھیں خوف خدا کا ذرا بھی نہیں	۱۰	انھیں روحِ مقنا سے کس کو عطا
۱۱	وہ نزعِ زبان سے مسیحا کہوں	۱۱	دل و جان سے بھر دیا تجھی پر رکھوں
۱۲	میری اس سے زیادہ دوا بھی نہیں	۱۲	تیرے بندوں کے ہیں بھی شہار میں معوں
۱۳	نہ سفیرِ دل اپنا یہاں پہ لگا	۱۳	یہ جہاں بھی عالمِ رنج و غنا
۱۴	کہ بھی رہنے کی یہ تو سرا بھی نہیں	۱۴	نہ رھیکا یہاں پہ نہ کوئی رہا

(۴۷۹) چار سو انا سیواں گیت

۱	آٹھ مشافیر کہ تیاری اب تو مجھ دن بھی نہیں	۱	دل کہیں دیدہ کہیں اور آشک آنکھوں میں نہیں
۲	گنگ رہا میں چل چلا یہاں رات و دن یکساں	۲	موت کا ڈککا بجے بھی کیا مجھے کچھ غم نہیں
۳	موت کیا جانے لڑکپن کیا بوڑھا پانیا	۳	موت کیا جانے لڑکپن کیا بوڑھا پانیا
۴	کیا اسیری کیا فقیری موت کو پرواہ نہیں	۴	کیا اسیری کیا فقیری موت کو پرواہ نہیں

غزل

۲۴۴

- ۲ کیا تیری آنکھوں میں اب تک نیند عقلت کی بھری سی
 بھائی اور مادر پدر یاں کوئی بھی اپنا نہیں
 ۵ مال و دولت نشان و شوکت ان میں دھوکھا بھی سراسر
 ساری دنیا کوئی کما دے تو بھی چھ حاصل نہیں بھی
 ۶ بھی شجر پر خار دنیا زندگانی بھی کھائی
 غم الم ماتم سوا کوئی اور اس میں پھل نہیں بھی
 ۷ بھی مار رھار دنیا زعفر قاتل سے بھری بھی
 اس کا کاٹھا کوئی مسافر ایک روم جیتا نہیں بھی
 ۸ جیش و تمشید و فریدوں بہمن و دارا سکندر
 بل گئے شب کھک میں ان کا پتا ملتا نہیں بھی
 ۹ بھی خوشی عیسیٰ مسیح میں راہ حق صابر بھی
 کیوں پھرے بھٹکا مسافر اور تو کوئی راہ نہیں بھی

(۴۸۰) چارواکیاں گیت (۲۸۰)

- | | | | |
|---|--------------------------------|---|---------------------------------|
| ۱ | میری امداد گر عیسیٰ نہ کرتا | ۱ | برہم ہوتا وہ گریسا نہ کرتا |
| ۲ | دل ناپاک میرا پاک ہوتا | ۲ | وہ تجھ سے کبھی پروہ نہ کرتا |
| ۳ | جو شیطان سے اور تجھ سے نہ ہوتا | ۳ | تو پھر جانو کہ مرنا کیا نہ کرتا |
| ۴ | میری پہ زیت تجھ کو بار ہوتی | ۴ | میری حاجت وہ گھر ریفانہ کرتا |
| ۵ | میں پھر بھر کر شراب وصل پیتا | ۵ | تجھ سے گھر تختب روکا نہ کرتا |
| ۶ | نہ تجھ کو درد دل اپنا دکھاتا | ۶ | اگر کاٹا میوے کھٹکا نہ کرتا |
| ۷ | بہار اپنے اگر بیمار دل کو | ۷ | جو لاتا وہ تو کیا اچھا نہ کرتا |

(۴۸۱) چارواکیاں گیت (۲۸۱)

- | | | | |
|---|-----------------------------|---|---------------------------------|
| ۱ | مجھے امی میا تیری جتنی بھی | ۱ | تیرا ذکر بھی اور تیری گفتگو بھی |
| ۲ | گنہوں کے داغوں کو دھوتا بھی | ۲ | تیرا کیا مبارک مقدس لہو بھی |

۳	میان دو عالم فقط تُو ہی ہو گی +	انہی سے رہا اور اب تک چھٹکا
۴	ھر اک جا ترے نوا بہت ہی ہو گی +	سُنی نہ ہی رنگ اعجاز پیدا
۵	لہو تیرا کافی ہے شست و شو ہی +	کُن مہوں سگو جامہ دل ہی تھلا
۶	میرا حال تجھ پر عیاں ہو جو ہی +	کریم بندہ زار پر سر مسجا

(482) چار سو بیاسیواں گیت (۲۸۲)

۱	ذرا شک سوچ امی غافل کہ کیا دم کا ٹھکانا ہی نکل جب یہ گیا تن سے دُ سب اپنا ٹھکانا ہی +
۲	مسافر تُو ہی اور دُنیا سہا ہی بے قیول مت غافل سفر ملک عدم آخر تجھے درپیش آنا ہی +
۳	لگاتا ہی عبث دولت پہ کیوں تُو دل کو اب ناحق نہ جاوے سنگ کچھ ہرگز یہیں سب چھوڑ جانا ہی +
۴	نہ بھائی بند ہی کوئی نہ کوئی آشنا اپنا خوبی غور سر دیکھا تُو مطلب کا زمانہ ہی +
۵	لگا رہ یاد میں حق کی اگر اپنی شفا چاہے عبث دُنیا کے دھندھوں میں عوا کیوں گل دیوانہ ہی +

(483) چار سو تراسیواں گیت (۲۸۳)

۱	شفا دستِ کرم سے اُس کے پائے جس کا جی چاہے میرے کہنے پہ کیا ہے آزمائے جس کا جی چاہے +
۲	مریض گناہ کو دے خبر فیضِ مہیا کی بلا قیمت دوا ملتی ہی لائے جس کا جی چاہے +
۳	گنہگاروں کو مُردہ دو کہ عیسیٰ جی اٹھا تب سے درِ جنت کھلا رھتا ہی آئے جس کا جی چاہے +

۴ بھی تشبیہ الہی عقل لسانی سے
سداقت آنس کی لیکن دل میں پارے جس کا پاراں
۵ پاراں بھی بہت رحمت نے بخش ہے جو کچھ ہم
گھر آپ زندگی و تباہیوں کے جس کا چھوڑا ہے
۶ خزانہ آسمان پر بھی بھارا کرنا بھی
تلاشیں نہر میں عمر اپنی گنوا گئے جس کا چھوڑا ہے
۷ سفیر آب بھی ضعیفی تلخ ہے غالباً جو آخر تک
قدیم آپس دور میں اپنا بڑھانے جس کا جی چاہے

(484) چار سو پچاسواں گیت (۲۸۷)

۱	دل و جان و ایمان کھوئے جو صاحب	۱	یہ کیا نیند بھی نیکے سوتے جو صاحب
۲	تم الفت میں کیوں دل ڈبوئے جو صاحب	۲	یہ شیطان بڑا فریاد کرتی جیسا اس کی
۳	مگر اس قدر کیوں روئے ہو صاحب	۳	بچا بھی کہ بار خدایا جیگا دل پر
۴	کیوں غافل اچھی اس سے ہوئے جو صاحب	۴	سجائے تو بار عیساں اٹھایا
۵	یہاں کڑوے دانے کیوں ہوئے جو صاحب	۵	پڑا تنہم الفت میری کشتہ دل میں
۶	کیوں سنگدل دل تم اس قدر ہوئے جو صاحب	۶	کرو رحم جمعہ پرزائے خدا تم
۷	کیوں غافل کس دنیا میں سوتے جو صاحب	۷	عاصی دل کو عیسوی سے کر کے فراموش

(485) چار سو پچاسواں گیت (۲۸۵)

۱	ایک دو باتیں نہیں باکھل بدلنا چاہیئے	۱	بھیس بدل گیا عوا دل کا بدلنا چاہیئے
۲	عشق رستی کے بیٹے دل کا بدلنا چاہیئے	۲	نزد رستی کے بیٹے کپڑے بدلنا چاہیئے
۳	دل بدلنے کے بیٹے عیسیٰ سے بدلنا چاہیئے	۳	جو سننے ٹیبل سے وہ دل سے جو بدلنا چاہیئے
۴	آج تو بیدار ہو پہلو بدلنا چاہیئے	۴	ای دلا غفلت پہ اپنی آج رونا چاہیئے
۵	جو رہے ان کو مسیح روح پاک بدلنا چاہیئے	۵	جو گئے دنیا سے صابر وہ نہیں بدلنے تھیں

